روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان

7 افغانستان ستمبر میں دہلی میں ہندوستان کی میزبانی کرے گا

3 دہشت گردی کے لیے زیرو ٹالرنس ہونا چاہیے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Friday 24 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

24 جولائی 2026ء بمطابق 09 صفر المظفر 1448ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 174 صفحات 8، قیمت 3 روپے

لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سیکورٹی منظرنامے کا جائزہ لیا

شری امرناتھ جی یاترا کیلئے لاجسٹک، حفاظتی اور موسمی ردّعمل کے اِنتظامات پر تبادلہ خیال

ابھرتے ہوئے سیکورٹی خطرات کو ختم کرنے کے لئے انسدادِ دہشت گردی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۳جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے آج فوج، جموں وکشمیر پولیس، سول اِنتظامیہ، سی اے پی ایف اور اہم سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر اَفسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہائی الرٹ رہنے، اِنٹلی جنس پر مبنی اِنسدادِ دہشت گردی آپریشنز بڑھانے اور اُبھرتے ہوئے سیکورٹی خطرات کو بروقت اور مؤثر انداز میں ختم کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں جنرل آفیسر کمانڈنگ اِن چیف ناردرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، ڈائریکٹر جنرل پولیس نلین پربھات، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم (بقیہ ۶ پر)

پیپر لیک کے ملزمان کو جلد سخت سزا دینے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی: مودی

”ملک کے نوجوانوں کا مفاد اوران کا مستقبل ہماری سب سے بڑی ترجیح ہے“

نئی دہلی/۲۳جولائی (یواین آئی) قومی اہلیت و داخلہ امتحان (نیٹ یو جی) کے پیپر لیک معاملے پر ملک بھر میں جاری احتجاج کے درمیان حکومت نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ پیپر لیک کے مقدمات کی فوری سماعت اور ملزمان کو جلد سخت سزا دلانے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے مفادات اور ان کا مستقبل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے والے کسی بھی شخص کو ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا، "ملک کے نوجوانوں کا مفاد اوران کا مستقبل ہماری سب سے بڑی ترجیح ہے۔ پیپر لیک کے تمام مقدمات میں قصورواروں کو جلد از جلد سخت سزا دلانے اور مقدمات کے فوری فیصلے کے لیے فاسٹ (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں وکشمیر کے سٹارٹ اپس کا سپورٹ جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ

اے ایس سی اِی این ڈِی۔2026 سٹارٹ اَپ سمٹ سے خطاب کیا

سات سٹارٹ اَپس میں پانچ، پانچ لاکھ روپے کے سیڈ فنڈ کے چیک تقسیم

نئی اِختراعی پہل او رسٹارٹ اَپ اشاعتوں کا اجرأ

سری نگر/۲۳جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر کے سٹارٹ اَپ ماحولیاتی سسٹم کو مزید مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے نوجوان کاروباری اَفراد کو یقین دِلایا کہ حکومت اِختراعی آئیڈیاز کو کامیاب کاروباری اِداروں میں تبدیل کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر اَنٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ (بقیہ ۶ پر)

پانپور اور رام منشی باغ میں دریائے جہلم کا پانی خطرے کے نشان کو عبور کر گیا

مسلسل بارشوں سے معمولاتِ زندگی متاثر، قومی شاہراہ بند، امرناتھ یاترا بدستور معطل

جنوبی کشمیر کے ندی نالوں میں طغیانی سے کئی دیہات متاثر، باغات کو نقصان

جہلم میں پانی کی سطح پر نگاہ رکھی جارہی ہے، گھبرانے کی ضرورت نہیں، صوبائی کمشنر

سرینگر/۲۳جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں مسلسل تیسرے روز ہونے والی موسلادھار بارشوں کے باعث معمولاتِ زندگی شدید متاثر ہوگئے ہیں۔ دریائے جہلم اور جنوبی کشمیر کے کئی ندی نالوں میں پانی کی سطح ندی نالوں میں سیلاب کے نشان سے اوپر گئی۔ لینڈ سلائیڈنگ، پتھر گرنے اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کے سبب جموں-سرینگر قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بند کردی گئی ہے، جبکہ خراب موسمی حالات کے باعث شری امرناتھ یاترا ابھی بدستور معطل ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق رام بن اور ادھم پور کے درمیان متعدد مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور پتھروں کے شاہراہ پر آنے کی وجہ سے قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی آمد و رفت مکمل طور پر روک دی گئی ہے۔ پولیس نے مسافروں کو ہدایت دی ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اور لداخ میں شاہراہوں پر 74 خطرناک بلیک کوریڈورز کی نشاندہی

پانچ برسوں میں 10251 سڑک حادثات، 1350 افراد جاں بحق، 10690 زخمی

سرینگر/۲۳جولائی/(ایجنسیز) جموں وکشمیر اور لداخ کی قومی شاہراہوں پر 74 حادثاتی بلیک کوریڈوروں کی نشاندہی کی گئی ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے کہا کہ جہاں سڑک حادثات کی شرح انتہائی زیادہ ہے۔ ان میں 73 بلیک کوریڈورز جموں وکشمیر کے 10 اضلاع جبکہ ایک ضلع کرگل میں واقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں پانچ برسوں کے دوران 1,350 افراد سڑک حادثات میں جاں بحق ہو گئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں نتن گڈکری نے لوک سبھا میں بیجو جنتادل (بی جے ڈی) کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سسمت پاترا کے ایک غیر ستارہ سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کی قومی شاہراہوں پر 74 حادثاتی بلیک کوریڈوروں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جموں ضلع میں سب سے زیادہ 30 بلیک کوریڈورز کی نشاندہی کی گئی ہے، جبکہ سانبہ میں 14، کٹھوعہ میں 13، ریاسی اور ادھم پور میں چار، سرینگر میں تین، راجوری میں دو، بارہمولہ اور کولگام میں ایک ایک اور جموں سانبہ کوریڈور کو بھی ایک حادثاتی بلیک کوریڈور قرار دیا گیا ہے۔ لداخ کے ضلع کرگل (بقیہ ۶ پر)

سکیورٹی فورسز نے اننت ناگ میں دہشت گردوں سے منسلک دو مکانات منہدم کر دیئے

اننت ناگ دہشت گردانہ حملے کے بعد پولیس کی کاروائی

حملہ آوروں کی تلاش کیلئے وسیع پیمانے پر تحقیقات جاری

سری نگر/۲۳جولائی (یواین آئی) جموں وکشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک پولیس اہلکار کے قتل کے بعد سکیورٹی فورسز نے کارروائی تیز کرتے ہوئے جنوبی کشمیر میں مبینہ طور پر دہشت گردوں کے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے دو مکانات منہدم کر دیے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بدھ کی رات (بقیہ ۶ پر)

طلبہ کے احتجاج اور ناراضی کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، مذاکرات ہی مسئلے کا حل ہیں: عمر عبداللہ

مرکزی وزیر جے پی نڈا کی جانب سے ایس ایس بی معاملے سے متعلق دعوے کو غلط قرار دیا

سرینگر/۲۳جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ پرچہ لیک کے معاملے پر نئی دہلی میں احتجاج کرنے والے نوجوانوں کی ناراضی کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا اور مرکزی حکومت کو ان کے ساتھ براہ راست بات چیت کر کے ان کے تحفظات دور کرنے چاہئیں۔ سرینگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ کسی مرحلے پر حکومت کو احتجاج کرنے والے نوجوانوں کے ساتھ مذاکرات کرنے ہوں گے کیونکہ اتنی بڑی تعداد میں نوجوانوں کے احتجاج کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کاکروچ جنتا پارٹی نے جنتر منتر پر اپنا پہلا احتجاج کیا تھا تو بہت کم لوگ شریک ہوئے تھے اور اس کا مذاق اڑایا گیا تھا، لیکن آج صورتحال مختلف ہے۔ انہوں نے کہا، "آج دہلی کی صورتحال سب کے سامنے ہے۔ نئی دہلی کا ایک بڑا حصہ بند ہے اور گزشتہ رات بھی جنتر منتر کے قریب آنسو گیس کا استعمال کرنا پڑا۔ اس سے واضح ہے کہ نوجوانوں میں شدید ناراضی پائی جاتی ہے، جسے اب تک نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔" وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ خوش آئند بات ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے بیان میں نوجوانوں کی اہمیت کا ذکر کیا ہے، تاہم اس سے بھی زیادہ ضروری یہ ہے کہ حکومت براہ راست طلبہ سے بات کرے اوران کے جائز (بقیہ ۶ پر)

سال 2012 ایم بی بی ایس پیپر لیک اسکینڈل کے مرکزی ملزم کو عمر سرکار نے نوازا

شفافیت پر لیکچر دینے سے پہلے وزیراعلیٰ اپنے دور حکومت کا جواب دیں

حکومت عوام کے سامنے ان معاملات پر اپنا موقف واضح کرے/ سنیل شرما

سرینگر/۲۳جولائی/ ایجنسیز/ سال 2012 ایم بی بی ایس پیپر لیک اسکینڈل کے مرکزی ملزم کو عمر عبداللہ کی حکومت نے نوازا کا الزام عائد کرتے ہوئے جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما سنیل کمار شرما نے کہا کہ شفافیت پر لیکچر دینے سے پہلے عمر عبداللہ اپنے دور حکومت کا جواب دیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما سنیل کمار شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر الزام عائد کیا کہ ان کی سابقہ حکومت نے 2012 کے ایم بی بی ایس کامن انٹرنس ٹیسٹ پیپر لیک اسکینڈل کے مرکزی ملزم کو نہ صرف ملازمت میں توسیع دی بلکہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نے جموں وکشمیر پر پاکستان کے بیان کو مسترد کیا

کہایہ دہشت گردی سے توجہ ہٹانے کی کوشش

نئی دہلی/۲۳جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے آسیان علاقائی فورم میں پاکستان کے جموں کشمیر سے متعلق بیان کو بے بنیاد بتایا ہے اور اسے یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں کشمیر اور لداخ ہندوستان کے اٹوٹ حصے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ وزارت خارجہ نے پاکستان کے وزیر خارجہ کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پاکستان کا سرحد پار دہشت گردی کو فروغ دینے کے اپنے معروف ریکارڈ سے دھیان بھٹکانے کی کوشش ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے 33ویں آسیان علاقائی فورم میں پاکستان کے وزیر خارجہ کے تبصروں کے سلسلے میں میڈیا کے سوالوں کے جواب میں دوٹوک لفظوں میں کہا کہ جب تک پاکستان سرحد پار دہشت گردی کی اپنی حمایت ترک نہیں کر دیتا، تب تک سندھ طاس معاہدہ معطل ہی رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پاکستان کے وزیرخارجہ کی جانب سے کیے گئے بے بنیاد اور غیر مناسب تبصروں کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔ یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے کہ پاکستان نے ایک بار پھر ایک کثیر جہتی فورم کا غلط استعمال کرتے ہوئے جھوٹی باتوں کو فروغ دینے، ریاست کی سرپرستی میں چلنے والے پروپیگنڈے کو پھیلانے اور سرحد پار دہشت گردی کو فروغ دینے کے اپنے معروف (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ حملے کے بعد کشمیر میں سکیورٹی مزید سخت، بڑے پیمانے پر تلاشی مہم

اہم شاہراہوں، حساس تنصیبات اور عوامی مقامات پر اضافی نفری تعینات کی

سرینگر/۲۳جولائی (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں امرناتھ یاترا کی ڈیوٹی پر تعینات انڈین ریزرو پولیس (آئی آر پی) کے ایک اہلکار کی دہشت گردانہ حملے میں ہلاکت کے بعد پوری وادی میں سکیورٹی کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ سکیورٹی فورسز نے حساس مقامات پر نگرانی مزید سخت کرتے ہوئے مختلف اضلاع میں تلاشی اور چیکنگ مہم میں تیزی لادی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تعطل برقرار، پارلیمنٹ کی کارروائی ٹھپ

اپوزیشن نے وزیر تعلیم کے استعفے کو لیکر دونوں ایوانوں میں احتجاج کیا

نئی دہلی/۲۳جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے اور نیٹ (یو جی) 2026 کے مبینہ پرچہ لیک معاملے پر بحث کرانے کے مطالبے پر اڑی اپوزیشن نے جمعرات کو مسلسل چوتھے دن بھی راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں شدید ہنگامہ کیا، جس کے باعث دونوں ایوانوں کی کارروائی بار بار ملتوی ہونے کے بعد آخرکار پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ وزیر تعلیم کے استعفے اور نیٹ معاملے پر بحث کے سلسلے میں حکومت اور (بقیہ ۶ پر)

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو ضروری امداد فراہم کر رہا ہے وزارتِ داخلہ

این ڈی آر ایف نے حساس مقامات پر پہلے سے ہی اپنی ٹیمیں تعینات کر رکھی ہیں

نئی دہلی/۲۳جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزارتِ داخلہ پورے ملک میں مانسون کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور بھاری بارش سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متاثرہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہر ضروری امداد فراہم کر رہی ہے۔ وزارتِ داخلہ نے جمعرات کو بتایا کہ اس مہینے ملک کے مختلف حصوں خاص طور سے ناگالینڈ، اروناچل پردیش، مغربی بنگال، آسام، گجرات، مہاراشٹر، دادرا اور نگر حویلی و دمن اور دیو نیز جموں وکشمیر میں بھاری بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کی صورتحال پیدا ہوئی۔ وزارتِ داخلہ کا مربوط کنٹرول روم، محکمہ موسمیات، مرکزی واٹر کمیشن نیز انڈین نیشنل سینٹر فار اوشن انفارمیشن سروسز سمیت دیگر مرکزی ایجنسیوں کے تعاون سے ریاستی اور ضلعی ایمرجنسی آپریشن مراکز کو وقت پر الرٹ بھیج رہا ہے۔ ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور اضلاع تک ابتدائی آگاہ کرنے والی اطلاع پہنچانے کے ساتھ ہی کنٹرول روم 24 گھنٹے تمام بچاؤ کاموں کی نگرانی کر رہا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) ریاست کی ایجنسیوں، ریاستی پولیس نیز ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کے ساتھ مل کر لوگوں کی جان بچانے اور امدادی و بچاؤ کاموں میں لگی ہے۔ فوری امداد کو (بقیہ ۶ پر)

اوڑی کے گاؤں میں بادل پھٹنے سے سیلابی صورتحال

چار پلوں کے علاوہ بجلی اور پانی کی سپلائی متاثر

سرینگر/۲۳جولائی/(نامہ نگار) جمعرات کو بونیار کے مایا ن گاؤں کے بالائی علاقوں میں بادل پھٹنے سے سیلاب آیا، جس سے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا اور معمولاتِ زندگی درہم برہم ہوگئے۔ مقامی اہلکاروں نے بتایا کہ سیلاب میں چار پل بہہ گئے، جس سے سڑک کے رابطے میں خلل پڑا اور بحالی کا کام سست ہوگیا۔ بجلی اور پینے کے پانی کی سپلائی بند ہونے سے میان اور قریبی دیہات کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تحصیلدار بونیار نجیب اللہ شاہ نے بتایا کہ بحالی کا کام جنگی بنیادوں پر شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ جمعہ تک بجلی اور پینے کے پانی کی خدمات بحال ہو جائیں گی، اگر موسم صاف (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر میں سیلابی اِمداد اور بحالی اقدامات کا جائزہ لیا

اِنتظامیہ کو نقصانات کے تخمینے کا عمل تیز کرنے کی ہدایت

مینڈھر/۲۳ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ڈاک بنگلہ مینڈھر میں ضلع انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی، بحالی اور بازآبادکاری اقدامات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں افسران نے وزیر موصوف کو عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان، ضروری خدمات کی بحالی، امدادی کارروائیوں اور نقصانات کے تخمینے کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ وزیر نے افسران کو بحالی کے کاموں میں تیزی لانے، متاثرہ کنبوں کو بروقت امداد کو یقینی بنانے اور معمولاتِ زندگی کی جلد بحالی کے لئے قریبی بین محکمانہ تال میل برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ جاوید رانا نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ متاثرہ افراد کی طرف سے جمع کیے گئے تمام متعلقہ دستاویزات حاصل کر کے ان کی باریک بینی سے جانچ کی جائے تاکہ تمام حقیقی معاملات کو مقررہ ضابطوں کے مطابق امداد، معاوضے اور بازآبادکاری کے لئے جلد از جلد نمٹایا جا سکے۔ اُنہوں نے متاثرہ شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ نقصانات کے تخمینے کے عمل میں انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ حکومت ہر مستحق معاملے کا ہمدردانہ بنیادوں پر جائزہ لے گی اور ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ وزیر موصوف نے محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کو ہدایت دی کہ منکوٹ نالہ اور دیگر متاثرہ مقامات پر سیلابی حفاظتی بندوں میں پڑنے والے شگافوں کی فوری مرمت کے لئے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ اُنہوں نے موقعہ پر ہی محکمے کو ہدایت دی کہ سیلاب سے متاثرہ تمام مقامات کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر) تیار کی جائیں جن میں فوری امداد کے لئے عارضی بحالی کے کاموں کے ساتھ ساتھ سیلابی تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں خطرات کو کم کرنے کے لئے مستقل اقدامات (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے نوشہرہ میں سیلاب کے بعد بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

فوری بحالی اور طویل مدتی تخفیفی اَقدامات پر زور

راجوری/۲۳ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج نوشہرہ میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں حالیہ سیلاب کے بعد جاری بحالی کے کاموں اور ایمرجنسی امدادی اَقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اُنہوں نے تمام متعلقہ محکموں کی تیاریوں اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیتے ہوئے اَفسران کو ہدایت دی کہ ضروری عوامی خدمات کی جلد بحالی اور متاثرہ آبادی کے لئے مؤثر امدادی اَقدامات کو یقینی بنائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بحالی کے کاموں کا محکمہ وار جائزہ لیا اور سڑکوں، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی اور دیگر بنیادی عوامی خدمات کی بحالی میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ نقصانات کا جامع تخمینہ جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ مناسب امدادی اور بحالی اَقدامات میں تاخیر نہ ہو۔ اُنہوں نے آفاتِ سماوی سے نمٹنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آبپاشی و فلڈ کنٹرول کو ہدایت دی کہ وہ پانچ دِنوں کے اندر ایک جامع منصوبہ تیار کر کے پیش کریں جس میں سیلاب کے اثرات کو کم کرنے اور مستقبل میں اسی طرح کے نقصانات کو روکنے کے لئے فوری اور مستقل نوعیت کے اقدامات تجویز کئے جائیں۔ اُنہوں نے سائنسی بنیادوں پر منصوبہ بندی، حساس علاقوں کو مضبوط بنانے اور دریا فلڈ مینجمنٹ حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے اَفسران کو محکموں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے، بحالی کے کاموں کی پیش رفت پر گہری نظر رکھنے اور تمام متاثرہ کنبوں کو بروقت امدادی فراہمی کو یقینی بنانے کی (بقیہ ۶ پر)

آصف جلال بی ایس ایف جموں فرنٹیر کے نئے انسپکٹر جنرل ہوں گے

جموں/۲۳ جولائی (یو این آئی) انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے افسر آصف جلال بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جموں فرنٹیر کے نئے انسپکٹر جنرل (آئی جی) ہوں گے۔ وہ ششانک آنند کی جگہ لیں گے، جنہوں نے گزشتہ سال فروری میں جموں فرنٹیر کی کمان سنبھالی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ ہماچل پردیش کیڈر کے 2002 بیچ کے آئی پی ایس افسر مسٹر جلال اگلے کچھ دنوں میں پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد شیئر کرنے والے عسکری لحاظ سے اہم جموں فرنٹیر کی کمان سنبھال سکتے ہیں۔ مسٹر جلال کو فروری 2022 میں بارڈر سیکورٹی فورس میں انسپکٹر جنرل کے طور پر تعینات کیا گیا تھا اور بی ایس ایف میں ان کی مدتِ ملازمت 23 ستمبر 2027 تک ہے۔ بی ایس ایف جموں فرنٹیر کٹھوعہ، سانبہ اور جموں اضلاع میں پھیلی 192 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد کی حفاظت کرتی ہے اور ضلع راجوری کے سندربنی سیکٹر کے کچھ حصوں میں سیکورٹی کی ذمہ داری بھی نبھاتی ہے۔

جموں وکشمیر میں مفت قانونی امداد کی اثر پذیری

30 جون تک پینل وکلا نے 7,63,148 مقدمے سے پہلے کی قانونی صلاح فراہم کی

نئی دہلی/۲۳ جولائی/ (پی آئی بی) قانون اور انصاف کی وزارت نے وزارت تجارت وصنعت کے تحت ایک خود مختار ادارہ ایم/ایس کوالٹی کونسل آف انڈیا (کیو سی آئی) کے ذریعے سابقہ دِشا اسکیم (2021-26) کا ایک آزادانہ تھرڈ پارٹی جائزہ۔ کم۔ اثرات کا اندازہ مطالعہ کرایا ہے۔ جس نے اسکیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ دِشا اسکیم کو دِشا 2.0 کے طور پر پانچ سال (2026-31) کی مدت کے لیے، جموں و کشمیر سمیت پورے بھارت میں نافذ کرنے کے لیے توسیع دی گئی ہے۔ DISHA 2.0 اسکیم اپنے اجزا کے ذریعے آسان، قابل رسائی، سستی، ٹیکنالوجی سے لیس اور لوگوں پر مرکوز قانونی خدمات فراہم کرتی ہے، جن میں ٹیلی لا (ان ریچڈ تک پہنچنا)، نیا بندھو (پرو بونو قانونی خدمات) پروگرام، قانونی خواندگی اور قانونی آگاہی پروگرام، اور ودھی (وژن فار امیگریٹڈ ڈیلیوری آف ہارمونائزڈ لیگل انیشیٹوز) سنجیوای شامل ہیں۔ ٹیلی۔ لا لوگوں کو پینل وکلا سے موبائل ایپ اور ٹول فری نمبر 14454 کے ذریعے مقدمے سے پہلے کی قانونی صلاح دینے اور پنچایت سطح پر کامن سروس سینٹرز (سی ایس سی) / ویلیج لیول انٹرپرینیورز (وی ایل ای) پر دستیاب ویڈیو ٹیلی کانفرنسنگ سہولیات کے استعمال کے ذریعے جوڑتا ہے۔ نیائے سہایک، جو فعال کمیونٹی پر مبنی قانونی سہولت کار ہیں، کو خواہشاتی بلاکس میں خدمات کی فراہمی کو مضبوط کرنے (بقیہ ۶ پر)

کیلر شوپیان میں جنگلی تیندوا رہائشی مکان میں گھس گیا

6 سالہ بچی پر حملہ کر کے زخمی کر دیا، مقامی آبادی میں خوف و ہراس کی لہر

سرینگر/۲۳ جولائی/ این این بی/ جنوبی ضلع شوپیان کے کیلر علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک خونخوار تیندوا مکان میں داخل ہو گیا اور 6 سالہ بچی کو زخمی کر دیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع شوپیان کے کیلر میں ایک خوفناک واقعہ میں تیندوا رہائشی مکان میں گھس آیا اور اس کے حملے میں چھ سالہ بچی زخمی ہو گئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ لیتری والی بہک نامی جنگلاتی علاقے میں پیش آیا، جہاں تیندوا اچانک ایک مکان میں داخل ہو گیا۔ اس دوران اس نے گھر میں موجود چھ سالہ بچی پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ زخمی بچی کی شناخت عافیہ جان دختر فاروق احمد ٹیڈوا، ساکنہ زرکان شالیدار، کیلر، شوپیان کے طور پر ہوئی ہے۔ نمائندے کے مطابق حملے کے بعد مقامی لوگوں نے فوری طور پر زخمی بچی کو علاج کے لیے ضلع اسپتال شوپیان منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں اس کا علاج جاری ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق بچی کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور متعلقہ حکام موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، جبکہ محکمہ جنگلی حیات کو بھی تیندوے کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے اور علاقے میں حفاظتی اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ادھر مقامی باشندوں نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں جنگلات سے متصل آبادیوں میں تیندوؤں کی نقل و حرکت میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جس کے باعث (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر سید درخشاں نے مخدوم صاحبؒ کے آستانہ عالیہ کا دورہ کیا

عرس کے انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر/۲۳ جولائی/ ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر میں سلطان العارفین حضرت مخدوم صاحب (رح) کے آستانہ عالیہ کا دورہ کیا تاکہ سالانہ عرس کے لیے کی جانے والی تیاریوں کا جائزہ لے سکیں۔ انہوں نے درگاہ پر جاری تعمیراتی کاموں کا بھی معائنہ کیا۔ ڈاکٹر اندرابی کے ہمراہ وقف بورڈ کے افسران اور انجینئروں کی ٹیم بھی موجود تھی۔ وقف چیئرپرسن نے جاری تعمیراتی کاموں کے معیار کا جائزہ لیا اور عملے کو ہدایت کی کہ وہ کام کو وقت پر اور پروجیکٹ کی سپیسیفکیشنز کے عین مطابق مکمل کریں۔ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر جموں شاہراہ کی بندش کے پیش نظر شمالی ریلوے کا خصوصی اقدام

مسافروں کی سہولت کیلئے سرینگر اور کٹرا کے درمیان خصوصی ٹرین سروس شروع

سرینگر/۲۳ جولائی/ این این بی/ جموں سرینگر شاہراہ مسلسل دوسرے روز بھی بند رہنے کے بعد مسافروں کی سہولیات کیلئے شمالی ریلوے نے سرینگر سے کٹرا خصوصی ٹرین چلانے کا اعلان کیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شدید بارشوں کے باعث سرینگر جموں شاہراہ پر دوسرے روز بھی ٹریفک کی نقل و حرکت بند رہی۔ شاہراہ کو نقصان پہنچنے کے باعث بند رہنے کے پیش نظر شمالی ریلوے نے مسافروں کی سہولت کیلئے سرینگر اور ماتا ویشنو دیوی کٹرا کے درمیان ایک خصوصی ٹرین چلانے کا اعلان کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ خصوصی ٹرین جموں کے کمرشل کنٹرول کی درخواست پر چلائی گئی ہے تاکہ قومی شاہراہ پر ٹریفک کی بندش اور سست رفتار کے باعث پھنسے ہوئے مسافروں کو متبادل سفری سہولت فراہم کی جا سکے۔ اعلامیے کے مطابق خصوصی ٹرین شام 5 بجے سرینگر سے روانہ ہوگی اور بانہال کے راستے ماتا ویشنو دیوی کٹرا پہنچے گی۔ واپسی پر یہ ٹرین 24 جولائی کو صبح 8 بجکر 45 منٹ پر کٹرا سے روانہ ہوگی اور 12 بجے کے قریب سرینگر پہنچے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ خصوصی ٹرین دونوں سمتوں میں بانہال اور کٹرا کے درمیان بغیر کسی اسٹاپ کے چلائی جائے گی اور اس کے لیے آٹھ کوچوں پر مشتمل ریک استعمال کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ جموں سرینگر شاہراہ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے محکموں کو جموں وکشمیر میں عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کیلئے

آرٹیفیشل اِنٹلی جنس کے اِستعمال میں تیزی لانے کی ہدایت دِی

وزارت الیکٹرانکس وانفارمیشن ٹیکنالوجی کا اے آئی سینٹر آف ایکسی لنس اگست 2026 تک فعال ہو جائے گا

سری نگر/23 جولائی/ چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے آج جموں وکشمیر میں آرٹیفیشل اِنٹلی جنس (اے آئی) کو گورننس میں اپنانے کی پیش رفت اور وزارتِ الیکٹرانکس وانفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم اِی آئی ٹی وائی) کے سینٹر آف ایکسی لنس (سی او اِی) کے قیام کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں متعلقہ اِنتظامی سیکرٹریوں کے علاوہ وزارتِ الیکٹرانکس و اِنفارمیشن ٹیکنالوجی، آئی آئی ٹی جموں، بی آئی ایس (بقیہ ۶ پر)

سعودی عرب سے لوٹنے والے شہری کے خوابوں کا گھر تباہ

اچانک سیلاب سے 8 افراد ہلاک، لاشیں نکالنے کا سلسلہ

سری نگر/۲۳ جولائی (کے این ایس) حاجی لطیف نے اپنے خاندان کے بہتر مستقبل اور خوابوں کا گھر تعمیر کرنے کے لیے سعودی عرب میں 27 سال تک بطور مزدور کام کیا، لیکن پونچھ میں آنے والے تباہ کن سیلاب نے چند ہی منٹوں میں سب کچھ ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اتوار کو جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع پونچھ اور راجوری میں موسلا دھار بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک سیلاب (فلیش فلڈ) نے تباہی مچا دی، جس کے نتیجے میں کئی افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے اور مختلف اداروں کی جانب سے مشترکہ امدادی کارروائی شروع کی گئی۔ اب شدید صدمے سے دوچار لطیف کا واحد مطالبہ یہ ہے کہ فلیاز گاؤں میں واقع ان کے گھر کے ملبے تلے دبے خاندان کے بقیہ پانچ افراد کی لاشیں برآمد کی جائیں۔ تین لاشیں پہلے ہی نکالی جا چکی ہیں۔ لطیف نے گاؤں کے بہترین گھروں میں سے ایک جسے لوگ "تاج محل" کہتے تھے کے ملبے کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا: "میری صرف یہی التجا ہے کہ براہ کرم میری مدد کریں۔ اگر یہاں جے سی بی (JCB) مشینیں لائی جا سکیں تو وہ ان بھاری پتھروں کو ہٹا سکتی ہیں کیونکہ اکیلے لوگ یہ کام نہیں کر سکتے۔ اگر میرے پیاروں میں سے کسی ایک کی بھی لاش مل جائے تو یہ میرے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہوگی۔" ہر گزرتے دن کے ساتھ خاندان کے افراد کی لاشیں ملنے کی امید کم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے متاثرہ علاقے تک (بقیہ ۶ پر)

جنتر منتر میں محبوبہ مفتی کا خطاب، احتجاج کو "سب سے بڑا نیٹ امتحان" قرار دیا

سرینگر/۲۳ جولائی (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعرات کو جنتر منتر پر جاری احتجاج میں شریک مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے ان کی جدوجہد کو "سب سے بڑا نیٹ امتحان" قرار دیا اور کہا کہ انہیں ناانصافی اور بدعنوانی کے خلاف اپنی جدوجہد ثابت قدمی سے جاری رکھنی چاہیے۔ اپنے خطاب میں محبوبہ مفتی نے کہا کہ احتجاج میں شریک نوجوان اپنے گھروں اور خاندانوں کو چھوڑ کر شدید گرمی میں ایک بڑے مقصد کے لیے بیٹھے ہیں اور یہی ان کا اصل امتحان ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ سب اپنے گھروں اور خاندانوں کو چھوڑ کر اس شدید گرمی میں بیٹھے ہیں۔ یہی آپ کی زندگی کا سب سے بڑا نیٹ امتحان ہے۔" محبوبہ مفتی نے مظاہرین سے کہا کہ اس "امتحان" میں کسی بھی قسم کی بے ایمانی کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر احتجاج کامیاب رہا تو مستقبل میں کوئی بھی نیٹ یا دیگر امتحانات کے پرچے لیک کرنے کی جرات نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا، "یہ وہ پرچہ ہے جو آپ کو دیانت داری سے پاس کرنا ہے۔ اگر آپ اس امتحان میں کامیاب ہوئے تو آئندہ کوئی بھی نیٹ کا پرچہ لیک کرنے کی ہمت نہیں کرے گا۔" پی ڈی پی صدر نے اپنے خطاب میں مبینہ بدعنوانی، انتظامی ناکامیوں اور خواتین کے خلاف جرائم کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ تحریک کامیاب ہوتی ہے تو معاشرے میں بدعنوانی اور ناانصافی کے خلاف ایک مضبوط پیغام جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کامیاب تحریک کے بعد نہ صرف امتحانی پرچوں (بقیہ ۶ پر)

مسلسل بارشوں سے دریائے چناب میں طغیانی،

رتلے پن بجلی منصوبے کے عارضی ڈیم کو نقصان

سرینگر، 23 جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے چناب خطے میں گزشتہ چار روز سے جاری موسلا دھار بارشوں کے باعث دریائے چناب میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بلند ہو گئی ہے، جس کے نتیجے میں ضلع کشتواڑ میں زیر تعمیر 850 میگاواٹ رتلے ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ کے عارضی حفاظتی بند (کوفر ڈیم) کو نقصان پہنچا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈوڈہ، کشتواڑ اور رامبن اضلاع میں مسلسل بارشوں اور بالائی علاقوں سے پانی کے غیر معمولی بہاؤ نے دریائے چناب میں طغیانی جیسی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ بڑھتے ہوئے بہاؤ کے باعث رتلے منصوبے کے تعمیراتی مقام پر قائم عارضی کوفر ڈیم متاثر ہوا، جس کے بعد منصوبے کی انتظامیہ نے حفاظتی اقدامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس واقعے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم تکنیکی ماہرین کوفر ڈیم کو پہنچنے والے نقصان اور اس کے منصوبے کی تعمیراتی سرگرمیوں پر ممکنہ اثرات کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مزید نقصان سے بچنے کے لیے ضروری حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس سے قبل زیر تعمیر کوار ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ کے اسپل وے گیٹ کھولے جانے کے بعد بھی دریائے چناب میں پانی کے بہاؤ میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس سے نشیبی علاقوں میں احتیاطی تدابیر مزید سخت کر دی گئی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے دریائے چناب کے کنارے آباد شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دریا کے قریب جانے سے گریز کریں، غیر (بقیہ ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی کے 24 اور 25 جولائی کو

لئے جانے والے امتحانات ملتوی

سری نگر/۲۳ جولائی ((ایجنسیز)) کشمیر یونیورسٹی نے وادی کشمیر میں موجودہ خراب موسمی حالات کے پیشِ نظر 24 اور 25 جولائی 2026 کو ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیے ہیں۔ اسسٹنٹ کنٹرولر آف ایگزامینیشنز (کنڈکٹ) کے دفتر سے جاری کردہ ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق، یہ فیصلہ طلباء اور امتحانی عملے کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ 24 جولائی اور 25 جولائی 2026 کو ہونے والے تمام امتحانات فوری طور پر ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ مزید برآں، یہ واضح کیا گیا ہے کہ ملتوی شدہ امتحانات اور پرچوں کے لیے نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں الگ سے کیا جائے گا۔

جموں وکشمیر کی کرائم برانچ نے 2.5 کروڑ روپے کے فراڈ کیس

میں چار ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

سری نگر/۲۳ جولائی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے کروڑوں روپے کے شال فراڈ معاملے میں 4 افراد کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ ایف آئی آر نمبر 55/2022 کے سلسلے میں سب جج سمال کازز، سرینگر کی عدالت میں تعزیرات رانبیر (آر پی سی) کی دفعات 420، 120-B اور 201 کے تحت 4 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ملزمان کی شناخت ارشد احمد شورہ عرف بلال ولد مرحوم عبدالرشید شورہ ساکن پکھری بل بوٹا کدل لالبازار سری نگر؛ فردوس احمد میر ولد عبدالرحمان میر ساکن آبی کرپورہ رعناواری، حال مدینہ کالونی ملباغ سری نگر؛ فردوس احمد بٹ ولد محمد افضل بٹ ساکن آمدہ کدل لالبازار سری نگر؛ اور آفتاب احمد شاہ ولد پرویز احمد شاہ ساکن خواجہ بازار نوہٹہ سرینگر کے طور پر ہوئی ہے۔ جموں و کشمیر کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم ونگ کے مطابق شکایت میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ مرکزی ملزم ارشد احمد شورہ عرف بلال اور اس کے ساتھیوں نے منافع بخش کاروبار کا جھانسہ دے کر شکایت کنندہ سے ڈھائی کروڑ روپے سے زائد مالیت کے شال حاصل کیے، تاہم بعد میں ان کی ادائیگی نہیں (بقیہ ۶ پر)

بمنہ میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے خاتون جاں بحق

پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں

سرینگر/۲۳ جولائی (یو پی آئی) سرینگر کے بمنہ علاقے میں جمعرات کو ایک نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے 59 سالہ خاتون جاں بحق ہو گئیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ حادثہ جے وی سی اسپتال کے قریب پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے خاتون کو ٹکر مار دی۔ حادثے کے فوراً بعد زخمی خاتون کو تشویشناک حالت میں جے وی سی اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ متوفیہ کی شناخت جمیلہ بانو (59) زوجہ علی محمد راتھر ساکن کنیہ گنڈ، بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے ساتھ ساتھ ٹکر مارنے والی گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی شناخت کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

قاضی گنڈ اننت ناگ میں نیشنل اسکول آف ڈرامہ کے

15 روزہ تھیٹر اِن ایجوکیشن ورکشاپ کا آغاز

قاضی گنڈ/۲۳ جولائی/ بسمل انصاری/ نیشنل اسکول آف ڈرامہ (NSD) کے تھیٹر اِن ایجوکیشن (T.I.C) ٹی آئی سینٹر، سرینگر نے شیم اسٹار انٹرنیشنل اسکول، قاضی گنڈ، اننت ناگ کے اشتراک سے 15 روزہ تھیٹر اِن ایجوکیشن ورکشاپ کا آج میزبان اسکول میں آغاز کیا۔ یہ ورکشاپ 8 سے 12 سال اور 12 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کے لیے منعقد کی جا رہی ہے، جس کا مقصد تھیٹر کے ذریعے بچوں میں زندگی کی مختلف مہارتوں کو فروغ دینا اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے۔ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس کی صدارت شیم اسٹار انٹرنیشنل اسکول، قاضی گنڈ کے چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر ادریس حسین خان نے کی۔ انہوں نے نیشنل اسکول آف ڈرامہ کے فیکلٹی ممبران اور ورکشاپ میں شریک بچوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے جنوبی کشمیر میں اس باوقار ورکشاپ کے انعقاد پر نیشنل اسکول آف ڈرامہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام بچوں کو سیکھنے، اپنے خیالات کے اظہار اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ اس موقع پر نیشنل اسکول آف ڈرامہ، ٹی آئی ای سینٹر، سرینگر کے کوآرڈینیٹر اور ورکشاپ ڈائریکٹر سندیپ چودھری نے تھیٹر اِن ایجوکیشن ورکشاپ کی اہمیت اور فوائد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ تھیٹر اِن ایجوکیشن بچوں میں تخلیقی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اننت ناگ میں چوری کے دو معاملات حل کیے؛ مال مسروقہ برآمد

سرینگر/۲۳ جولائی/ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے ضلع اننت ناگ میں درج چوری کے دو الگ الگ مقدمات کو کامیابی کے ساتھ حل کیا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، تقریباً 12 لاکھ روپے کے مسروقہ سونے کے زیورات اور نقدی برآمد کی ہے۔ پہلے معاملے میں، پولیس اسٹیشن اننت ناگ کی ایف آئی آر نمبر 181/2026 میں، نامعلوم چوروں نے روہو مونگھل میں ایک گھر سے تقریباً 6 لاکھ روپے کے سونے کے زیورات چرائے تھے۔ تفتیش کے دوران شیراز احمد گورو عرف شرو ساکن رنتل گنڈ، روشن، گاندربل کی شناخت کی گئی اور پوچھ گچھ کی گئی۔ اس کے انکشاف پر، تقریباً 6 لاکھ روپے مالیت کے پانچ چوری شدہ سونے کے سکے برآمد کیے گئے اور ضبط کیے گئے اور اسے گرفتار کر لیا گیا۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ دوسرے کیس میں، پولیس پوسٹ دیالگام کی ایف آئی آر نمبر 195/2026، اقبال آباد، دیالگام میں چوری سے متعلق۔ 18/19 جون 2026 کی درمیانی رات کے دوران، پولیس نے ٹاور ڈمپ ڈیٹا، CDRs اور موبائل لوکیشن شواہد کا تجزیہ کرتے ہوئے سائنسی اور تکنیکی نقطہ نظر اپنایا۔ تکنیکی لیڈز کی بنیاد پر، دو مشتبہ افراد کی شناخت کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران، انہوں نے جرم کا اعتراف کیا، جس کے نتیجے میں چوری شدہ سونے کے زیورات (بقیہ ۶ پر)

مودی نے لوکمانیہ تلک، چندر شیکھر آزاد کو ان کے یومِ پیدائش پر پیش کیا خراجِ عقیدت

”ملک کی جدوجہدِ آزادی میں دونوں عظیم شخصیات کا تعاون انمول رہا ہے“

نئی دہلی، 23 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو مجاہد آزادی لوکمانیہ بال گنگادھر تلک اور چندر شیکھر آزاد کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ملک کی جدوجہد آزادی میں دونوں عظیم شخصیات کا تعاون انمول رہا ہے اور ان کے اصول آج بھی اہل وطن کے لیے باعث تحریک ہیں۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر الگ الگ پوسٹ میں لوکمانیہ بال گنگادھر تلک کو ہندوستان کی جدوجہدِ آزادی کے عظیم ترین لیڈروں میں سے ایک بتایا۔ وہیں چندر شیکھر آزاد کو انہوں نے بے خوف انقلابی بتاتے ہوئے کہا کہ ان کی ہمت اور حب الوطنی آج بھی اہل وطن کے لیے باعث تحریک ہے۔ مسٹر مودی نے لوکمانیہ تلک کو یاد کرتے ہوئے کہا، "لوکمانیہ تلک کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے ایک عظیم لیڈر، جنہوں نے قوم پرستی کا جذبہ جگایا اور نسلوں کو لوگوں کی خدمت کے لیے خود کو وقف کرنے کی ترغیب دی۔ ہماری ثقافت کو مقبول بنانے اور بھائی چارے کے جذبے کو بڑھانے کی ان کی کوششیں بھی اتنی ہی متاثر کن تھیں۔ ان کی تحریر نے لوگوں میں نیا اعتماد پیدا کیا اور فخر کے جذبے کو بڑھایا۔" مسٹر مودی نے چندر شیکھر آزاد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا، "بہادر چندر شیکھر آزاد کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ ان کی بے خوف ہمت اور اٹل حب الوطنی ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کی تاریخ میں فخر کا مقام رکھتی ہے۔ انہوں نے ان گنت نوجوان ہندوستانیوں کو ملک کے لیے خود کو وقف کرنے کی

ترغیب دی۔ ان کا عزم نسلوں کو تحریک دیتا رہتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ لوکمانیہ بال گنگادھر تلک کی پیدائش 23 جولائی 1856 کو ہوئی تھی۔ انہیں ہندوستان کی قومی تحریک کے اہم لیڈروں میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ لوکمانیہ' کے نام سے مشہور وہ خود حکمرانی (سوراج) کا مطالبہ کرنے والے شروعاتی لیڈروں میں سے ایک تھے۔ ان کا سوراج میرا پیدائشی حق ہے اور میں اسے لے کر رہوں گا' کا نعرہ مقبول ہوا۔ مسٹر تلک نے اپنے اخبارات کیسری' اور مراٹھا' کے ذریعہ برطانوی نوآبادیاتی حکومت کے خلاف عوام کی رائے تیار کی اور قومی بیداری نیز سماجی اتحاد کو فروغ دینے کے لیے گنیش اتسو اور شیواجی جینتی جیسے عوامی پروگراموں کا استعمال کیا۔ چندر شیکھر آزاد کی پیدائش 23 جولائی 1906 کو ہوئی تھی۔ وہ بھارتی جدوجہدِ آزادی کے سب سے اہم انقلابیوں میں سے ایک کے طور پر ابھرے۔ انہوں نے ہندوستان سوشلسٹ ریپبلکن ایسوسی ایشن (ایچ ایس آر اے) کے ایک اہم رکن کے طور پر بھگت سنگھ، سکھدیو اور راج گرو جیسے لیڈروں کے ساتھ مل کر برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں اہم کردار نبھایا۔ آزاد نے کبھی بھی انگریزوں کے ہاتھوں زندہ نہ پکڑے جانے کا عزم لیا تھا اور وہ اس عزم کی علامت بن گئے۔ سال 1931 میں الہ آباد کے الفریڈ پارک میں ہوئی مڈبھیڑ کے دوران انہوں نے اپنا یہ عزم پورا کیا۔ وزیر اعظم کا یہ خراج عقیدت مجاہدین آزادی کے تعاون کو یاد کرنے اور ملک کی آزادی کی جدوجہد میں ان کے کردار کو اجاگر کرنے کی مرکزی حکومت کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ لوکمانیہ بال گنگادھر تلک اور چندر شیکھر آزاد کے یوم پیدائش پر ملک بھر میں مختلف یادگاری پروگراموں، تعلیمی تقاریب اور خراج عقیدت کی مجلسوں کا انعقاد کیا جاتا ہے، جن میں ہندوستان کی تاریخ میں ان کے انمول اور دائمی تعاون کو یاد کیا جاتا ہے۔

چگ نے راہل پر نیٹ معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث سے بھاگنے، طلبہ کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے کا لگایا الزام

نیٹ معاملے پر حکومت اپوزیشن کے ہر سوال کا جواب دینے کے لیے تیار: نتن نبین

نئی دہلی، 23 جولائی (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ترون چگ نے لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی پر نیٹ معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث سے بھاگنے اور طلبہ کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ مسٹر چگ نے جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے بات چیت میں مسٹر گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، مسٹر گاندھی، ملک آپ کی طرف دیکھ رہا ہے اور پوچھ رہا ہے کہ آپ بحث سے کیوں بھاگ رہے ہیں؟ ملک جاننا چاہتا ہے کہ کس غیر ملکی ٹول کٹ کے تحت آپ ہندوستان میں ہمارے بچوں کی زندگی سے کھلواڑ کر رہے ہیں؟" انہوں نے کہا، آیئے، بحث کرتے ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت، دنیا کی سب سے بڑی پنچایت، آپ کی بات سننا چاہتی ہے لیکن آپ کے پاس کہنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اگر بحث ہوئی، تو آپ کے جھوٹ سے پردہ اٹھ جائے گا اور مغالطے ٹوٹ جائیں گے۔ مسٹر چگ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت طلبہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ وہ ان کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ نہیں ہونے دے گی۔ فاسٹ ٹریک کورٹ بنائے جائیں گے اور ہر گنہگار کو سخت سزا دی جائے گی۔ ادھر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نیز راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ نتن نبین نے کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کو نیٹ معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرنے کا چیلنج دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ان کے ہر سوال کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ مسٹر نبین نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس' پر لکھا کہ کانگریس سمیت پورا اپوزیشن بحث سے بھاگ رہا ہے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جیسے ہی وہ ایوان میں آئیں گے، ملک کے عوام اور نوجوانوں کے سامنے ان کا دہرا کردار پوری طرح سے بے نقاب ہو جائے

گا۔ انہوں نے کہا، ہم پورے اپوزیشن کو کھلا چیلنج دیتے ہیں۔ آیئے، ایوان میں نیشنل ایلیجیبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) سمیت طلبہ اور نوجوانوں سے جڑے ہر معاملے پر کھلی بحث کریں۔ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت ہر موضوع پر بات چیت کرنے اور ہر سوال کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔" انہوں نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی اور اپوزیشن کی سیاسی تاریخ بحث سے بچنے کی رہی ہے۔ اسی لیے، ایوان میں بحث کا سامنا کرنے کے بجائے وہ اس سے بھاگتے ہیں۔

دہشت گردی کے لیے زیرو ٹالرنس ہونا چاہیے

وزیر خارجہ نے 33 ویں اے آر ایف اجلاس میں ہندوستان کے موقف کا اعادہ کیا

منیلا/23 جولائی (ایم این این) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے مضبوط موقف کا اعادہ کیا، اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس" ہونا چاہئے اور دہشت گردی کی کارروائیوں کے نتائج برآمد ہوں گے۔ جے شنکر نے ایکس پوسٹ میں اپنے تبصرے کی تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے دہشت گردی کی حمایت کرنے والے مالی وسائل کو روکنے کی کوششوں کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ پلس فریم ورک کے تحت ملائیشیا کے ساتھ ماہرین کے ورکنگ گروپ کی شریک سربراہی کر رہا ہے اور بہترین پریکٹس کمپینڈ کی تیاری میں قیادت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، دہشت گردی کے لیے زیرو ٹالرنس ہونا چاہیے۔ اور نہ ہی اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ دہشت گردی کی کارروائیوں کے نتائج برآمد ہوں گے۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا، "ہمیں ان مالی

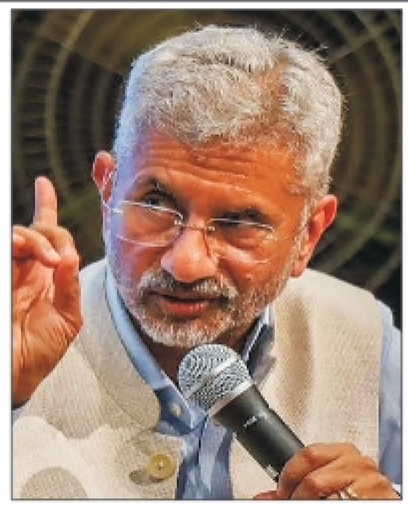

وسائل کو کم کرنے کو ترجیح دینی چاہیے جو اسے ایندھن فراہم کرتے ہیں۔ ہندوستان +ADMM میں ملائیشیا کے ساتھ ای ڈبلیو جی کی شریک سربراہی کرتا ہے، اور بہترین طریقوں کا مجموعہ تیار کرنے میں قیادت کرتا ہے۔ اپنے خطاب کے دوران، جے شنکر نے ہند-بحرالکاہل میں سیاسی اور سلامتی کے مسائل پر بات چیت کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر اے آر ایف کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے منیلا پلان آف ایکشن کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس کے پانچ ستون ہند-بحرالکاہل کی طرف ہندوستان کے اپنے نقطہ نظر سے ہم آہنگ ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور انسانی امداد کے بارے میں، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان ایک باہمی تعاون پر مبنی نقطہ نظر کی حمایت کرتا ہے جس میں بہترین طریقوں کا اشتراک، مشترکہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار تیار کرنا اور رینٹل ٹائم اور ٹیبل ٹاپ مشقوں کا انعقاد شامل ہے۔ انہوں نے کولیشن فار ڈیزاسٹر ریسیلینٹ انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ فیلڈ ہسپتالوں، تلاش اور بچاؤ ٹیموں اور امدادی سامان کی تعیناتی جیسے اقدامات کے ذریعے ہندوستان کے تعاون کو اجاگر کیا۔

پارلیمنٹ ہاؤس میں این ڈی اے اور انڈیا اتحاد کا مظاہرہ

طلبہ کے معاملے پر ایک دوسرے پر سیاست کرنے کا لگایا الزام

نئی دہلی، 23 جولائی (یو این آئی) طلبہ کے معاملے پر پارلیمنٹ کے اندر جاری جمود کے درمیان برسر اقتدار قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اور اپوزیشن انڈیا' اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ نے جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں مکر دوار پر ایک دوسرے کے خلاف نعرے بازی کی اور مظاہرہ کرتے ہوئے طلبہ کے معاملے پر سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ این ڈی اے ارکان پارلیمنٹ نے نیٹ سوالنامے کے افشا (پیپر لیک) معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کانگریس پر بحث سے بچنے کا الزام لگایا۔ دوسری طرف، انڈیا اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت پر طلبہ کے مسائل کو نظر انداز کرنے نیز احتجاج کرنے والے طلبہ پر طاقت کے استعمال کا الزام لگایا۔ اپوزیشن کے مظاہرے میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر محترمہ سونیا گاندھی، راہل گاندھی، محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا، سماجوادی

پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کے سوگت رائے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد) کی محترمہ سپریا سولے نیز اپوزیشن پارٹیوں کے کئی دیگر ارکان پارلیمنٹ شامل ہوئے۔ ارکان پارلیمنٹ نے وزیر تعلیم کے استعفیٰ کے مطالبے والا بینر بھی دکھایا۔ اس درمیان پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو نے کہا کہ حکومت نیٹ سوالنامے کے افشا معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کے لیے تیار ہے اور اپوزیشن کو بحث میں حصہ لینا چاہیے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ سدھانشو ترویدی نے الزام لگایا کہ کانگریس پارلیمنٹ کے اندر بحث سے بچ رہی ہے، جبکہ حکومت گنہگاروں کے خلاف سخت کارروائی کے لیے پرعزم ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ کے سی وینوگوپال نے کہا کہ حکومت کو سب سے پہلے مسٹر پردھان کو عہدے سے ہٹانا چاہیے اور طلبہ پر طاقت کا استعمال کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔

ہندوستان نے عوام پر مرکوز پالیسیوں اور صحت کی خدمات کی توسیع کے ذریعہ جامع اصلاحات کیں: نڈا

برکس ماہرین نے عالمی صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے، صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور باہمی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا

نئی دہلی، 23 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جے پی نڈا نے جمعرات کو کہا کہ مضبوط نیز جامع صحت کا نظام پائیدار ترقی کا سنگِ بنیاد ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے عوام پر مرکوز پالیسیوں، ڈیجیٹل عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے اور صحت کی خدمات کی توسیع کے ذریعہ جامع اصلاحات کی ہیں۔ ہندوستان کی برکس صدارت 2026 کے تحت چندی گڑھ میں منعقدہ 16 ویں برکس وزرائے صحت کی میٹنگ آج کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ اس موقع پر مسٹر نڈا نے اپنے ورچوئل خطاب میں کہا کہ برکس ممالک عالمی ٹی بی کے بوجھ کا تقریباً آدھا حصہ رکھتے ہیں، اس لیے برکس ٹی بی ریسرچ نیٹ ورک کو مزید مضبوط کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل ہیلتھ، میڈیکل پروڈکٹ ریگولیشن، وبا کی قبل از وقت اطلاع دینے والے نظام اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے والے نئے اقدامات پر بھی زور دیا۔ میٹنگ میں برکس ممالک کے وزرائے صحت، سینئر حکام اور عوامی صحت کے ماہرین نے عالمی صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے، صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور باہمی

تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ تمام رکن ممالک نے متفقہ طور پر 16 ویں برکس صحت وزارتی اعلامیہ کو اپنایا، جس میں عالمگیر ہیلتھ کوریج، وبا کی تیاری، ڈیجیٹل ہیلتھ، ذہنی صحت، تحقیقاتی تعاون اور سستی ادویات و ویکسین تک مساوی رسائی کو ترجیح دی گئی۔ میٹنگ کی ایک اہم کامیابی برکس نیٹ ورک آف سینٹرز آف ایکسی لینس آن مینٹل ویلنس کا قیام رہی، جس کا کوآرڈی نیشن ہندوستان کا نمہانس کرے گا۔ اس کے علاوہ سماجی عوامل سے جڑی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے عملی ڈھانچہ، قومی عوامی صحت کے اداروں کے نیٹ ورک، ڈیجیٹل ہیلتھ آرکیٹیکچر، ہیلتھی لائف اسٹائل مشن اور متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے انٹیگریٹڈ ارلی وارننگ سسٹم جیسے کئی ادارہ جاتی نظاموں کو بھی منظوری دی گئی۔ رکن ممالک نے روایتی طریقہ علاج، نیوکلیئر میڈیسن اور ویکسین ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر میں تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق ظاہر کیا۔

ڈی آر ڈی او نے سطح سے ہوا میں مار کرنے

والے طویل فاصلے کے میزائل کُشا کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی، 23 جولائی (ایجنسیز) دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) نے سطح سے ہوا میں مار کرنے والے طویل فاصلے کے میزائل کُشا' کا جمعرات کو پہلا کامیاب تجربہ کیا۔ ڈی آر ڈی او کے مطابق یہ تجربہ اڈیشہ کے ساحل پر واقع اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے کیا گیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس تجربے کو اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے اس سے وابستہ سائنسدانوں کی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ مسٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ڈی آر ڈی او نے آج اڈیشہ کے ساحل پر واقع اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے طویل فاصلے کے سطح سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل کُشا' کا پہلا کامیاب تجربہ کیا۔ کُشا میزائل سسٹم، طویل فاصلے اور بلندی پر کئی طرح کے فضائی خطرات - جیسے فائٹر جیٹ، میزائل، یو اے وی اور دشمن کے بڑے طیاروں - کو تباہ کرنے میں اہل ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس تجربے سے ہندوستان یہ کامیابی حاصل کرنے والے منتخب ممالک میں شامل ہو گیا ہے۔

پیپر لیک معاملہ: حکومت جوابدہی سے فرار اختیار کر رہی ہے

جے پی نڈا نے راہل گاندھی کے سوالات کا جواب نہیں دیا: کانگریس

نئی دہلی، 23 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ پیپر لیک کے معاملے میں اپنی ناکامیوں پر جوابدہی سے بچنے کی کوشش کر رہی حکومت کی جانب سے مرکزی وزیر جے پی نڈا نے لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کے سوالات کا براہِ راست جواب دینے کے بجائے صرف سیاسی بیان بازی کی۔ کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعرات کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ گزشتہ رات حکومت کا موقف پیش کرنے والے جے پی نڈا کو اپوزیشن پر الزام تراشی کرنے کے بجائے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور وزیر اعظم نریندر مودی کی ناکامیوں کو تسلیم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے امتحانی نظام کو مرکزی سطح پر منظم کرنے کے لیے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) قائم کی، لیکن اس کے قیام کے بعد سے مسلسل پیپر لیک اور امتحانات میں بے ضابطگیوں کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں۔ جے رام رمیش نے کہا کہ 2024 کے پیپر لیک کے بعد حکومت نے اصلاحات کا وعدہ کرتے ہوئے کے رادھا کرشنن کمیٹی تشکیل دی، جس نے این ٹی اے میں اصلاحات کے لیے 101 سفارشات پیش کیں، لیکن ان پر سنجیدگی سے عمل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل کا اہم عہدہ طویل عرصے تک اضافی چارج کے تحت چلتا رہا، جس کے نتیجے میں نیٹ-یو جی 2026 کا پرچہ لیک ہوا اور امتحان منسوخ کرنا پڑا۔ ان کا کہنا تھا کہ این ٹی اے اور محکمۂ اعلیٰ تعلیم نے پارلیمنٹ کی تعلیم سے متعلق قائمہ کمیٹی کے سامنے بھی پیپر لیک سے انکار کیا اور کمیٹی کی سفارشات کو بھی نظر انداز کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یو جی سی-نیٹ 2026 کے امتحانات میں بھی پیپر لیک اور دیگر بے ضابطگیوں کے واقعات سامنے آئے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ جب طلبہ پیپر لیک اور تعلیمی پالیسیوں کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کے لیے نکلے تو حکومت نے ان کے خلاف طاقت کا استعمال کیا۔ ان کے مطابق نیٹ-یو جی 2026 کا پیپر لیک محض ایک واقعہ نہیں بلکہ دھرمیندر پردھان کے طرز کار، این ٹی اے کی ناکامیوں اور مودی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں میں موجود گہری خامیوں کا نتیجہ ہے۔

شیئر بازاروں میں مسلسل چوتھے روز گراوٹ

ممبئی، 23 جولائی (یو این آئی) خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے دباؤ کے باعث گھریلو شیئر بازاروں میں جمعرات کو مسلسل چوتھے روز بھی گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا 30 حصص پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس ایک ماہ کی کم ترین سطح پر بند ہوا۔ سینسیکس آغاز ہی سے دباؤ میں رہا۔ یہ 240 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ کھلا اور پورا دن سرخ نشان میں رہنے کے بعد 363.66 پوائنٹس یعنی 0.47 فیصد گر کر 76,391.39 پوائنٹس پر بند ہوا، جو 23 جون کے بعد اس کی کم ترین سطح ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی-50 بھی 126.65 پوائنٹس یعنی 0.53 فیصد گر کر 23,869.60 پوائنٹس پر بند ہوا، جو 30 جون کے بعد کی کم ترین سطح ہے۔ بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمت چھ فیصد سے زیادہ اضافے کے ساتھ 100 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی، جس سے سرمایہ کاروں کے اعتماد پر منفی اثر پڑا۔ وسیع تر بازار میں بھی فروخت کا دباؤ برقرار رہا۔ نفٹی مڈکیپ-50 اشاریہ 1.08 فیصد اور نفٹی اسمال کیپ-100 اشاریہ 1.01 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے۔ آٹو اور میڈیا شعبوں کے علاوہ تقریباً تمام سیکٹروں میں کمزوری دیکھی گئی، جبکہ تیل و گیس، کیمیکل، ریئل اسٹیٹ، بینکنگ، مالیاتی خدمات اور دھاتوں سے متعلق حصص میں زیادہ گراوٹ ریکارڈ کی گئی۔ این ایس ای میں کاروبار کرنے والی 3,387 کمپنیوں میں سے 2,099 کے حصص گرے، 1,155 میں اضافہ ہوا۔

ای 20 پیٹرول محفوظ ہے، انجن پر منفی اثرات کا کوئی سائنسی ثبوت نہیں: حکومت

اس پروگرام سے اب تک 1.97 لاکھ کروڑ روپے سے زائد زرمبادلہ کی بچت ہوئی ہے

نئی دہلی، 23 جولائی (ایجنسیز) حکومت نے کہا ہے کہ سائنسی جانچ، زمینی مطالعات اور ملک بھر میں استعمال کے تجربات کی بنیاد پر ای 20 (20 فیصد ایتھنول ملا ہوا) پیٹرول مکمل طور پر محفوظ ہے اور اس سے انجن کی کارکردگی، پائیداری یا گاڑی کی عمر پر کسی بڑے منفی اثر کا کوئی سائنسی ثبوت نہیں ملا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر مملکت سریش گوپی نے جمعرات کو لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ ایتھنول ملاوٹ شدہ پیٹرول (ای بی پی) پروگرام کو نیتی آیوگ، آٹوموبائل ساز کمپنیوں، آٹوموٹیو ریسرچ ایسوسی ایشن آف انڈیا (اے آر اے آئی)، سوسائٹی آف انڈین آٹوموبائل مینوفیکچررز (ایس آئی اے ایم)، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور دیگر تکنیکی اداروں سے مشاورت کے بعد مرحلہ وار اور سائنسی انداز میں نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آر اے آئی، ایس آئی اے ایم، انڈین آئل، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پیٹرولیم اور مختلف گاڑی ساز کمپنیوں کی جانب سے کیے گئے مطالعات میں انجن کی مضبوطی، زنگ سے تحفظ، ایندھن کی کارکردگی، اخراج اور مختلف پرزوں کی مطابقت جیسے تمام معیارات پر ای 20 کو محفوظ قرار دیا گیا ہے۔ حکومت کو ای 20 کے استعمال سے انجن کی کارکردگی یا دیکھ بھال سے متعلق کسی بڑے مسئلے کی تصدیق کرنے والی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ سریش گوپی نے بتایا کہ ملک میں روزانہ تقریباً آٹھ کروڑ گاڑیاں پیٹرول پمپوں پر آتی ہیں۔ ای 15 سے زیادہ ایتھنول ملا ہوا پیٹرول گزشتہ ساڑھے تین برس سے اور ای 19-ای 20 گزشتہ ڈھائی برس سے زیادہ عرصے سے استعمال ہو رہا ہے۔ اس وقت 20 کروڑ سے زیادہ دو پہیہ گاڑیاں اور تین کروڑ سے زیادہ پیٹرول کاریں ان ایندھنوں پر چل رہی ہیں، لیکن انجن میں بڑے پیمانے پر خرابی کا کوئی مستند ثبوت سامنے نہیں آیا۔ مرکزی وزیر کے مطابق ای 20 پروگرام سے اب تک 1.97 لاکھ کروڑ روپے سے زائد زرمبادلہ کی بچت ہوئی ہے، تقریباً 316 لاکھ ٹن خام تیل کی درآمد میں کمی آئی ہے، 952 لاکھ ٹن کاربن اخراج کم ہوا ہے اور کسانوں کو 1.66 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا فائدہ پہنچا ہے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں ایندھن کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے سخت معیاری طریقہ کار (ایس او پی) پر عمل کر رہی ہیں۔

پہلی سہ ماہی میں انڈیگو کو 238 کروڑ روپے کا خسارہ

ممبئی، 23 جولائی (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں جاری بحران، ایندھن کی بڑھتی قیمتوں اور روپے کی کمزوری کے باعث ملک کی بڑی فضائی کمپنی انڈیگو کو مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں 238 کروڑ روپے کا خالص نقصان ہوا، جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں کمپنی نے 2,176 کروڑ روپے کا منافع کمایا تھا۔ کمپنی کی جانب سے جاری مالی نتائج کے مطابق اپریل تا جون سہ ماہی میں آپریٹنگ آمدنی 19.9 فیصد بڑھ کر 24,584.1 کروڑ روپے رہی۔ اس عرصے کے دوران غیر ملکی زرمبادلہ میں اتار چڑھاؤ سے خالص نقصان 23.7 کروڑ روپے سے بڑھ کر 149.9 کروڑ روپے ہو گیا۔ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے باعث فی سیٹ-کلومیٹر ایندھن لاگت 80.4 فیصد بڑھ کر 2.49 روپے ہو گئی، جبکہ ایندھن اور زرمبادلہ کے اثرات سے الگ دیگر اخراجات فی سیٹ-کلومیٹر 10.7 فیصد اضافے کے ساتھ 3.20 روپے رہے۔ انڈیگو کے منیجنگ ڈائریکٹر راہل بھاٹیا نے کہا کہ پہلی سہ ماہی غیر مستحکم آپریشنل حالات، ایندھن کی بلند قیمتوں اور مغربی ایشیا میں فضائی نیٹ ورک کی رکاوٹوں سے متاثر رہی۔ تاہم بڑھتی لاگت اور روپے کی کمزوری کے نتیجے میں کمپنی کو سہ ماہی میں خسارہ اٹھانا پڑا۔ سہ ماہی کے دوران ایندھن پر کمپنی کا خرچ 85.7 فیصد بڑھ کر 10,832.9 کروڑ روپے ہو گیا۔

جوان لڑکی "بڑھاپے سے بچاؤ" کا انجکشن لگواتے ہی مرگئی!

نیویارک، 23 جولائی (یو این آئی) بڑھاپے سے بچنے کے لیے ایک جوان لڑکی اتائی کے جھانسے میں آ گئی اور انجکشن لگواتے ہی مرگئی۔ یہ حقیقت ہے کہ بڑھاپا کم ہی لوگ قبول کرتے ہیں اور اس سے بچنے کے لیے کئی قسم کے طریقے استعمال کرتے ہیں۔ امریکہ میں ایک تو جوان لڑکی اتائی کے جھانسے میں آ کر بڑھاپے کے خلاف انجکشن لگوانے کے بعد انتقال کرگئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیویارک شہر میں 27 سالہ لڑکی ایک طبی مرکز میں بڑھاپے سے بچاؤ کا انجکشن لگوانے کے بعد اس کی حالت بگڑ گئی۔ لڑکی کو فوری طور پر اسپتال منتقلی کے لیے ایمبولینس کے ذریعے روانہ کیا گیا، تاہم وہ اسپتال پہنچنے سے قبل ہی دم توڑ گئی۔ حکام نے انجکشن لگانے والے 55 سالہ شخص ڈاکٹر لوئس روخاس کیبریرا کو گرفتار کرلیا، جس نے دوران تفتیش اعتراف کیا کہ اس کے پاس ریاست میں طب کی پریکٹس کا لائسنس نہیں ہے۔ نیویارک حکام کے مطابق ملزم پر لاپروائی سے دوسروں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے اور بغیر لائسنس کے پیشہ ورانہ پریکٹس کرنے کے دو الزامات عائد کیے ہیں۔ کیبریرا کو برونکس کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں جج نے پوسٹ مارٹم کے نتائج آنے تک اس کا پاسپورٹ ضبط کرنے کی شرط کے ساتھ اسے عارضی طور پر رہا کرنے کا فیصلہ کیا۔ عدالت کے سامنے ملزم نے بتایا کہ وہ ڈومینیکن ریپبلک میں لائسنس یافتہ ڈاکٹر ہے اور پورٹو ریکو میں ایک طبی معاون کا لائسنس رکھتا ہے۔ نیویارک میں لائسنس حاصل کرنے کی اس کی درخواست ابھی زیر التوا ہے۔ ملزم نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ریاست کے اندر اس کے پاس موجود واحد لائسنس بیوٹیشن (کاسمیٹولوجسٹ) کا ہے۔

یورپی ممالک جانے والوں پرنئی شرائط لاگو

برسلز، 23 جولائی (ایجنسیز) یورپی ممالک کا سفر کرنے والے تمام غیر ملکی مسافروں کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جس کے مطابق نئی شرائط کو پورا کرنا ہوگا۔ غیر ملکی مسافروں کے لیے یورپی یونین نے انٹری/ایگزٹ کا نیا نظام متعارف کرادیا جو 10 اپریل 2026 سے نافذ العمل ہوچکا ہے۔ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے یاددہانی کے طور پر آگاہ کیا ہے کہ یورپی یونین کا نیا انٹری/ایگزٹ سسٹم 10 اپریل 2026 سے نافذ العمل ہوچکا ہے، جس کا مقصد یورپی سرحدی نظام کو مزید محفوظ، جدید اور مؤثر بنانا ہے۔ بیورو کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے مطابق ای ای ایس ایک جدید اور خودکار ڈیجیٹل بارڈر مینجمنٹ سسٹم ہے، جو یورپی یونین کے رکن ممالک میں مختصر مدت کے لیے سفر کرنے والے غیر یورپی شہریوں کے داخلے اور روانگی کا ریکارڈ خودکار طریقے سے محفوظ کرے گا۔ اس نظام کے تحت مسافروں کے پاسپورٹ کی معلومات، تصویر اور انگلیوں کے نشانات (فنگر پرنٹس) (بارڈر کنٹرول پر محفوظ کیے جائیں گے، جس سے سرحدی کارروائی کو مزید مؤثر اور محفوظ بنایا جا سکے گا۔ بیورو کے مطابق نئے نظام کے نفاذ سے بارڈر پر انتظار کا وقت کم ہوگا، سیکیورٹی میں اضافہ ہوگا، جعلی شناخت اور سفری دستاویزات کے استعمال کی روک تھام ممکن ہوگی، جبکہ مقررہ مدت سے زیادہ قیام کرنے والے افراد کی بہتر نگرانی بھی کی جاسکے گی۔ تمام مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ یورپی ممالک کے سفر سے قبل وہ اس نئے نظام سے متعلق آگاہی حاصل کریں اور امیگریشن کے دوران بائیومیٹرک معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار رہیں، تاکہ سفری عمل بلا رکاوٹ مکمل ہوسکے۔ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے مزید کہا ہے کہ یہ نظام یورپی یونین میں داخلے اور اخراج کے عمل کو زیادہ محفوظ، شفاف اور جدید بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

ایمازون کے ملازمین کی برطرفیوں کا سلسلہ پھر شروع

سان فرانسسکو، 23 جولائی (یو این آئی) دنیا کی بڑی ٹیکنالوجی کمپنی ایمازون نے اپنی آرٹیفیشل جنرل انٹیلیجنس (اے جی آئی) ٹیم میں ملازمین کی تعداد کم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے متعدد عہدے ختم کردیے ہیں۔ یہ اقدام کمپنی کی جانب سے رواں سال کے دوران مختلف شعبوں میں کی جانے والی افرادی قوت میں کمی کے سلسلے کی تازہ کڑی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ایمازون ترجمان کا کہنا ہے کہ کمپنی کئی برسوں سے بڑے پیمانے پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) ماڈلز تیار کرنے پر کام کر رہی ہے۔ کمپنی کے مطابق اے آئی اب بھی اس کی ترجیحات میں شامل ہے، اس نئی حکمت عملی کے تحت کچھ مشکل فیصلے کرنا پڑے، تاہم بعض منصوبوں کی تنظیم نو کے باعث چند عہدے ختم کیے جارہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اے جی آئی ڈیٹا سروسز اور دیگر متعلقہ ٹیموں کے ملازمین بھی ان چھٹنیوں سے متاثر ہوئے ہیں، تاہم متاثرہ ملازمین کی حتمی تعداد سامنے نہیں آئی۔ آرٹیفیشل جنرل انٹیلیجنس (اے جی آئی) سے مراد ایسا جدید مصنوعی ذہانت کا نظام ہے جو انسانی ذہانت سے بھی آگے بڑھ کر خود سیکھنے، ترقی کرنے اور آزادانہ طور پر پیچیدہ مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو، دنیا کی کئی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں اس ٹیکنالوجی پر تیزی سے کام کر رہی ہیں۔ ایمازون کے اے جی آئی شعبے میں گزشتہ چند ماہ کے دوران انتظامی سطح پر بھی اہم تبدیلیاں سامنے آئی ہیں۔ اس شعبے کی نگرانی کرنے والے سینئر ایگزیکٹو روہت پرساد گزشتہ سال کے اختتام پر کمپنی چھوڑ گئے تھے، جبکہ اے جی آئی لیب کے سربراہ ڈیوڈ لوان نے رواں سال فروری میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ بعد ازاں دسمبر میں اے جی آئی سے متعلق تمام سرگرمیوں کو سینئر نائب صدر پیٹر ڈی سینٹس کی سربراہی میں یکجا کر دیا گیا، جس کے تحت سلیکون ڈویلپمنٹ اور کوانٹم کمپیوٹنگ جیسے شعبے بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ایمازون نے رواں سال جنوری میں بھی بڑے پیمانے پر تنظیم نو کے تحت 16 ہزار ملازمین کو فارغ کرنے کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد مختلف شعبوں میں مرحلہ وار افرادی قوت میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔

ایران پر امریکی حملوں کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں بڑا اضافہ

نیویارک، 23 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اور نمایاں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ امریکی افواج کی جانب سے ایران پر نئے حملوں اور بحیرۂ احمر میں یمن کے حوثیوں کی جانب سے آئل ٹینکروں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں ایک بار پھر پروان چڑھنے لگی ہیں۔ تازہ ترین کاروباری سیشن میں برینٹ خام تیل کی قیمت 1.97 فیصد (تقریباً 1.93 ڈالر) اضافے کے بعد 96 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے، جو کہ 8 جون کے بعد اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ گزشتہ روز بھی برینٹ خام تیل کی قیمت میں 3 ڈالر سے زائد کا اضافہ ہوا تھا اور یہ 94.07 ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ دوسری جانب امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت میں بھی 1.46 فیصد (تقریباً 1.44 ڈالر) کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے بعد یہ 88.09 سے 88.27 ڈالر فی بیرل کے درمیان ٹریڈ کر رہا ہے۔ بدھ کے روز بھی ڈبلیو ٹی آئی کی قیمت میں تقریباً 3 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا تھا۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سپلائی کی ممکنہ معطلی کے خدشات کے باعث عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں کا یہ مسلسل اضافہ معاشی ماہرین کے لیے تشویش کا باعث بن رہا ہے۔

Naqashbandi Family Bereaved

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Mushtaq Ahmad Naqshbandi R/O Kanth Pirastan, Safa Kadal Srinagar (present Tawheed Abad Lane No 1 Palpora) who left for heavenly abode today on 23rd of July, 2026 after a brief illness.

May Allah be pleased with the departed soul and grant him Jannah. His namaz e Jinazah was offered at 6:00 PM today at Safa Kadal. Taziyat shall be observed at our ancestral home Kanth Paristan Safakadal and ijtimayi Fateh khawani shall be held at our ancestral graveyard Kanth Paristan Safakadal on Sunday the 26th of July, 2026 at 10:30 am

Sarwar Muhstaq Naqashbandi
Shuja Mushtaq Naqashbandi
(Sons)

PUBLIC NOTICE

I, Syed Sajad Rizvi, son of Syed Wali Rizvi, resident of Shri Bhat Lal Bazaar, would like to inform that the name of my father has been incorrectly mentioned as Syed Wali Shah in my PAN Card. The correct name of my father is Syed Wali Rizvi.If anyone has any objection to this correction, they may contact the concerned authorities within seven (7) days from the date of publication of this notice. No objections will be entertained after this period.

SYED SAJAD RIZVI
S/O SYED WALI RIZVI
R/O SHRI BHAT LAL BAZAAR

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Firdousa W/o: Late Bilal Ahmad Gilkar
2. Andleeb Bilal D/o Late Bilal Ahmad Gilkar
3. Mohammad Ziyan through her mother Petitioner No.1

S/o: Late Bilal Ahmad Gilkar
All residents of Guruu Bazar Near FCI Batmaloo, Srinagar

...Petitioners

V/s

Public at Large

...Respondent

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 14,41,645/- as debts and securities in name of deceased namely Bilal Ahmad Gilkar, S/o Late Ghulam Mohammad Gilkar, R/o Guru Bazar, Near FCI, Batmaloo, who died on 12-05-2026. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 13-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if any one has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 13-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 21-07-2026.

Principal District Judge
Srinagar

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Mohammad Amin Wani
S/o: Late Ghulam Mohammad Wani
R/o: Near Ahli Hadees Masjid, Dobji ,Maisuma, Srinagar.
2. Mohammad Yaseen Wani
S/o: Late Ghulam Mohammad Wani
R/o: Iqbal Colony, Indra Nagar, Sonwar, Srinagar.
3. Shabir Ahmad Wani
S/o: Late Ghulam Mohammad Wani
R/o: Iqbal Colony, Indra Nagar, Sonwar, Srinagar.

Versus

1 J&K Bank Branch, Residency Road, Srinagar.
2 J&K Bank Branch, BB Cantt, Srinagar.
3 Public at Large

Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 5,80,439/- as debts and securities in the name of deceased namely Mumtaza, D/o/W/o Late Abdul Hameed, R/o Palpora, Sonwar, Srinagar, who died on 10-06-2025. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 18-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 18-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on 22-07-2026.

Principal District Judge
Srinagar

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Adil Farooq Gilkar
S/o: Late Farooq Ahmad Gilkar
R/o: Syed Kocha, Kawdara Srinagar
Petitioner
1. Danish Farooq
S/o: Late Farooq Ahmad Gilkar
R/o: Syed Kocha, Kawdara Srinagar
2. Dilshada Farooq
W/o: Late Farooq Ahmad Gilkar
R/o: Syed Kocha, Kawdara Srinagar
3. Tabasum Farooq
D/o: Late Farooq Ahmad Gilkar
R/o: Syed Kocha, Kawdara Srinagar
(Respondents)

In the matter of:
Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 3,09,433/- as debts and securities in the name of deceased namely Farooq Ahmad Gilkar, S/o Late Azim Gilkar, R/o Syed Kocha, Kawdara, Srinagar, who died on 03-03-2026. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 19-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 19-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 22-07-202.

Principal District Judge
Srinagar

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Sameena Bashir, aged about 62
W/o: Late Bashir Ahmad Wani
R/o: Vakil Colony, Nishat, Srinagar
2. Faheem Arshy, aged about 28
S/o: Late Bashir Ahmad Wani
R/o: Vakil Colony, Nishat, Srinagar
3. Fabiha Bashir
D/o: Late Bashir Ahmad Wani, aged about 28
R/o: Vakil Colony, Nishat, Srinagar
Presently at 41, Umarabad, Sector-B, Peerbagh, Srinagar
4. Saja, aged about 85
W/o: Late Ghulam Qadir Wani
R/o: Nelora, Pulwama

...Petitioners

V/s

Public at Large

...Respondent

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 10,17,321/- as debts and securities in name of deceased namely Bashir Ahmad Wani, S/o Late Ghulam Qadir Wani, R/o Vakil Colony, Nishat, Srinagar, who died on 13-08-2018. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 09-082026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 09-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in this same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on 17-07-2026.

Principal District Judge
Srinagar

طیب اردوان کی اسلاموفوبیا مخالف مہم چلانے والے برطانوی لڑکے سے ملاقات

استنبول، 23 جولائی (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے کیک ناٹ ہیٹ' مہم چلانے والے برطانوی لڑکے سے ملاقات کی ہے۔ صدر اردوان نے ایک 12 سالہ آٹسٹک لڑکے جوشوا ہیریس کا خیر مقدم کیا جسے اس کی اسلاموفوبیا مخالف مہم کیک ناٹ ہیٹ" کے لیے خوب پذیرائی مل رہی ہے۔ بدھ کے روز استنبول میں صدارتی ڈولماباہچے ورکنگ آفس میں ہیریس اور ان کے اہل خانہ سے صدر اردوان نے ملاقات کرکے بچے کی مذہبی رواداری کے لیے پرخلوص جذبے اور مہم کو سراہا۔ اس سے قبل بدھ کو ہیریس نے حکمران جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی (اے کے پارٹی) کے استنبول کے صوبائی ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔ ہیریس نے برطانیہ میں شروع کیے گئے اقدام کے ذریعے مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان دوستی اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے لیے نوجوان مہم چلانے والے فریقین نے حارث کی مہم پر تبادلہ خیال کیا، جو یکجہتی کو فروغ دیتی ہے اور مذہبی برادریوں میں مکالمے اور مہربانی کے کاموں کی حوصلہ افزائی کرکے تعصب کا مقابلہ کرتی ہے۔

فرانس میں جون کی ہیٹ ویو کے دوران 5000 سے زائد اموات ریکارڈ

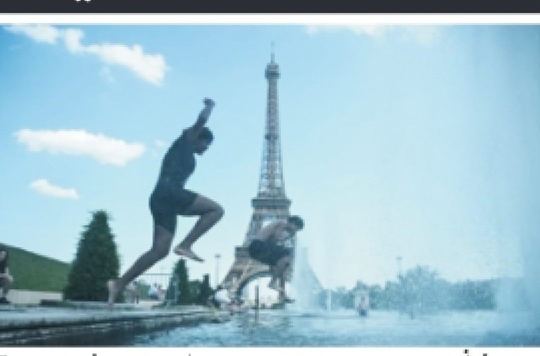

پیرس/ ۲۳ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) فرانس میں جون کی ہیٹ ویو کے دوران 5000 سے زائد اموات ریکارڈ ہوئیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فرانس میں جون کے دوران آنے والی شدید گرمی کی لہر کے باعث 17 جون سے 2 جولائی کے درمیان 5 ہزار 764 اضافی اموات ریکارڈ کی گئی ہیں جو معمول کے مقابلے میں 36 فیصد زیادہ ہیں۔ فرانس کی قومی صحت ایجنسی کے مطابق 17 جون سے 2 جولائی کے دوران 21 ہزار 674 افراد مختلف وجوہات کے باعث انتقال کر گئے، معمول کے حالات میں یہ تعداد تقریباً 15 ہزار 910 ہونے کی توقع تھی۔ قومی صحت ایجنسی کا کہنا ہے کہ ماہرین کے مطابق یہ فرق ہیٹ ویو کے دوران ہونے والی اضافی اموات تصور کیا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال پورے موسم گرما کے دوران فرانس میں 5 ہزار 722 اضافی اموات ریکارڈ کی گئی تھیں، جبکہ اس سال صرف دو ہفتوں میں یہ تعداد اس سے بھی تجاوز کرگئی۔

حوثیوں کا 2 سعودی آئل ٹینکروں پر حملہ، سعودی عرب کی تصدیق

قاہرہ/ریاض، 23 جولائی (ایجنسیز) یمن کے حوثی گروپ نے جمعرات کو دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایک فوجی کارروائی میں سعودی عرب کے 2 آئل ٹینکروں پر حملہ کیا ہے۔ روئٹرز کے مطابق سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ بحیرہ احمر میں سفر کے دوران حملے کے بعد ان کے دو میں سے ایک ٹینکر میں آگ بھڑک اٹھی۔ سعودی پریس ایجنسی نے جنرل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ایک سرکاری ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ حملے کے نتیجے میں آئل ٹینکر اینیلیا کے اگلے حصے میں آگ لگ گئی، تاہم جہاز کے تمام عملے کے ارکان محفوظ ہیں۔ سعودی عرب کے ٹینکر کو ساحل الشقیق سے تقریباً 70 ناٹیکل میل دور نشانہ بنایا گیا، برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشن کے مطابق ایک ٹینکر کے کپتان نے بتایا کہ جہاز کو میزائل لگنے کے بعد آگ بھڑک اٹھی، عملہ آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ یو کے ایم ٹی او کے مطابق حملے میں ابھی کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ سعودی حکام نے اس حملے کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ترجمان حوثی باغی کے مطابق اینیلیا اور لیلیٰ نامی 2 آئل ٹینکروں کو ممنوعہ بحری راستے سے گزرنے پر نشانہ بنایا گیا ہے، جہازوں نے بحیرہ احمر میں حوثی گروپ کی جانب سے عائد کردہ بحری ناکہ بندی کی خلاف ورزی کی تھی۔ حوثیوں کا کہنا تھا کہ حملوں میں بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے علاوہ ڈرون بھی استعمال کیے گئے۔ ایک سمندری سیکیورٹی ذریعے کے مطابق اینیلیا نے وی ایچ ایف ریڈیو کے ذریعے ہنگامی پیغام بھیجا تھا کہ بحیرہ احمر میں سعودی عرب کے شہر جازان کی بیرونی بندرگاہی حدود کے قریب اسے ایک میزائل نے نشانہ بنایا، جس کے باعث جہاز میں آگ لگ گئی۔ برطانوی ادارے وین گارڈ نے کہا کہ حوثیوں نے مبینہ طور پر اس حملے کی ذمہ داری قبول کی حوثیوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ان کی کارروائی کے نتیجے میں تقریباً 10 جہازوں کو اپنا سفر روک کر واپس لوٹنا پڑا۔ جہازوں کی نقل و حرکت کے اعداد و شمار کے مطابق، بدھ کے روز بحیرہ احمر میں 5 آئل ٹینکروں نے اپنا راستہ تبدیل کیا، جن میں سے دو نے حوثیوں کی جانب سے جہازوں کو سعودی بندرگاہوں سے دور رہنے کی وارننگ کے بعد نہر سویز کو اپنی نئی منزل ظاہر کیا۔

امریکہ کا لڑائی کے دوبارہ آغاز کے بعد پہلی بار بی ون بمبار طیارے" سے ایران پر حملہ

تہران، 23 جولائی (ایجنسیز) امریکی فوج نے لڑائی کے دوبارہ آغاز کے بعد پہلی بار بی ون بمبار نے پاسداران انقلاب کے اہداف کو نشانہ بنایا، یہ طیارہ 2000 پاؤنڈ وزنی 24 بم یا درجنوں میزائل لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کے خاتمے اور لڑائی کے دوبارہ آغاز کے بعد امریکی افواج نے ایران میں پاسداران انقلاب کے اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے پہلی بار طویل فاصلے تک مار کرنے والے انتہائی تباہ کن بی ون بمبار طیارے" کا استعمال کیا شروع کردیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ ایگزیوس' کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ امریکی فوج نے گزشتہ روز پاسداران انقلاب کے اہم فوجی مراکز کو نشانہ بنانے کے لیے اس بھاری بمبار طیارے کے ذریعے مشن سرانجام دیا۔ لڑائی کے حالیہ مرحلے میں یہ پہلا موقع ہے جب امریکہ نے اس قدر جارحانہ اور بڑے پیمانے پر بمباری کرنے کی صلاحیت رکھنے والے طیارے کو میدان میں اتارا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ بی ون لانسر' امریکی فضائیہ کا سب سے خطرناک روایتی ہتھیار لے جانے والا طیارہ ہے، یہ طیارہ دو ہزار (2,000) پاؤنڈ وزنی 24 بم یا درجنوں کروز میزائل بیک وقت لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بی ون بمبار کسی بھی قسم کے بمبار طیارے کے مقابلے میں سب سے زیادہ وزنی بم لیجانے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ زمین سے کم بلندی پر بھی آواز کی رفتار سے تیز پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل' کا کہنا ہے کہ خطے میں امریکی فوج کی موجودگی میں مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اب ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیوں کی طرف واپسی پر سنجیدگی سے غور کررہے ہیں۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق
Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۴ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۹ صفرالمظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

کمزور کبھی معاف نہیں کرسکتا، معاف کرنا طاقتور کا وصف ہے۔ مہاتما گاندھی

شہری شعور ایک مہذب معاشرے کی بنیاد

ہمارے معاشرے میں بگاڑ کے جتنے بھی مظاہر دکھائی دیتے ہیں، ان کی جڑ اکثر شہری شعور کی کمی سے جا ملتی ہے۔ سڑکوں پر بدنظمی ہو، ٹریفک کا انتشار، گندگی پھیلانے کی عادت یا عوامی مقامات یا املاک کی توڑ پھوڑ، یہ سب وہ رویے ہیں جو کسی بھی جگہ کے مجموعی ماحول کو خراب کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ شہری شعور صرف قوانین کی پابندی کا نام نہیں، بلکہ معاشرتی ذمہ داری، باہمی احترام اور اپنے حصے کا فرض ادا کرنے کا عملی مظہر ہے۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو صرف عبادات تک محدود نہیں، بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں نظم و ضبط، صفائی، راستہ پر چلنے کے آداب، دوسروں کو تکلیف نہ دینے اور معاشرتی ہم آہنگی کی واضح ہدایات دیتا ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا: راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے۔ یہ قولِ مبارک دراصل شہری شعور کی بنیاد رکھتا ہے۔ صفائی نصف ایمان قرار دی گئی، ہمسایوں کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی، حتیٰ کہ راستوں اور بازاروں میں چلنے کا آداب بھی سکھایا گیا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں شہری ذمہ داری ایک دینی فریضہ بھی ہے۔

کسی بھی جگہ کی ترقی اور خوبصورتی کا انحصار وہاں کے رہنے والوں کے رویوں پر ہوتا ہے۔ اچھی سڑکیں، صاف بستیاں اور منظم ٹرانسپورٹ صرف حکومتی اقدامات سے ممکن نہیں، اُن کے تحفظ کے لئے شہری شعور لازمی ہے۔ اگر ٹریفک قوانین کی پاسداری نہیں ہوگی، اگر لوگ گلی کوچوں کو اپنی ذاتی ملکیت سمجھ کر گندگی پھینکیں گے، اگر عوامی املاک بالشمول ریل اور دیگر ٹرانسپورٹ کے ذرائع کو نقصان پہنچانے کو معمول سمجھ لیا جائے، تو کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔

ٹرانسپورٹ کا نظام کسی بھی شہر کی نبض ہوتا ہے۔ ٹریفک جام، غلط پارکنگ، سگنل کی خلاف ورزی، تیز رفتاری اور بے احتیاطی نہ صرف حادثات کا سبب بنتی ہے بلکہ لوگوں کے روزمرہ معمولات کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اگر شہری شعور موجود ہو تو یہی نظام روانی اختیار کرتا ہے۔

شہری شعور ہماری ذاتی زندگی کو بھی بہتر بناتا ہے۔ وقت کی پابندی، قطار کا ادب، گفتگو میں شائستگی، ماحول کا خیال رکھنے جیسے معمولی عمل ایک مہذب فرد اور باشعور معاشرے کی پہچان ہیں۔ اجتماعی سطح پر یہی رویے اداروں میں شفافیت، شہروں میں سکون اور سماج میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

اگر ہم اپنے روزمرہ معمولات میں تھوڑا سا ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرلیں تو نہ صرف ہمارے شہر بلکہ ہماری زندگیاں بھی خوشگوار اور منظم ہوسکتی ہیں۔ شہری شعور ایک ایسی کنجی ہے جو ترقی، سکون اور مہذب معاشرے کے دروازے کھولتی ہے۔ اسلامی تعلیمات اس شعور کو مزید تقویت دیتی ہیں، اس لئے ہمیں فرد کی حیثیت سے بھی اور معاشرے کے رکن کی حیثیت سے بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا۔ شہری شعور کوئی اضافی خوبی نہیں، بلکہ ایک بنیادی ضرورت ہے جس کے بغیر کوئی بھی معاشرہ صحیح معنوں میں ترقی نہیں کرسکتا۔

شبلی نیشنل کالج کا علمی و ادبی ترجمان

انعکاس (بزم شبلی) فکر و فن کا آئینہ خانہ

تبصرہ نگار: محمد شاہد الاعظمی
ایم اے اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ

علم و ادب کی دنیا میں رسائل و جرائد کو ہمیشہ ایک ایسی فکری درسگاہ کی حیثیت حاصل رہی ہے جہاں قلم کی روشنی سے ذہنوں کو جلا ملتی ہے اور فکر کے دریچے وا ہوتے ہیں، جب کوئی مطالعہ کا شوقین کسی معیاری مجلہ و رسالہ کا مطالعہ کرتا ہے تو وہ دراصل محض چند اوراق نہیں پڑھ رہا ہوتا ہے بلکہ ایک تہذیبی و فکری روایت کے تسلسل سے ہم آغوش ہو رہا ہوتا ہے، اسلامی تہذیب و ثقافت کی تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے کہ مدارس، کالجز، یونیورسٹیز اور علمی مراکز سے شائع ہونے والے رسائل و جرائد نے ہر دور میں دینی و فکری شعور کی بیداری، روحانی تربیت اور ادبی ذوق کی آبیاری میں غیر معمولی کردار ادا کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ کسی ادارے کا سالانہ، ششماہی، سہ ماہی، دو ماہی اور ماہانہ دینی و ادبی رسالہ اس کے علمی مزاج، ادبی ذوق اور تحقیقی سمت کا آئینہ دار سمجھا جاتا ہے۔

برصغیر کی علمی تاریخ میں شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ کو ایک منفرد مقام و مرتبہ اور خصوصی امتیاز حاصل ہے، یہی وہ علمی درسگاہ ہے جس کی بنیاد وقت کے ایک عظیم مفکر، بلند پایہ محقق و مصنف، بے مثال سوانح نگار، مستند مؤرخ، عظیم فلسفی و مفکر، مایہ ناز ماہر تعلیم اور شعر و ادب کے امام نے رکھی ہے جسے دنیا علامہ شبلی کے نام سے جانتی ہے، انہوں نے علم و ادب، تحقیق و تنقید اور مشرقی افکار کو نئی سمت عطا کی، اس ادارے کی علمی روایت محض تدریسی سرگرمیوں تک محدود نہیں رہی ہے بلکہ اس نے تحقیق، تصنیف، تنقید اور ادبی شعور کی ایسی فضا قائم کی جس کی گونج آج بھی علمی و ادبی حلقوں میں دور تک سنائی دیتی ہے، جس میں یہاں کے بالغ نظر اساتذہ کے ساتھ ساتھ اس کے فیض یافتگان کی علمی و ادبی دلچسپی بھی شامل ہے جنہوں نے اپنے بزرگوں کی شمع فروزاں کو مزید روشن کرنے کی سعی پیہم کی، چنانچہ شبلی کالج کی قدیم اور روشن روایت رہی ہے کہ ہر دور میں یہاں کے زبان و ادب کا اعلیٰ ذوق رکھنے والے طلبہ نے سالانہ ادبی رسالہ نکالا، ماضی میں یہ رسالہ بزم شبلی کے نام سے شائع ہوا کرتا تھا، یہ نام کالج اور اس کے بانی کے نام سے پورے طور پر میل کھاتا ہے، نیز اس میں ادبی رنگ و آہنگ بھی مکمل طور پر جلوہ فگن ہے، تاہم کسی خاص مصلحت کے تحت اسی علمی و ادبی روایت کو انعکاس کے نام سے باقی رکھنے کی قابل قدر، لائق ستائش اور زریں کوشش کی گئی ہے، جسے دیکھ کر کہا جاسکتا ہے کہ یہ مجلہ اپنے نام کی طرح اس عظیم ادارے کی فکری، ادبی، تہذیبی و ثقافتی شناخت کا حقیقی انعکاس پیش کر رہا ہے۔

شبلی کالج کا علمی و ادبی رسالہ لاک ڈاؤن کے وقت شائع ہوا تھا، اس کے بعد عالمی لاک ڈاؤن کی وجہ سے حالات انتہائی ناگفتہ بہ اور ناسازگار ہوگئے جس کی وجہ سے اس کی اشاعت موقوف ہوگئی، جس سے ادارہ کا ایک علمی تسلسل وقتی طور پر تعطل کا شکار ہوگیا لیکن ایم اے اردو (2024-25) کے طلبہ و طالبات نے اسے دوبارہ جاری کرنے کا عزم مصمم کیا اور اس کے اجراء کے لئے کوششیں شروع کیں الحمدللہ ہمارے احباب کی کوششیں ثمر آور ہوئیں اور رسالہ منظر عام پر آ گیا۔ ایم اے اردو کے طلبہ و طالبات نے اساتذہ کرام کی رہنمائی میں جس خلوص، محنت، علمی ذوق اور احساس ذمہ داری کا مظاہرہ پیش کیا اس کی نظیر ملنا مشکل ہے، ان کی شبانہ روز کی محنت و کاوش نہ صرف لائق تحسین ہے بلکہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ جب کسی ادارے کے طلبہ و طالبات اپنے علمی ورثے سے قلبی لگاؤ رکھتے ہوں تو تعطل و جمود وقتی ضرور ہوسکتا ہے، مگر روایت کا چراغ بجھنے نہیں پاتا۔

اب جبکہ "انعکاس" کا تازہ شمارہ منصۂ شہود پر آچکا ہے اس کے نفیس ٹائٹل پر نظر پڑنے کے بعد یہ احساس بار بار ذہن و دماغ میں گردش کر رہا ہے کہ یہ محض ایک رسالہ نہیں بلکہ شبلی نیشنل کالج کی علمی روح، تحقیقی مزاج اور ادبی ذوق کی بھرپور نمائندگی کر رہا ہے، اس کے صفحات میں وہی سنجیدگی، وقار اور فکری گہرائی محسوس ہو رہی ہے جو اس ادارے کی ایک صدی سے زائد محیط علمی روایت کا امتیاز رہی ہے۔

اس رسالہ کی سب سے نمایاں خصوصیات اس کا موضوعاتی تنوع ہے۔ تحقیقی مقالات، تنقیدی مضامین، ادبی مباحث، تخلیقی نگارشات، شعری سرمایہ، تعلیمی سرگرمیوں کی جھلکیاں اور مختلف علمی موضوعات پر مبنی تحریریں اس انداز سے یکجا کی گئی ہیں کہ قاری کو ہر صفحے پر ذہن کی تازگی اور خیالات کی پختگی کا احساس ہوتا ہے، یہ رسالہ محض معلومات فراہم نہیں کرتا بلکہ غور و فکر کی نئے راستے بھی ہموار کرتا ہے۔

اس علمی و ادبی رسالہ کی ادارت ایسی شخصیات کے سپرد کی گئی جو اپنے اپنے میدان میں آفتاب و ماہتاب ہیں اور علمی خدمات کے حوالے سے ممتاز مقام رکھتے ہیں، ان میں سے ایک ماہر کالم نگار ڈاکٹر محمد خالد صاحب (شعبۂ معاشیات) کی شخصیت ہے جن کی علمی لیاقت اور انتظامی فہم و فراست نے اس رسالہ کو ایک منظم فکری سمت عطا کی ہے، جبکہ دوسری طرف ہمارے انتہائی مشفق و مربی استاذ پروفیسر محمد طاہر صاحب (صدر شعبۂ اردو) کی شخصیت ہے جن کی ادبی بصیرت، تنقیدی شعور اور زبان و بیان پر گہری گرفت نے اس کی علمی و ادبی سطح کو مزید توانا و مضبوط بنا دیا ہے، ان دونوں حضرات کی مشترکہ ادارت میں "انعکاس" صرف ایک سالانہ یادگار نہیں بلکہ ایک ایسا معیاری علمی و ادبی سرمایہ بن کر سامنے آیا ہے جو شبلی کالج کی فکری شناخت کو مؤثر انداز میں نمایاں کرتا ہے۔

رسالہ میں شامل اہل قلم کی تحریروں سے ان کے وسیع مطالعے، تحقیقی مزاج اور ادبی پختگی کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے، مختلف موضوعات پر قلم اٹھانے والے مضمون نگاروں و مقالہ نگاروں نے محض معلومات کی فراہمی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اپنے تجربے، استدلال اور تنقیدی ادراک کے ذریعے قاری کو فکر کی نئی جہات سے روشناس کرایا ہے، یہی اوصاف کسی بھی معیاری رسالہ کی اصل پہچان ہوا کرتے ہیں۔

ادبی اعتبار سے بھی "انعکاس" ایک جامع و مانع تاثر پیش کر رہا ہے، اس میں شامل نثری تحریروں کی زبان شستہ، رواں اور باوقار ہے، جبکہ تخلیقی ادب میں بھی فکری گہرائی اور اسلوب کی دل نشینی نمایاں طور پر دکھائی دے رہی ہے، جہاں کلاسیکی روایت کی خوشبو محسوس ہوتی ہے وہیں عصری حسیت اور جدید فکری شعور بھی پوری مضبوطی کے ساتھ جلوہ بکھیر رہا ہے، اس توازن نے مجلّے کو نہ صرف ادبی اعتبار سے دلکش بنایا ہے بلکہ تحقیقی حلقوں کے لئے بھی قابل مطالعہ بنا دیا ہے۔

اس شمارے کی ایک اہم خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں اساتذۂ کرام، محققین، سابق طلبہ و طالبات، ریسرچ اسکالرز اور نوآموز اہل قلم کی تحریروں کو یکساں اہمیت دی گئی ہے، اس باہمی اشتراک نے رسالہ کو ایک ہمہ گیر علمی و ادبی رنگ عطا کیا ہے، جہاں تجربہ اور تازگی ایک دوسرے کے معاون بن کر سامنے آتے ہیں، یہی سب خصوصیات "انعکاس" کو محض ایک تعلیمی ادارہ کے سالانہ رسالے سے بلند کرکے ایک علمی و ادبی مجلّے کی صف میں لا کھڑا کرتی ہے۔

طباعت و اشاعت کے اعتبار سے بھی یہ رسالہ انتہائی دیدہ زیب اور معیاری ہے، صفحات کی ترتیب، عنوانات کی مناسبت، کتابت کی نفاست اور مجموعی حسن اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ادارتی ٹیم نے ہر مرحلے پر معیار کو پیشِ نظر رکھا ہے، جس کے زیر اثر باذوق قارئین کی نگاہ میں اس کی اہمیت و افادیت میں ازحد اضافہ ہوگیا۔

دور حاضر میں جب کہ مطالعے کی روایت مختلف چیلنجز سے دوچار ہے، ایسے معیاری علمی و ادبی مجلات کا تسلسل یقیناً باعث اطمینان ہے، انعکاس نہ صرف شبلی نیشنل کالج کی علمی شناخت کو مضبوط کرتا ہے بلکہ نوجوان نسل میں تحقیق، تنقید، تخلیق اور مطالعے کے ذوق کو بھی پروان چڑھانے کا اہم ذریعہ ثابت ہو رہا ہے، یہ رسالہ اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے کہ تعلیمی ادارے صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں رہتے بلکہ وہ فکری و ادبی روایت کے محافظ بھی ہوتے ہیں۔

مجموعی طور پر "انعکاس" کا تازہ شمارہ علمی متانت، ادبی لطافت، تحقیقی اور فکری وقار کا ایک حسین سنگم ہے، یہ مجلّہ شبلی نیشنل کالج کی علمی روایت کا امین، ادبی ذوق و مزاج کا نمائندہ اور اس کے فکر و نظر کا کامیاب ترجمان ہے۔

اس موقع سے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر محمد خالد اعظمی صاحب (شعبۂ معاشیات) اور ایڈیٹر پروفیسر محمد طاہر صاحب (شعبۂ اردو) اپنی علمی بصیرت، معیاری انتخاب اور حسن ترتیب کے باعث بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اسی طرح ایم اے اردو (2024-25) کے طلبہ و طالبات بھی خصوصی طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنی علمی وابستگی، محنت اور احساس ذمہ داری کے ذریعے ایک موقوف علمی روایت کو از سر نو زندگی بخشی، یہ شمارہ اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ جب اساتذہ اور طلبہ کا عزم ایک ہی مقصد پر مجتمع ہو جائے تو علمی روایتیں صرف محفوظ ہی نہیں رہتیں بلکہ پورے آب و تاب کے ساتھ آگے بھی بڑھتی ہیں۔

راقم الحروف کے لئے بھی اس رسالہ کی تیاری ایک خوش گوار علمی تجربہ اور عظیم سعادت سے کم نہیں رہی۔

استاذ محترم پروفیسر محمد طاہر صاحب نے اپنے ابتدائیہ میں اس رسالہ کے جمع و ترتیب اور اس کی اشاعت کے آخری مرحلے تک بھرپور دلچسپی رکھنے والے تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے اور ان کی محنتوں کو داد و تحسین سے نوازا ہے، لکھتے ہیں:

"پروفیسر افسر علی (پرنسپل) اور پروفیسر محمد خالد (چیف ایڈیٹر) صاحبان نے اس میگزین کی اشاعت میں خصوصی دلچسپی لی جس کے لئے رسمی شکریہ کے الفاظ ناکافی ہیں، اس کار دشوار میں شعبہ اردو کے تمام اساتذہ کا تعاون بھی شامل رہا ہے، تمام مضامین کو یکجا کرنے اور اس کی کمپوزنگ و پروف ریڈنگ اور دوسری اہم دشواریوں پہ قابو پانے میں عزیزی محمد شاہد صاحب نے بڑی جگر سوزی کی جس میں ان کے رفقائے خاص جناب محمد سالم سریانوی، عمیر شاہد، محمد یوسف اور طالبات انعم بانو، سلوی بانو، ادیبہ بانو نے اہم کردار ادا کیا ہے۔"

اس رسالہ کے لئے مضامین و مقالات اور ادبی تخلیقات کی فراہمی، ان کی کمپوزنگ اور سیٹنگ وغیرہ کی ذمہ داری ناچیز کے سپرد کی گئی، جس کی انجام دہی اساتذۂ کرام کی شفقت، اہل قلم کے اعتماد اور احباب کے مخلصانہ تعاون کے بغیر ممکن نہ تھی، بالخصوص شبلی نیشنل کالج کے ہونہار طلبہ رفیق گرامی مفتی محمد سالم قاسمی، مولانا محمد یوسف قاسمی ندوی اور حکیم عمیر شاہد صاحبان نے کمپوزنگ و سیٹنگ اور دیگر ادارتی مراحل میں جس محنت، اخلاص اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، اس نے اس کام کو انتہائی آسان، منظم اور خوش نما بنا دیا، بندہ ان تمام احباب کا بصمیم قلب شکرگزار ہے، اسی طرح وہ تمام اساتذۂ کرام، طلبہ و طالبات، اہل قلم اور مخلص احباب بھی قابل مبارک باد ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی حوالے سے اپنی علمی، فکری یا عملی معاونت سے اس کاوش کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں حصہ لیا، درحقیقت اس طرح کی علمی خدمات کسی ایک فرد کی کاوش کا نتیجہ نہیں ہوتیں بلکہ اخلاص، ہمدردی، تعاون، باہمی اعتماد کے مشترکہ جذبے سے ثمر آور ہوتی ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ یہی جذبۂ صدق و صفا شبلی نیشنل کالج کی علمی روایت کی حقیقی روح اور سچی تعبیر ہے۔

اہل علم و دانش پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ علامہ شبلی نعمانی کا خواب محض ایک تعلیمی ادارہ قائم کرنا نہیں تھا، بلکہ ایسی علمی نسل کی تشکیل تھا جو تحقیق کو دیانت، تنقید کو اعتدال، ادب کو تہذیب اور تعلیم و تعلم کو ملت و انسانیت کی خدمت کا وسیلہ سمجھے، انعکاس کا یہ تازہ شمارہ اسی بلند علمی مشن کی ایک خوش آئند تعبیر محسوس ہوتا ہے، اگر یہ رسالہ آئندہ بھی اسی تحقیقی، ادبی اور فکری توازن کے ساتھ شائع ہوتا رہا تو یقیناً یہ نہ صرف شبلی نیشنل کالج کی علمی و فکری تسلسل کو مزید استحکام بخشے گا بلکہ علامہ شبلی نعمانی کے اس عظیم علمی ورثہ کو بھی نئی نسلوں تک مؤثر انداز میں منتقل کرتا رہے گا، یہی کسی علمی و ادبی رسالہ کی سب سے بڑی کامیابی اور کسی تعلیمی ادارے کی سب سے قیمتی علمی میراث ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ انعکاس کا یہ علمی و ادبی سفر اسی آب و تاب کے ساتھ جاری و ساری رہے اور اس کے ذریعے علم، تحقیق، ادب اور تہذیب کے چراغ ہمیشہ روشن رہیں، نیز اس رسالہ کو قارئین کے حق میں نافع عام و تام

آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے دو پہلو

از: ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی سری نگر

(جائزہ)

قران حکیم سورہ التوبہ۔ سے ماخوذ۔

تمام انبیاء و رسل میں یہ فضیلت صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو بعثتوں کے ساتھ مبعوث فرمایا گیا۔ 1)) بعثت خصوصی۔ 2)) بعثت عمومی۔ ------آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل ہر پیغمبر کو ایک خاص علاقے اور خاص قوم کی طرف مبعوث کیا گیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم بنو اسماعیل کی طرف بھی رسول بن کر آئے اور قیامت تک کے لئے پوری دنیا کے تمام انسانوں کی طرف بھی۔ ------1)) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت خصوصی۔ --- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی بعثت مشرکین عرب یا بنو اسماعیل کی طرف تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق بھی اسی قوم سے تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے اندر رہ کر خود ان کی زبان میں اللہ کا پیغام ان تک پہنچا دیا اور ان پر آخری حد تک اتمام حجت بھی کر دیا۔ اسی ضمن میں پھر مشرکین عرب پر اللہ کے اس قدیم قانون کا نفاذ بھی عمل میں آیا کہ جب کسی قوم کی طرف کوئی رسول بھیجا جائے اور وہ رسول اپنی دعوت کے سلسلے میں اس قوم پر اتمام حجت کر دے پھر اگر وہ قوم اپنے رسول کی دعوت کو رد کر دے تو اس پر عذاب استیصال مسلط کر دیا جاتا ہے۔۔ اس سلسلے میں مشرکین عرب پر عذاب استیصال کی نوعیت معروضی حالات کے پیش نظر پہلی قوموں کے مقابلے میں مختلف نظر آتی ہے۔ اس عذاب کی پہلی قسط غزوہ بدر میں مشرکین مکہ کی ہزیمت و شکست کی صورت میں سامنے آئی۔ جبکہ دوسری اور آخری قسط سورہ التوبہ کے آغاز میں ذکر کیا گیا ہے۔ اپنی بعثت خصوصی کے حوالے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیرہ نمائے عرب میں دین کو غالب کر دیا اور وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ہی میں اقامت دین کا عملی نقشہ اپنی پوری آب تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوگیا------

2) بعثت عمومی -----آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت عمومی پوری انسانیت کی طرف قیامت تک کے لئے ہے۔ اس سلسلے میں دعوت کا آغاز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ 6) ہجری) کے بعد فرمایا۔ اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی مبلغ یا داعی عرب سے باہر نہیں بھیجا بلکہ تب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پوری توجہ جزیرہ نمائے عرب تک مرکوز رکھی۔ اور اپنے تمام وسائل اسی خطہ میں دین کو غالب کرنے کے لئے صرف کئے۔۔ جوں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سلسلے میں ٹھوس کامیابی ملی۔ یعنی قریش نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور فریق ثانی کے تسلیم کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صلح کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت عمومی کے تحت دعوت کا آغاز کرتے ہوئے عرب سے باہر مختلف سلاطین و امراء کی طرف خطوط بھیجنے شروع کر دئے۔ اس سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن فرمانرواؤں کو خطوط لکھے۔ ان میں قیصر روم ایران کے بادشاہ کسرٰی مصر کے بادشاہ مقوقس اور حبشہ کے فرمانروا نجاشی کے نام شامل ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انہی خطوط کے ردعمل کے طور پر سلطنت روما کے ساتھ مسلمانوں کے ٹکراؤ کا آغاز ہوا جس کا نتیجہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ ہی میں جنگ موتہ اور غزوہ تبوک کی صورت میں نکلا۔۔

ان تمام حالات و واقعات کا تعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت عمومی سے ہے۔ جس کی دعوت کا آغاز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک میں ہی ہوگیا تھا اور پھر خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر یہ فریضہ امت کے ہر فرد کی طرف منتقل فرما دیا۔ چنانچہ اب تا قیام قیامت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھنے والا ہر مسلمان دعوت و تبلیغ اور اقامت دین کے لئے محنت و کوشش کا مکلف ہے

باقیات

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Friday 24 July 2026

لیفٹننٹ گورنر نے

گیلانی، جی اوسی 15 کور لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ، جی اوسی 16 کور لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، ایڈیشنل ڈائریکٹر انٹلی جنس بیورو پنکج ٹھاکر، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی نتیش کمار صوبائی کمشنروں، ضلع ترقیاتی کمشنروں، آئی جی پیز، سول انتظامیہ، پولیس، فوج، سیکورٹی فورسز، انٹلی جنس ایجنسیوں اور شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حالیہ خراب موسمی صورتحال اور خطے میں شدید بارشوں کے پیش نظر جاری شری امرناتھ جی یاترا کے لاجسٹک، حفاظتی انتظامات اور دیگر سہولیات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے بابا برفانی کے تمام یاتریوں کی حفاظت، فلاح و بہبود اور سہولیت کو یقینی بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام محکموں کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی محکمہ وار جائزہ لینے کی ہدایت دیتے ہوئے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، بجلی کے نظام اور پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کا سخت آڈٹ کرنے پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ یاترا کے پہلے 20 دنوں کے دوران 3,91,000 لاکھ سے زائد یاتریوں نے پوتر گپھا کے درشن کئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یاترا کی بحالی کا فیصلہ مکمل طور پر موسمی حالات کے مطابق کیا جائے گا۔ اُنہوں نے حالیہ شدید بارشوں کے پیش نظر سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور یاترا کے راستوں کے ساتھ تمام نالوں سے فوری طور پر ملبہ ہٹانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ چوبیس گھنٹے آفات سے نمٹنے کی تیاری برقرار رکھی جائے، یاترا کے راستوں کو صاف رکھا جائے، صفائی وستھرائی کے انتظامات موثر ہوں جبکہ راشن، رسوئی گیس، تیل خاکی اور ایمرجنسی طبی سامان کا وافر ذخیرہ ہر وقت دستیاب رہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ یاترا کے راستے پر غیر رجسٹرڈ سروس فراہم کرنے والوں پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور صد فیصد پری پیڈ سروس سسٹم کو نافذ کیا جائے۔ اُنہوں نے اضافی پاور ڈی جی سیٹس، چوبیس گھنٹے طبی خدمات، مطلوبہ افرادی قوت، آکسیجن سلنڈروں اور ایمبولینسوں کی مناسب دستیابی کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ممکنہ ایمرجنسی صورتحال سے فوری نمٹنے کے لئے ٹریفک کے موثر انتظام، گاڑیوں کی باقاعدہ جانچ، تمام آلات کو مکمل طور پر فعال رکھنے اور بروقت موسمی انتباہات جاری کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ ہر خیمے میں لازمی طور پر آگ بجھانے والا آلہ موجود ہو اور یاترا کے راستوں پر وائلڈ لائف سے متعلق خصوصی ٹیمیں بھی تعینات کی جائیں۔ اُنہوں نے شری امرناتھ جی کی پوتر یاترا کو محفوظ اور کامیاب بنانے کے لئے جموں و کشمیر پولیس، انڈین آرمی، سول انتظامیہ، سیکورٹی فورسز، شرائین بورڈ، سروس فراہم کنندگان، رضا کاروں، شراکت داروں اور شہریوں کی محنت اور لگن کو بھی سراہا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ بجلی اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما، کمانڈنٹ جنرل ہوم گارڈ/سی ڈی اینڈ ایس ڈی آر ایف اے جی میر، پہلگام محور کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، بال تل محور کے نوڈل آفیسر راہل یادو، مختلف محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں اور دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

مودی

ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کو ضروری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ طلبہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے حکومت کے اقدامات کی یہ ایک اہم کڑی ہے۔" انہوں نے ایک بار پھر دوہرایا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے والے کسی بھی فرد کو بخشا نہیں جائے گا۔

حکومت جموں وکشمیر کے

انسٹی چیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کے زیر اہتمام ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ اے ایس سی ای این ڈی 2026 سٹارٹ اپ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے دو روزہ سمٹ کو ایک ایسا متحرک پلیٹ فارم قرار دیا جہاں خیالات، اختراع، سرمایہ کاری، رہنمائی اور حکومتی پالیسی آپس میں مل کر جموں و کشمیر میں کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دیتی اور اقتصادی ترقی کو تیز کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ حکومتیں عموماً ایسے منصوبوں میں سرمایہ کاری کرتے وقت محتاط رہتی ہیں جن کی کامیابی کی ضمانت نہ ہو، تاہم مضبوط سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لئے طرز عمل میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''اگر ہم 10 اسٹارٹ اپس کی مالی معاونت کریں تو ممکن ہے کہ ان میں سے آٹھ کامیاب نہ ہوں لیکن جو دو کامیاب ہوں گے وہ ان آٹھ کی ناکامی کی تلافی پورا کریں گے۔'' اُنہوں نے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت یہ خطرہ مول لینے کے لئے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، ''ہمیں ناکامی کا خوف نہیں ہے۔ ہمیں صرف اس بات کا خدشہ ہے کہ کہیں ہم آپ سب کو کافی تعاون فراہم کرنے میں کوتاہی نہ کر جائیں۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت سٹارٹ اپ کلچر اور اس کی دیرپائی کے لئے درکار پورے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے سات سٹارٹ اپس کو ان کے کاروباری منصوبوں کی معاونت کے لئے پانچ، پانچ لاکھ روپے کے سیڈ فنڈ کے چیک بھی تقسیم لئے۔ اُنہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی اختراعی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ نوجوان کاروباریوں کی جانب سے روزمرہ کے مسائل کے حل کے لئے تیار کئے جانے والے عملی اور زمینی سطح کے حل سے اُمید حاصل کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ایسی اختراعات کا ذکر کیا جن میں سردیوں کے دوران پانی کی پائپ لائنوں کو جمنے سے بچانے والے سینسر پر مبنی نظام، پانی کے ضیاع کو روکنے کے لئے ڈیجیٹل واٹر یوزیج میٹرز، ژالہ باری سے فصلوں کو محفوظ رکھنے والے جال، کاربن مونو آکسائیڈ ڈیٹکٹر اور خودکار گیس ریگولیٹر شٹ آف ڈیوائسز شامل ہیں۔ اُنہوں نے کہا،'' اے ایس سی ای این ڈی۔ 2026 کا مقصد ہمارے نوجوانوں کو یہ پیغام دینا ہے کہ کوئی بھی خیال برا نہیں ہوتا۔ ہر خیال میں صلاحیت موجود ہوتی ہے، اسے صرف بہتر بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔'' اُنہوں نے کہا کہ اُمید افزا خیالات کی اس وقت تک رہنمائی اور سرپرستی کی جانی چاہیے جب تک وہ وینچر کیپٹل سرمایہ کاری حاصل کرنے کے قابل نہ ہو جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت جموں و کشمیر میں تقریباً 1,300 سے 1,400 رجسٹرڈ سٹارٹ اپس موجود ہیں اور انہیں یقین ہے کہ اے ایس سی ای این ڈی۔ 2027 تک یہ تعداد دوگنی ہو جائے گی اور اس کے بعد مزید دوگنی ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اُنہوں نے مقامی سولر انرجی کے ایک کامیاب کاروباری شخص کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اگر باصلاحیت سٹارٹ اپس کو بروقت تعاون فراہم کیا جائے تو جموں وکشمیر سے مزید کامیاب کاروباری مثالیں سامنے آئیں گی۔ اُنہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اے ایس سی ای این ڈی۔ 2026 مستقبل میں جموں و کشمیر کے بعض یونیکورن سٹارٹ اپس کے لیے لانچنگ پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نمائش میں اپنی اختراعات پیش کرنے والے نوجوان کاروباری افراد کی سراہنا کی اور جموں و کشمیر سے باہر سے آئے ہوئے مندوبین اور صنعتی ماہرین کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنی مہارت سے خطے کے اُبھرتے ہوئے سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو تقویت بخشی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے انڈر۔18 سکولی طلبا کے لئے جونیئر لیول آئیڈیا چیلنج 2026، کالج اور یونیورسٹی طلبا کے لئے سٹارٹ اپ آئیڈیا چیلنج 2.0، جموں و کشمیر میں کاروباری مواقع کا مجموعہ، ہمالیائی جرنل اور سٹارٹ اپ کافی ٹیبل بک کا بھی اجرا کیا۔ اس سے قبل اپنے کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وکرم جیت سنگھ نے استقبالیہ خطاب میں ملک بھر سے سمٹ میں شرکت کرنے والے شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موجودگی جموں و کشمیر کے کاروباری ماحولیاتی نظام میں بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے سٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، رجسٹرڈ سٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ای رجسٹریشنز میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے جبکہ حکومت کاروبار میں آسانی کو مزید بہتر بنانے اور کاروباری افراد کے لئے نئے مواقع پیدا کرنے پر مسلسل کام کر رہی ہے۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر کو مختلف شعبوں میں بے پناہ امکانات رکھنے والی ایک فرنٹیئر مارکیٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مکمل جانچ پڑتال کے بعد سرمایہ کاری کرنے والوں کو خاطر خواہ منافع حاصل ہو سکتا ہے۔ رُکن اسمبلی پانپور حسنین مسعودی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بے روزگاری کو ایک بڑا چیلنج قرار دیا اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے کاروباری سرگرمیوں کے فروغ پر زور دیا۔ اُنہوں نے نوجوان کاروباری افراد پر زور دیا کہ وہ مشکلات کے باوجود ثابت قدم رہیں، اختراع کی حوصلہ افزائی کے لئے طریقہ کار کو مزید آسان بنایا جائے اور جموں وکشمیر میں سٹارٹ اپس کی سرپرستی اور کاروباری ماحول کو مضبوط بنانے میں جے کے ای ڈی آئی کے کردار کو سراہا۔ ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی محمد یونس ملک نے اپنے خطاب میں کہا کہ اے ایس سی ای این ڈی۔ 2026 محض ایک سمٹ نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی امنگوں کا مظہر ہے۔ اُنہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ تقریب سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کے لئے نئی راہیں ہموار کرے گی اور آنے والے برسوں میں بامعنی تعاون کی بنیاد بنے گی۔

پانپور اور رام منشی

وہ شاہراہ کی بحالی اور موسم میں بہتری تک سفر سے گریز کریں۔ پولیس کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام سفر شروع کرنے سے قبل متعلقہ ٹریفک کنٹرول یونٹس سے سڑکوں کی تازہ صورتحال ضرور معلوم کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے۔ حکام کے مطابق کشتواڑ۔سنتھن۔انت ناگ شاہراہ (این ایچ 244)، سرینگر۔سونمرگ۔لیہہ شاہراہ اور مغل روڈ پر بھی ٹریفک کی بحالی کا فیصلہ سڑکوں کی حالت اور موسم کا جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔ ادھر 20 جولائی سے خراب موسم کے باعث معطل شری امرناتھ یاترا تاحال بحال نہیں کی گئی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ جموں، ادھم پور اور رام بن سے کسی بھی یاتری بردار گاڑی کو سرینگر کی جانب روانہ ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ ہزاروں یاتری بالتل، ننون، چھتا چوک اور جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپوں میں موجود ہیں اور موسم بہتر ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ اگرچہ مسلسل بارشوں سے کئی علاقوں میں اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات پیش آئے ہیں، تاہم محکمہ فلڈ کنٹرول کے مطابق فی الحال وادی کشمیر میں دریائے جہلم میں سیلاب کا کوئی فوری خطرہ نہیں ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دریائے جہلم میں پانی کی سطح میں اضافہ ضرور ہوا ہے، تاہم یہ اب بھی خطرے کے نشان سے کافی نیچے ہے، جبکہ معاون ندی نالوں میں صورتحال بتدریج معمول پر آ رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں ڈویژن میں سب سے زیادہ 153.4 ملی میٹر بارش کٹھوعہ میں ریکارڈ کی گئی، جبکہ کٹرا میں 149.9 ملی میٹر، سانبہ میں 133 ملی میٹر، ادھم پور میں 112.6 ملی میٹر اور جموں شہر میں 109.1 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اسی طرح گلمرگ میں 90 ملی میٹر، بنوت میں 81.7 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 52.8 ملی میٹر، پونچھ میں 51 ملی میٹر، رام بن میں 49 ملی میٹر، ریاسی میں 44.2 ملی میٹر، راجوری میں 40.8 ملی میٹر اور پہلگام میں 40.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ سرینگر میں 21.5 ملی میٹر بارش ہوئی۔ مسلسل بارشوں کے باعث کئی نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا ہے، جبکہ پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر گرنے کا خطرہ برقرار ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دریاؤں، ندی نالوں، سیلابی گزرگاہوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات والے مقامات سے دور رہیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ بارشوں کے نتیجے میں درجہ حرارت میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس، پہلگام میں 17.6 ڈگری اور گلمرگ میں 14.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جموں شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24.8 ڈگری سیلسیس رہا، جو معمول سے تقریباً 9 ڈگری کم ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جمعرات کی دوپہر تک کئی علاقوں میں بارش اور گرج چمک کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے، جبکہ آئندہ 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، پتھر گرنے، ندی نالوں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کے خدشے کے پیش نظر عوام کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جنوبی کشمیر میں واقع پہاڑوں اور ندی نالوں کا پانی اس میں داخل ہوتے سے جہلم میں پانی کی سطح تیزی سے بڑھنے کا امکان ہے۔ ادھر جنوبی کشمیر میں ہائی الرٹ جاری کردیا گیا جس کے بعد انتظامیہ نے کولگام میں درجنوں کنبوں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا۔ نمائندے کے مطابق پچھلے چوبیس گھنٹوں کے دوران موسلادار بارشوں نے وادی کے اطراف و اکناف میں قہر بپا کر دیا، دریاؤں، ندی، نالوں میں طغیانی آنے کے باعث لوگوں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا جارہا ہے۔ نمائندے کے مطابق جنوبی کشمیر کے کولگام، شوپیاں، اننت ناگ، پہلگام، ڈورو کے علاقوں میں موسلادار بارشوں کی وجہ سے فصلوں کو زبردست نقصان پہنچا ہے جس کے نتیجے میں کسان خون کے آنسوں رونے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ نمائندے کے مطابق بڈگام، گاندربل، سونہ مرگ کے علاقوں میں بھی تیز بارشوں کے نتیجے میں دریاؤں، ندی، نالوں میں طغیانی آنے کے باعث سیلابی پانی رہائشی مکانوں میں گھس رہا ہے اور لوگوں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا جارہا ہے۔ ادھر جنوبی کشمیر میں ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ ندی نالوں میں طغیانی آنے کی وجہ سے سیلاب آنے کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں جس کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس وفورسز اور اریگیشن وفلڈ کنٹرول کے اہلکاروں کو متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔ پچھلے چوبیس گھنٹوں سے وادی کے اطراف واکناف میں تیز بارشوں نے کئی رہائشی مکانوں کو نقصان بھی پہنچایا ہے۔ ادھر صوبائی کمشنر نے کہا کہ پانی کی سطح پر نگاہ رکھی جارہی اور لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت ہے تاہم نشیبی علاقوں میں لوگوں کو الرٹ رہنے کی ضرورت ہے۔

جموں و کشمیر اور لداخ

میں بھی ایک بلیک کوریڈور موجود ہے۔ پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے ایک اور جواب میں مرکزی وزیر نے بتایا کہ سال 2020 سے 2024 کے دوران جموں و کشمیر میں 10,251 سڑک حادثات پیش آئے، جن میں 1350 افراد جاں بحق جبکہ 10696 افراد زخمی ہوئے۔ اعداد وشمار کے مطابق 2020 میں 1512 حادثات میں 258 افراد ہلاک اور 1,470 زخمی ہوئے۔ 2021 میں 1,899 حادثات میں 268 افراد جاں بحق اور 2,175 زخمی ہوئے۔ 2022 میں 2,378 حادثات کے نتیجے میں 259 افراد کی جان گئی جبکہ 2,319 زخمی ہوئے۔ اسی طرح 2023 میں 2,342 سڑک حادثات میں 294 افراد جاں بحق اور 2,456 زخمی ہوئے، جبکہ 2024 کے دوران 2,120 حادثات میں 271 افراد ہلاک اور 2,270 زخمی ہوئے۔ حکومت نے کہا کہ حادثات کی روک تھام کیلئے قومی شاہراہوں پر خطرناک مقامات کی نشاندہی، انجینئرنگ اصلاحات، حفاظتی اقدامات اور ٹریفک مینجمنٹ کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ انسانی جانوں کے نقصان میں کمی لائی جا سکے۔

سیکورٹی فورسز نے

اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں لشکر طیبہ کے رکن عادل احمد ٹھوکر کے اہل خانہ کے مکان کے خلاف کارروائی شروع کی گئی۔ دوسرا منہدم کیا گیا مکان ہارون گنائی کے خاندان کا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق دونوں مکانات کو دھماکہ خیز مواد کی مدد سے گرایا گیا۔ تاہم پولیس نے ابھی تک اس پیش رفت پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا ہے۔ یہ کارروائی جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں جموں و کشمیر پولیس کے ایک ہیڈ کانسٹیبل کو گولی مار کر جاں بحق کیے جانے کے ایک روز بعد کی گئی۔ اس واقعے کے بعد بڑے پیمانے پر سیکیورٹی آپریشن شروع کیا گیا اور وادی میں مشتبہ دہشت گرد نیٹ ورک کے خلاف وسیع کارروائیاں کی گئیں۔ وسیع پیمانے پر جاری مہم کے دوران مختلف اضلاع سے تقریباً دو ہزار مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے، جن پر دہشت گردوں کی معاونت کا شبہ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال اپریل میں پہلگام دہشت گرد حملے کے بعد اب تک دہشت گردوں سے منسلک کم از کم تو مکانات منہدم کیے جا چکے ہیں۔ ادھر پولیس ذرائع کے مطابق حملہ آوروں کی شناخت اور گرفتاری کیلئے جائے وقوعہ اور اطراف کے علاقوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج، تکنیکی شواہد اور دیگر اہم معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔ تفتیشی ٹیمیں مختلف زاویوں سے معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہیں تاکہ حملے کے پس پردہ سازش کو بے نقاب کیا جا سکے۔ پولیس نے بتایا تھا کہ بدھ کے روز اننت ناگ کے لال چوک علاقے میں دہشت گردوں نے جموں وکشمیر پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل پر فائرنگ کی تھی، جس میں وہ شدید زخمی ہوئے تھے۔ انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا تھا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ اس واقعے کے بعد پورے جنوبی کشمیر میں سیکیورٹی مزید سخت کردی گئی اور دہشت گردوں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی اور محاصرے کی کارروائیاں شروع کی گئیں۔ حکام کے مطابق دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

طلبہ کے احتجاج

مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرے۔ سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال سے متعلق ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ پرامن احتجاج کرنے والے نوجوانوں کے خلاف کسی قسم کی انتقامی کارروائی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "اگر سونم وانگچک نے بھوک ہڑتال ختم کرنے کے لیے یہ شرط رکھی ہے کہ مظاہرین کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہ ہو، تو یہ ایک مثبت قدم ہے۔ میری رائے میں نوجوانوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہونی چاہیے بلکہ ان سے مذاکرات کرکے ان کے جائز مطالبات تسلیم کیے جانے چاہئیں۔" بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا کی جانب سے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے پرچہ لیک معاملے کو عمر عبداللہ کی حکومت سے جوڑنے کے سوال پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت متعدد پرچے لیک ہوئے تھے جب جموں و کشمیر میں منتخب حکومت موجود نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے انکوائری بٹھائی گئی تھی اور کیس مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے سپرد کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق کئی بلیک لسٹ کمپنیوں کو بھی بھرتیوں کا کام دیا گیا تھا، تاہم تحقیقات کا کیا نتیجہ نکلا، اس بارے میں متعلقہ ادارے ہی بہتر جواب دے سکتے ہیں۔ دریں اثنا، وادی میں حالیہ سیلابی صورتحال پر بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اگرچہ دریاؤں میں پانی کی سطح توقع سے کم رہی، تاہم کئی علاقوں میں خاصا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بڈگام کے بیروہ علاقے میں تقریباً 37 دکانیں سیلابی ریلے کی نذر ہوگئیں، جبکہ متاثرین کو معاوضہ فراہم کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث شدید بارشیں اور بادل پھٹنے کے واقعات اب ہر سال بلکہ تقریباً ہر ماہ دیکھنے کو مل رہے ہیں، اس لیے حکومت کو بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور انسانی جانوں کے نقصان کو کم سے کم کرنے کے لیے ایک جامع اور طویل مدتی منصوبہ تیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا، "بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات کو ہم روک نہیں سکتے، لیکن ان کے اثرات سے نمٹنے کے لیے مضبوط منصوبہ بندی ضرور کر سکتے ہیں تاکہ انفراسٹرکچر محفوظ رہے اور قیمتی انسانی جانیں بچائی جا سکیں۔

اننت ناگ حملے کے

اننت ناگ کے لال چوک علاقے میں پیش آئے حملے میں آئی آر پی کی تھرڈ بٹالین کے ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی جان کی بازی ہار گئے، جس کے بعد پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں نے مشترکہ طور پر وادی بھر میں حفاظتی انتظامات مزید سخت کردیے۔ سی آر پی ایف سیکٹر سرینگر کے ترجمان نے بتایا کہ دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر کشمیر بھر میں ہائی الرٹ نافذ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم شاہراہوں، حساس تنصیبات اور عوامی مقامات پر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے، جبکہ ناکوں پر گاڑیوں اور راہگیروں کی جامع تلاشی جاری ہے۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع دیں اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کریں۔ ادھر حملے کے چند گھنٹوں بعد سکیورٹی فورسز نے مبینہ دہشت گرد معاونین اور اوور گراؤنڈ ورکروں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں شروع کیں۔ حکام کے مطابق مختلف اضلاع میں ایک ہزار سے زائد افراد کو پوچھ گچھ اور شناختی تصدیق کے لیے حراست میں لیا گیا، جبکہ غیر سرکاری اطلاعات میں اس تعداد کو دو ہزار سے زیادہ بتایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق صرف سرینگر میں تقریباً 700 افراد کو مختلف مقامات پر چھاپوں کے دوران حراست میں لیا گیا، جبکہ بڈگام میں 200 سے زائد، بارہمولہ میں 178 اور گاندربل میں تقریباً 100 مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے تحویل میں لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کارروائیوں کا مقصد دہشت گرد نیٹ ورک اور اس کے سہولت کاروں کی نشاندہی کرکے کسی بھی ممکنہ حملے کو ناکام بنانا ہے۔ دریں اثنا، جنوبی کشمیر میں سرگرم دو مبینہ دہشت گردوں کے مکانات بھی منہدم کردیے گئے۔ حکام کے مطابق یہ مکانات گوری اننت ناگ کے عادل ٹھوکر اور بجبہاڑہ کے ہارون رشید گنائی کے تھے، جنہیں سرگرم دہشت گرد قرار دیا جا رہا ہے پولیس کے مطابق حملہ آور کی کارروائی قریبی علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ ہوئی ہے۔ ویڈیو میں ایک مشتبہ شخص کو قریب سے فائرنگ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ واقعے کی ویڈیو یا تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں، کیونکہ اس سے تحقیقات متاثر ہو سکتی ہیں، اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ 45 سالہ شہید ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ ان کے پسماندگان میں والدہ، اہلیہ اور تین بچے شامل ہیں۔ وہ اپنے مرحوم والد کی جگہ پولیس میں بھرتی ہوئے تھے، جن کا انتقال کئی برس قبل ایک سڑک حادثے میں ہوا تھا۔

ہندوستان نے جموں و کشمیر

ریکارڈ سے دھیان بھٹکانے کی کوشش کی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تقسیم حصہ رہے ہیں، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ اس موضوع پر تبصرہ کرنے کا پاکستان کو کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے سندھ طاس معاہدے کے سلسلے میں کہا کہ ہندوستان کا موقف مسلسل ایک جیسا رہا ہے۔ پاکستان کی جانب سے سرحد پار دہشت گردی کو مسلسل فروغ دیے جانے، جس میں سنگین پہلگام حملہ بھی شامل ہے، کے جواب میں سندھ طاس معاہدے کو معطل رکھا گیا ہے۔ جب تک پاکستان قابل اعتماد اور ناقابل واپسی طور پر سرحد پار دہشت گردی کی اپنی حمایت ترک نہیں کر دیتا، تب تک سندھ طاس معاہدہ معطل ہی رہے گا۔ ترجمان نے کہا کہ ہندوستان پاکستان کی جانب سے سرکاری طور پر سرپرستی میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کی بھی سخت مذمت کرتا ہے جسے اکثر 'فتنہ الہندوستان' جیسے الفاظ کے استعمال کے ذریعے مذہبی اصطلاحات کا روپ دیا جاتا ہے۔ یہ پاکستان کے حکومتی نظام کی جانب سے اپنے اندرونی بحران اور عالمی دہشت گرد نیٹ ورک کے محفوظ ٹھکانے کے طور پر اپنے تسلیم شدہ کردار سے دھیان بھٹکانے کی فضول کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنے پڑوسیوں پر انگلی اٹھانے اور بین الاقوامی فورموں کا غلط استعمال کرنے کی بجائے اپنے مفاد میں اور اپنی عوام کے مفاد میں اپنی زمین پر دہشت گردی کے ڈھانچے کو تباہ کرنا چاہیے۔

سال 2012

اہم عہدے پر تعینات کیا۔ ایک بیان کے مطابق سنیل شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو شفافیت اور جوابدہی پر دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے اپنے دورِ حکومت کے فیصلوں کا جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2012 کے کامن انٹرنس ٹیسٹ کے سوالیہ پرچے مبینہ طور پر بھاری رقم کے عوض فروخت کرنے کے مقدمے میں مرکزی ملزم مشتاق پیر کو عمر عبداللہ کی حکومت نے ملازمت میں توسیع دی اور بعد از ریٹائرمنٹ کلاس چہارم کی فاسٹ ٹریک بھرتیوں کے لیے بطور کنسلٹنٹ بھی مقرر کیا۔ سنیل شرما نے کہا،" شفافیت اور ایمانداری کے دعوے کرنے سے پہلے وزیر اعلیٰ کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مشتاق پیر، جس پر 2012 کے کامن انٹرنس ٹیسٹ کے سوالیہ پرچے فروخت کرنے کا الزام تھا، اسے کس نے ایکسٹینشن دی؟ اور اسے کلاس چہارم کی فاسٹ ٹریک بھرتیوں کے لیے کنسلٹنٹ کس نے مقرر کیا؟ جموں و کشمیر کے عوام جانتے ہیں کہ عمر عبداللہ کی حکومت نے مرکزی ملزم کی سرپرستی کی تھی"۔ انہوں نے مزید سوال اٹھایا کہ اس وقت وزیر اعلیٰ اور محکمہ داخلہ کا قلمدان رکھنے والے عمر عبداللہ کی حکومت کے ماتحت کام کرنے والی تحقیقاتی ایجنسیاں اس مبینہ اسکینڈل پر خاموش کیوں رہیں اور کارروائی صرف اس وقت کیوں عمل میں آئی جب ہائی کورٹ نے معاملے میں مداخلت کی۔ شرما کے مطابق عدالت کی مداخلت اس وقت ہوئی جب عدالتی معاون نے عدالت کو آگاہ کیا کہ جے کے سی ای ٹی 2012 کے سوالیہ پرچے امتحان کی مقررہ تاریخ سے قبل مبینہ طور پر بھاری رقم کے عوض فروخت کیے جا رہے تھے، تاہم مخصوص شکایات موصول ہونے کے باوجود نہ اس وقت کی ویجیلنس آرگنائزیشن اور نہ ہی کرائم برانچ نے کوئی مؤثر کارروائی کی۔ قائد حزب اختلاف نے کہا،"منتخب یادداشت سے تاریخ کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا" اور الزام لگایا کہ عمر عبداللہ جان بوجھ کر اس حقیقت کو نظر انداز کر رہے ہیں کہ 2025 میں جونیئر انجینئر (الیکٹریکل) امتحان کے دوران بھی پیپر لیک کے الزامات سامنے آئے تھے۔ سنیل شرما نے مطالبہ کیا کہ حکومت عوام کے سامنے ان معاملات پر اپنا موقف واضح کرے اور شفافیت کے دعوؤں کے ساتھ ماضی کے ان الزامات کا بھی جواب دے۔

اوڑی کے گاوں

رہا۔ جل شکتی محکمہ، اوڑی نے ایک عوامی ایڈوائزری میں کہا کہ بادل پھٹنے سے نیلا ناگ کے پانی کا منبع بری طرح متاثر ہوا۔ خام پانی کی ترسیل کی پائپ لائنوں کو نقصان پہنچا جس کے نتیجے میں متعدد علاقوں میں پانی کی فراہمی میں خلل پڑا۔ محکمہ کے مطابق میاں، کھل، مقام پیراں، بری پورہ، بجہامہ، نیلوسا، نور کھا، سنگل، لاچی پورہ، اے اینڈ بی، اور چندنواری کے رہائشیوں کو مرمت مکمل ہونے تک رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ پانی کو سمجھداری سے استعمال کریں، استعمال سے پہلے پینے کے پانی کو ابالیں اور فیلڈ سٹاف کے ساتھ تعاون کریں۔ حکام نے یقین دلایا کہ ضروری خدمات کو جلد از جلد بحال کرنے کے لیے مرمت کا کام جاری ہے۔

سیلاب سے متاثرہ

یقینی بنانے کے مقصد سے این ڈی آر ایف نے حساس مقامات پر پہلے سے ہی اپنی ٹیمیں تعینات کر رکھی ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران این ڈی آر ایف کی ٹیموں نے متاثرہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 52 شہریوں کو بچایا ہے، اور 2,206 شہریوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا ہے۔ وزارت داخلہ کے ساتھ ہم آہنگی رکھتے ہوئے وزارت دفاع نے بھی کم سے کم وقت میں اپنے وسائل جمع کر کے سیلاب اور مصیبت میں پھنسے لوگوں کے بچاؤ، تیز لوگوں اور سامان کی نقل وحمل میں بچاؤ ایجنسیوں کو تعاون اور امدادی سامان کی تقسیم میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس سے پہلے گزشتہ 10 مئی کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں لو اور مانسون سے قبل ممکنہ سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں پر ایک جائزہ میٹنگ ہوئی تھی۔ اس کے بعد 3 جون کو جموں و کشمیر میں بھاری بارش، بادل پھٹنے، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے نمٹنے کی تیاریوں کے جائزے کے لیے ایک اور میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس کے علاوہ، چار دھام یاترا روٹ کی تیاریوں کا بھی وزارت داخلہ کی طرف سے باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا رہا۔ بین وزارتی مرکزی ٹیموں نے 7 سے 10 جولائی کے دوران اروناچل پردیش اور آسام کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے نقصان کا جائزہ لیا، تاکہ قومی ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ سے ان ریاستوں کو ضروری مالی امداد فراہم کی جا سکے۔ اسی سلسلے میں ایک اور بین وزارتی مرکزی ٹیم جلد ہی آسام کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے مسلسل بارش اور سیلاب سے ہوئے نقصان کا تخمینہ لگائے گی۔ حالیہ بھاری بارش سے کچھ ریاستوں میں عام زندگی متاثر ہوئی ہے، لیکن مجموعی طور پر اس بارش نے پہلے سے متوقع تقریباً 30 فیصد بارش کی کمی کو گھٹا کر تقریباً 15 فیصد تک لا دیا ہے۔

حکومت اور اپوزیشن

اپوزیشن اپنے اپنے موقف پر قائم رہیں، جس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تعطل کے باعث مانسون اجلاس کے ابتدائی چار دنوں میں دونوں ایوانوں میں کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا اور پارلیمنٹ کی کارروائی مسلسل ہنگامے کی نذر رہی۔ اپوزیشن اپنے مطالبے پر قائم ہے کہ وزیر تعلیم کے استعفے کے بغیر نیٹ معاملے پر بحث شروع نہیں ہوگی، جبکہ حکومت نے استعفے کے مطالبے پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا اور کہا کہ وہ نیٹ پرچہ لیک اور اس سے متعلق تمام معاملات پر بحث کے لیے تیار ہے، تاہم اپوزیشن کو بھی غیر مشروط طور پر بحث میں حصہ لینا چاہیے۔ راجیہ سبھا کی کارروائی اس معاملے پر تین مرتبہ ملتوی کی گئی اور آخر کار پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی، جبکہ لوک سبھا کی کارروائی بھی دو مرتبہ ملتوی ہونے کے بعد دن بھر کے لیے روک دی گئی۔ راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملیکارجن کھڑگے نے واضح طور پر کہا کہ نیٹ معاملے پر بحث صرف اس صورت میں شروع ہوگی جب وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان استعفیٰ دیں گے۔ حکومت کی جانب سے ایوان کے قائد جگت پرکاش نڈا اور پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو نے اپوزیشن کے رویے کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن نہ تو بحث چاہتی ہے اور نہ ہی ایوان چلنے دینا چاہتی ہے۔ نڈا نے کہا کہ پہلے اپوزیشن نے نیٹ پر بحث کا مطالبہ کیا، حکومت اس پر آمادہ ہوئی، لیکن بعد میں اس نے نئی شرط عائد کر دی کہ پہلے وزیر تعلیم استعفیٰ دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر موضوع پر بحث کے لیے تیار ہے۔ کیرن رجیجو نے بھی کہا کہ حکومت نیٹ معاملے پر بحث کرانے کے لیے تیار ہے، لیکن کانگریس کی جانب سے شرط عائد کرنا مناسب نہیں ہے۔ لوک سبھا میں بھی اپوزیشن کے ارکان وزیر تعلیم کے استعفے کے مطالبے پر ڈٹے رہے اور ان کا کہنا تھا کہ حکومت کے پاس اس کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔ رجیجو نے کہا کہ حکومت مسلسل اپوزیشن سے ایوان کی کارروائی چلنے دینے کی اپیل کر رہی ہے۔ کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں سے ذاتی سطح پر بھی بات چیت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا اسپیکر کے ذریعے حکومت پرچہ لیک کے معاملے پر اپوزیشن کے ساتھ بحث کرانا چاہتی ہے، لیکن اس کے لیے اپوزیشن کا تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کہ پرچہ لیک میں ملوث افراد اور طلبہ کے مستقبل سے کھیلنے والوں کے خلاف فاسٹ ٹریک عدالتوں کے ذریعے سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے اپوزیشن سے اپیل کی کہ وہ ایوان چلنے دے تاکہ ان کے تمام مسائل پر بحث کی جا سکے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن ہنگامہ آرائی کرکے بحث سے فرار اختیار کرنا چاہتی ہے۔

جاوید رانا نے

کا احاطہ کیا جائے۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ ضلع انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکمے باہمی قریبی تال میل سے کام کریں اور تمام ضروری عوامی خدمات کی فوری بحالی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے اُفسران کو نقصانات کے تخمینے کا عمل تیز کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ امداد بغیر کسی تاخیر کے ہر متاثرہ گھرانے تک پہنچے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

ہدایت دی۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی بحالی اور معمولات زندگی کی جلد بحالی کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سیلاب کی صورتحال کے دوران ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکموں کی بروقت اور مربوط کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور اہلکاروں کی لگن، فرض شناسی اور مشکل حالات میں ریسکیو، امداد اور بحالی کے کاموں کو کامیابی سے انجام دینے پر ان کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ وہ اسی رفتار کو برقرار رکھیں اور معمولات زندگی کی جلد بحالی اور ہر متاثرہ کنبے کو بروقت مدد کو یقینی بنانے کے لئے عزم کے ساتھ کام جاری رکھیں۔ اس سے قبل ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشہرہ ڈاکٹر پریتم لال تھاپا نے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اُنہوں نے جان ومال کے نقصانات کے علاوہ سکولوں، سڑکوں، رہائشی مکانات، کھڑی فصلوں، کنوؤں اور دیگر عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے پی ایم جی ایس وائی سڑکوں، صحت اداروں اور محکمہ زراعت، محکمہ اینمل وشیپ ہسبنڈری اور محکمہ جل شکتی کے بنیادی ڈھانچے کو ہونے والے نقصانات کی بھی تفصیلات پیش کیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ تمام متاثرہ کنبوں میں خشک راشن تقسیم کیا جاچکا ہے اور ضلعی انتظامیہ متعلقہ محکموں کے اشتراک سے اس بات کو یقینی بنارہی ہے کہ امدادی اور بازآبادکاری کے اقدامات ہر متاثرہ گھرانے تک بروقت پہنچیں۔ میٹنگ میں چیف انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) پرشوتم کمار، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشہرہ ڈاکٹر پریتم لال تھاپا، ڈویژنل فارسٹ آفیسر نوشہرہ شوبتا ونا، سپرانٹنڈنگ انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) منظور احمد، ایگزیکٹو انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) نوشہرہ سرور محمود کے علاوہ متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

جموں کشمیر میں مفت

کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ 30.06.2026 تک، جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سی ایس سی کے ذریعے سہولت فراہم کردہ 5 پینل وکلا نے 7,63,148 مقدمے سے پہلے کی قانونی صلاح فراہم کی ہے۔ 10 خواہشاتی بلاکس میں کام کرنے والے 8 نیائے سہایک نے 1,222 کالیس رجسٹر کی ہیں۔ نیائے بندھو (پرو بونو قانونی خدمات) پروگرام وکلا اور قانون کے طلبہ کے درمیان پرو بونو ثقافت کو فروغ دیتا ہے، جو قانونی خدمات اتھارٹیز (ایل ایس اے) ایکٹ، 1987 کی دفعہ 12 کے تحت اہل مستفیدین کو نیائے بندھو پورٹل اور موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے مفت قانونی امداد فراہم کرتا ہے، جو رجسٹر شدہ مستفیدین اور پرو بونو وکلا کے درمیان ہم وار رابطہ قائم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ 30.06.2026 تک، جموں و کشمیر بار کونسل کے تحت 197 وکلا رجسٹر شدہ ہیں۔ قانونی خواندگی اور قانونی بیداری پروگرام (ایل ایل ایل اے پی) کا مقصد اسٹیک ہولڈرز وزارتوں محکموں میں شراکت داری قائم کرنا اور گراس روٹ کارکنوں کی صلاحیت سازی، انھیں قانونی طور پر بااختیار بنانے اور ورکشاپس، ویبینرز، آئی ای سی مواد، پرسار بھارتی اور دیگر کے ساتھ تعاون کے ذریعے قانونی بیداری پھیلانا ہے۔ ودھی (وژن فار امپکریٹیڈ ڈیلیوری آف ہارمونائزڈ لیگل انیشیٹیوز) - سنجیوانی کو وشا 2.0 کے تحت ایک مرکزی مربوط ڈیش بورڈ کی ترقی اور فعال بنانے کے ذریعے اسکیم کے نگرانی کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لیے ایک کلیدی جزو کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ ڈیش بورڈ کا مقصد پروگرام کی کارکردگی، خدمات کی فراہمی اور نفاذ کی پیش رفت کی نگرانی میں سہولت کے لیے متعدد ذرائع سے حقیقی وقت کے ڈیٹا اسٹریمز کو مربوط کرنے والا ایک متحد انٹرفیس فراہم کرنا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی سے فعال سروس سپورٹ میں سہولت فراہم کرنے اور اے آئی سے چلنے والے امدادی میکانزم کے ذریعے صارف کے تعامل کو بہتر بنانے کے لیے نیائے سیتو اے آئی چیٹ بوٹ کے ساتھ انضمام کا تصور کرتا ہے۔ ودھی سنجیوانی پانچ سال یعنی 2026-31 کی مدت میں 50 لاکھ مستفیدین تک رسائی کا تصور کرتا ہے۔ یہ معلومات قانون اور انصاف کے مرکزی وزیر، جناب ارجن رام میگھوال جی نے راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں فراہم کی۔

کیلر شوپیان میں

لوگوں میں شدید خوف پایا جاتا ہے۔ انہوں نے محکمہ وائلڈ لائف سے مطالبہ کیا کہ تیندوے کو جلد از جلد قابو میں لانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے

ڈاکٹر سید درخشاں

انہوں نے درگاہ پر حاضری دی اور سب کی فلاح و بہبود، امن اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ چیئرپرسن نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وقف بورڈ کی جانب سے عرس کے تمام انتظامات سول انتظامیہ، سیکورٹی ایجنسیوں اور عوام کے ساتھ باہمی تعاون سے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بورڈ کے ان ملازمین کی محنت کو سراہا جو نئے شفاف اور جوابدہ نظام کے تحت تمام درگاہوں پر زائرین کی سہولت کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔

سرینگر جموں شاہراہ کی

شدید بارشوں کے باعث متعدد مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ، پتھروں کے گرنے اور سڑک کے کٹاؤ کی وجہ سے مسلسل دوسرے روز بھی بند ہے، جس کے باعث سینکڑوں گاڑیاں اور مسافر مختلف مقامات پر پھنسے ہوئے ہیں۔ ریلوے کی جانب سے خصوصی ٹرین چلانے کا مقصد متاثرہ مسافروں کو بروقت سفری سہولت فراہم کرنا ہے

چیف سیکرٹری نے

اے جی کے نمائندوں اور یونین ٹیریٹری کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے پیش کارفت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹلی جنس میں کارکردگی، شفافیت، ردعمل اور عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنا کر طرز حکمرانی کو بنیادی طور پر تبدیل کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت کو اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کو محض ڈیجیٹل آلات کے طور پر نہیں بلکہ بہتر حکمرانی، تیز رفتار فیصلہ سازی اور شہریوں کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لئے حکمت عملی کے ذرائع کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی حل موجودہ ڈیجیٹل نظام کے متوازی نظام قائم کرنے کے بجائے اس کی تکمیل کریں تاکہ سرکاری وسائل کا بہترین استعمال اور موجودہ پلیٹ فارموں کے ساتھ ہموار انضمام یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے انتظامی محکموں سے کہا کہ وہ شناخت شدہ اے آئی منصوبوں پر تیز رفتار عمل درآمد کے لئے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ساتھ فعال تعاون کریں۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ جہاں ضرورت ہو وہاں مخصوص نوڈل افسران نامزد کئے جائیں اور اے آئی حلوں کی تیاری، جانچ اور توثیق کے لئے ضروری معیاری ڈیٹا سیٹ بروقت فراہم کرنا یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ڈیٹا کا معیار، انٹرآپریبلٹی اور متعلقہ محکموں کی ذمہ داری کا احساس، حکومتی سطح پر اے آئی ایپلی کیشنز کی کامیاب عمل آوری کے لئے نہایت اہم ہوگا۔ چیف سیکرٹری نے ایک منظم نفاذی فریم ورک کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام محکموں کے نوڈل افسران، ٹیکنالوجی شراکت داروں، شعبہ جاتی ماہرین اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ سیکٹر کے لئے مخصوص ورکشاپوں کا انعقاد کیا جائے تاکہ پائلٹ پروجیکٹوں کے آغاز سے پہلے ڈیٹا کی دستیابی، بنیادی ڈھانچے کی تیاری، آپریشنل ورک فلو اور فیلڈ سطح کی ضروریات کا جامع جائزہ لیا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس طرح کی مشترکہ مشقوں سے قابل عمل نفاذی روڈ میپ تیار کرنے میں مدد ملے گی جبکہ محکموں کو ابتدائی مرحلے پر ہی آپریشنل چیلنجوں کی نشاندہی کرنے کے قابل بنائیں گی۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہر اے آئی منصوبے کی پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ واضح اہداف اور نتائج کے اشاریوں کی بنیاد پر لیا جائے تاکہ عمل درآمد میں حائل رکاوٹوں کو مقررہ مدت میں دور کیا جا سکے۔ اُنہوں نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی رابطہ برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اے آئی اقدامات کے نتائج حکمرانی میں قابل پیمائش بہتری کی صورت میں سامنے آنے چاہئیں۔ اس سے قبل کمشنر سیکرٹری محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی سوربھ بھگت نے مرکز کے تکنیکی ڈھانچے، نفاذ کی حکمت عملی، موجودہ صورتحال اور مستقبل کے روڈ میپ پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ پریزنٹیشن میں یونین ٹیریٹری لیول سٹیئرنگ کمیٹی کے فیصلوں پر عمل درآمد، شناخت شدہ اے آئی پروجیکٹوں کی پیش رفت اور مختلف محکموں میں پائلٹ منصوبوں کے مجوزہ روڈ میپ کو بھی اُجاگر کیا گیا۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری کو آئی آئی ٹی جموں میں آرٹیفیشل انٹلی جنس میں ایم ای آئی ٹی وائی سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام میں حاصل ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا جسے طرز حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں اے آئی کو فروغ دینے کے لئے ایک قومی مشن کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں مزید کہا گیا کہ مرکز کو اگست 2026 تک فعال بنانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس مقصد کے لئے تقریباً 10,000 مربع فٹ جگہ مختص کی جا چکی ہے اور بنیادی ڈھانچہ بھی اسی مدت تک مکمل کیا جائے گا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورت سے عمل درآمدی روڈ میپ اور کلیدی کارکردگی اشاریے (کے پی آئی) کو حتمی شکل دی جا چکی ہے جبکہ اے آئی ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (اے آئی۔ ڈی پی آئی) کی میزبانی کے لئے اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر کی خریداری شروع کر دی گئی ہے۔ میٹنگ میں یونین ٹیریٹری لیول سٹیئرنگ کمیٹی (یو ٹی ایل ایس سی) کے فیصلوں کے مطابق پورے جموں و کشمیر میں جاری آرٹیفیشل انٹلی جنس اپنانے کے پروگرام کی تفصیلی پیش رفت رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ دوران میٹنگ آٹھ ترجیحی شعبوں جن میں تعلیم، ہنرمندی کی ترقی، زراعت، بجلی، عوامی حکمرانی، صحت وطبی تعلیم، ٹرانسپورٹ و بنیادی ڈھانچہ تیز قبائلی فلاح و بہبود اور سکیورٹی جیسے اُبھرتے ہوئے شعبوں میں شناخت شدہ ہیں اے آئی استعمال کے معاملات کا جامع جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بنیادی خواندگی وشماریات، کثیر لسانی تعلیمی پلیٹ فارموں، درست زرعی نظام، مقامی سطح پر موسم کی پیش گوئی، ڈیجیٹل گورننس، ٹیلی ڈیمانڈ فورکاسٹنگ، انفراسٹرکچر ہیلتھ مانیٹرنگ، اربن فلڈ ماڈلنگ، اورل پبلک کینسر سپورٹ سکریننگ اور دیگر کئی ایپلی کیشن سپورٹ ٹیکنالوجی سسٹم سی سی کے ذریعے حاصل کردہ پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ہر منصوبے کے حوالے سے محکمہ جاتی مشاورت، تکنیکی جانچ، پائلٹ منصوبہ بندی اور شراکت داروں کے ساتھ رابطوں کی صورتحال پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ کا مقصد تمام شریک محکموں اور شراکت داروں اے آئی روڈ میپ پر تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے تاکہ آرٹیفیشل انٹلی جنس کو جموں و کشمیر میں شفاف، موثر اور عوام دوست حکمرانی کے ایک اہم محرک کے طور پر بروئے کار لایا جا سکے۔

سعودی عرب سے

جانے والے راستے بند ہیں، جس سے بھاری کھدائی کرنے والی مشینری کی آمد میں تاخیر ہو رہی ہے، حالانکہ امدادی ٹیمیں ملبے تلے دبے لاپتہ افراد کو تلاش کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تاہم، حکام کا کہنا ہے کہ چونکہ مرہ بستی کی طرف جانے والی سڑک کئی مقامات پر بند ہے، اس لیے انتظامیہ رابطے بحال کرنے اور مشینری (بشمول جے سی بی ایکسکیویٹرز) کی نقل و حرکت کو ممکن بنانے کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ملبہ ہٹایا جا سکے اور لاشیں نکالی جا سکیں۔

جنتر منتر میں

کے افشا جیسے معاملات پر روک لگے گی بلکہ دیگر بدعنوانیوں کے خلاف بھی مؤثر پیغام جائے گا۔ محبوبہ مفتی نے اس احتجاج کو آئین اور جمہوریت کے تحفظ کی جدوجہد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر مظاہرین کامیاب ہوئے تو یہ صرف ان کی نہیں بلکہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین، جمہوری نظام اور انصاف کے اصولوں کی بھی کامیابی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جدوجہد ان والدین کے لیے بھی ہے جو اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے بڑی قربانیاں دیتے ہیں، اور ان طلبہ کے لیے بھی جن کی زندگیوں پر نیٹ تنازع کے منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تحریک کی کامیابی ان تمام والدین اور طلبہ کی کامیابی ہوگی جنہوں نے بہتر تعلیم اور شفاف امتحانی نظام کی امید میں مشکلات برداشت کی ہیں۔

مسلسل بارشوں سے

ضروری نقل وحرکت سے بچیں اور صرف سرکاری اداروں کی جانب سے جاری ہدایات اور اطلاعات پر عمل کریں۔ رتلے ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ ضلع کشتواڑ میں تعمیر ہونے والا 850 میگاواٹ کا ایک اہم پن بجلی منصوبہ ہے، جس سے مستقبل میں خطے کی بجلی کی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کی توقع ہے۔ تاہم اس سے قبل بھی شدید بارشوں کے دوران منصوبے کے عارضی کوفر ڈیم کو نقصان پہنچنے کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ ادھر گندوہ، بھلیسہ اور ضلع ڈوڈہ کے دیگر علاقوں میں چوتھے روز بھی وقفے وقفے سے موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ مسلسل بارشوں کے باعث ڈوڈہ اور رامبن اضلاع میں قومی شاہراہ سمیت متعدد رابطہ سڑکیں متاثر ہوئی ہیں، جبکہ لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے باعث کئی دیہی علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ حکام کے مطابق دور دراز علاقوں میں گزشتہ تقریباً 16 گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی بھی معطل ہے، جس کے باعث مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ متعلقہ محکمے بجلی کی بحالی اور متاثرہ سڑکوں کو دوبارہ قابل آمدورفت بنانے کے لیے امدادی اور بحالی کی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

جموں کشمیر کی

کی۔ اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کے مطابق تحقیقات کے دوران تقریباً 68 لاکھ روپے مالیت کے 338 شال برآمد کر کے عدالت کی ہدایت پر شکایت کنندہ کے حوالے کیے گئے۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مقدمے کی چارج شیٹ عدالت میں پیش کردی گئی ہے۔ کرائم برانچ کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس نوعیت کے مالی فراڈ سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر ایس ایس پی، ای او ڈبلیو کشمیر کو دیں۔ متاثرہ افراد ای میل sspeow-kmr@jkpolice.gov.in کے ذریعے بھی اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

قاضی گنڈ اننت ناگ

صلاحیت، ابلاغی مہارت، اعتماد، نظم وضبط اور ٹیم ورک کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا انہوں نے مزید کہا کہ تھیٹر صرف اداکاری کا نام نہیں بلکہ یہ ایک موثر تعلیمی ذریعہ ہے جو سیکھنے کے عمل کو خوشگوار بناتا ہے اور طلبہ کی مجموعی شخصیت سازی میں معاون ثابت ہوتا سندیپ چودھری نے نیشنل اسکول آف ڈرامہ کے ڈائریکٹر چترنجن ترپاٹھی کے وژن کا بھی ذکر کیا، جس کے تحت تھیٹر کو تعلیم، شمولیت اور سماجی بااختیاری کے ایک مؤثر وسیلے کے طور پر بروئے کار لانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ اس موقعے پر ورکشاپ کے اہم سہولت کار سندیپ چودھری، ورکشاپ لیڈر روآرڈینیٹر NSD ٹی۔ آئی۔ ای سینٹر، سرینگر معظم علی، ورکشاپ ڈائریکٹر جاوید احمد خان، اسسٹنٹ فیسلیٹیٹر طاہر نجار اسسٹنٹ فیسلیٹیٹر بھی موجود تھے۔

پولیس نے اننت ناگ

اور تقریباً 6 لاکھ روپے کی نقدی برآمد ہوئی۔ ملزمان کی شناخت بشیر احمد شیخ ساکنہ نیو کالونی فرسٹبل، پامپور اور نثار احمد شیخ ساکنہ ناکبل، زینا پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس پیشہ ورانہ تفتیش اور ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کے ذریعے جائیداد کے جرائم کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ دونوں کیسز میں مزید تفتیش جاری ہے۔

سوریا ونشی کی طوفانی نصف سنچری، ہندوستان نے زمبابوے کو سات وکٹوں سے ہرا کر سیریز میں برتری حاصل کرلی

ہرارے، 23 جولائی (یو این آئی) میانک یادو اور پرنس یادو کی شاندار گیند بازی کے بعد نوجوان بلے باز ویبھو سوریا ونشی کی طوفانی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے پہلے ٹی 20- میچ میں جمعرات کو زمبابوے کو سات وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ اس کے ساتھ ہی کپتان شریس ایر کو اپنی قیادت میں پہلی ٹی 20- فتح بھی نصیب ہوئی۔ زمبابوے کو سات وکٹوں پر 125 رنز تک محدود رکھنے کے بعد ہندوستان نے 13.2 اوور میں تین وکٹوں کے نقصان پر 126 رنز بنا کر ہدف حاصل کرلیا۔ شریس ایر کو بطور کپتان مسلسل چھ ٹی 20- شکستوں کے بعد پہلی کامیابی ملی۔ ویبھو سوریا ونشی نے صرف 19 گیندوں پر چار چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 50 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر زمبابوے کو واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔ ایشان کشن نے 35، شریس ایر نے ناٹ آؤٹ 28 اور تلک ورما نے ناٹ آؤٹ چھ رنز بنائے۔ اس سے قبل میانک یادو نے میچ کی پہلی ہی گیند پر ہندوستان کو کامیابی دلائی اور اپنے دو وکٹوں کی بدولت پاور پلے میں ہی زمبابوے کی تین وکٹیں گر گئیں۔ بعد میں ریان برل (26) اور ویسلے مدھویرے (39) نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی، جبکہ تدیوانا شے مارومانی ناٹ آؤٹ 27 رنز بنا کر واپس لوٹے، تاہم زمبابوے کی پوری ٹیم مقررہ 20 اوور میں سات وکٹوں پر 125 رنز ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی جانب سے میانک یادو نے 18 رنز دے کر دو اور پرنس یادو نے 19 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ شیوم دوبے اور روی بشنوئی نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

لولینا بورگوہین بغیر مقابلہ کھیلے سیمی فائنل میں، تمغہ یقینی

گلاسگو، 23 جولائی (یو این آئی) گلاسگو دولت مشترکہ کھیل 2026 میں ہندوستانی باکسر لولینا بورگوہین نے بغیر کوئی مقابلہ کھیلے خواتین کے 75 کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں جگہ بنا کر اپنا تمغہ یقینی کر لیا ہے۔ دولت مشترکہ کھیلوں میں باکسنگ کے ہر وزن کے زمرے میں دو کانسے کے تمغے دیے جاتے ہیں۔ سیمی فائنل میں شکست کھانے والے دونوں باکسرز کو کانسے کا تمغہ ملتا ہے، اس لیے آخری چار میں پہنچنے والا ہر باکسر کم از کم ایک تمغہ یقینی بنا لیتا ہے۔ لولینا کو صرف پانچ باکسرز کی شرکت کے باعث بائی ملی۔ خواتین کے 75 کلوگرام زمرے میں 28 جولائی کو صرف ایک کوارٹر فائنل انگلینڈ کی میری کیٹ اسمتھ اور نائجیریا کی پیٹریشیا مباتا کے درمیان کھیلا جائے گا، جبکہ لولینا، آسٹریلیا کی ایما سو گرین ٹری اور تووالو کی تارونا تافا کی بغیر مقابلہ کھیلے سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ ٹوکیو اولمپکس 2020 کی کانسے کا تمغہ یافتہ اور سابق عالمی چیمپئن لولینا 31 جولائی کو سیمی فائنل میں تارونا تافا کی کے خلاف رنگ میں اتریں گی۔ گلاسگو میں حاصل ہونے والا یہ تمغہ، خواہ کسی بھی رنگ کا ہو، دولت مشترکہ کھیلوں میں ان کا پہلا تمغہ ہوگا۔ اس سے قبل لولینا گولڈ کوسٹ 2018 میں کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد باہر ہو گئی تھیں، جبکہ برمنگھم 2022 میں بھی اپنا پہلا ہی مقابلہ ہار گئی تھیں۔ ان دونوں مقابلوں میں انہوں نے 69 کلوگرام زمرے میں حصہ لیا تھا۔ اس تمغے کے ساتھ لولینا نے ان تمام بڑے کثیر کھیلوں کے مقابلوں میں تمغے جیتنے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے جن میں وہ شرکت کی اہل تھیں، جن میں اولمپکس، ایشیائی کھیل اور دولت مشترکہ کھیل شامل ہیں۔ گلاسگو میں ہندوستان کی جانب سے کپل پوکھریا، نریندر بیروال، جیسمین لمبوریا، پریا گھانگس، پروین ہڈا اور اروندھتی چودھری بھی مختلف زمروں میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ تمام باکسرز اپنی مہم کا آغاز کوارٹر فائنل سے کریں گے اور ایک کامیابی کے ساتھ تمغہ یقینی بنا سکتے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ فائنل نے امریکا میں ناظرین کی تعداد کا نیا ریکارڈ قائم کردیا

نیویارک، 23 جولائی (یو این آئی) :(اسپین اور ارجنٹینا کے درمیان کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل نے امریکا میں ناظرین کی تعداد کا نیا ریکارڈ قائم کردیا، جہاں مختلف پلیٹ فارمز پر مجموعی طور پر تقریباً 6 کروڑ 30 لاکھ افراد نے یہ مقابلہ دیکھا۔ نیو جرسی میں کھیلا گیا فائنل مقررہ وقت تک بغیر کسی گول کے برابر رہا، تاہم اسپین نے اضافی وقت کے 106 ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کر کے ارجنٹینا کو 0-1 سے شکست دی اور عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ امریکی نشریاتی ادارے فوکس کے مطابق فائنل کی انگریزی نشریات کو 3 کروڑ 89 لاکھ ناظرین نے دیکھا، جبکہ ٹیلی مونڈو اور اس کے اسٹریمنگ پلیٹ فارم پیکاک پر ہسپانوی زبان کی نشریات کے 2 کروڑ 39 لاکھ ناظرین رہے۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر فائنل کو تقریباً 6 کروڑ 30 لاکھ افراد نے دیکھا، جو 2022 کے فیفا ورلڈ کپ فائنل کے دوران امریکا میں ریکارڈ کیے گئے 2 کروڑ 23 لاکھ ناظرین سے کہیں زیادہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹورنامنٹ کے کئی ناک آؤٹ میچوں نے بھی امریکا کی دیگر بڑی کھیلوں کی چیمپئن شپ کے مقابلوں سے زیادہ ناظرین حاصل کیے۔ ان میں انگلینڈ اور میکسیکو کے درمیان پری کوارٹر فائنل بھی شامل تھا، جسے تقریباً 4 کروڑ 50 لاکھ افراد نے دیکھا، جو ایم ایل بی ورلڈ سیریز اور این بی اے فائنلز کے فیصلہ کن مقابلوں سے بھی زیادہ تھا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ امریکا میں فٹبال کی مقبولیت مسلسل بڑھ رہی ہے، جہاں ماضی میں امریکی فٹبال، باسکٹ بال اور بیس بال کو زیادہ اہمیت حاصل رہی ہے۔

افغانستان ستمبر میں دہلی میں ہندوستان کی میزبانی کرے گا، پہلی بار دونوں ٹیمیں ہندوستان میں دوطرفہ سیریز کھیلیں گی

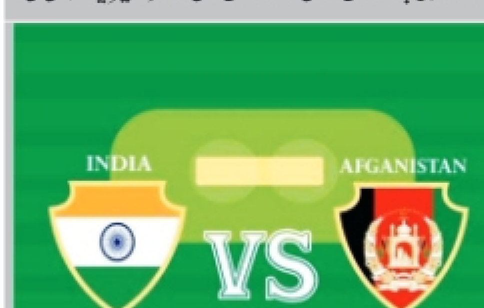

نئی دہلی، 23 جولائی (ایجنسیز) افغانستان ستمبر میں تین ٹی 20- بین الاقوامی میچوں کی سیریز میں دہلی میں ہندوستان کی میزبانی کرے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب افغانستان کسی دوطرفہ سیریز میں خود میزبان ہوتے ہوئے ہندوستان ہی میں ہندوستان کے خلاف کھیلے گا۔ یہ سیریز افغانستان کے فیوچر ٹورز پروگرام (ایف ٹی پی) کا حصہ ہے۔ اطلاعات کے مطابق تینوں ٹی 20- میچ 13، 15 اور 17 ستمبر کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ یہ بھی پہلی بار ہوگا کہ دہلی میں ہندوستانی ٹیم کے مسلسل تین بین الاقوامی میچ ایک ہی میدان پر منعقد ہوں گے۔ اس سے قبل احمد آباد، پونے اور کولکاتا میں ہندوستان کے تین یا اس سے زیادہ مسلسل بین الاقوامی میچ ایک ہی مقام پر کھیلے گئے تھے، تاہم وہ کووڈ 19- کے دوران ہوئے تھے، جب ہندوستان نے انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف محدود اوورز کی سیریز کی میزبانی کی تھی۔ یہ سیریز کئی اعتبار سے تاریخی ہوگی، کیونکہ اس سے پہلے افغانستان اپنے ہوم میچ ہندوستان کے لکھنؤ، دہرادون اور گریٹر نوئیڈا میں کھیلتا رہا ہے، لیکن وہ مقابلے دیگر ٹیموں کے خلاف ہوتے تھے، نہ کہ ہندوستان کے خلاف۔ یہ سیریز ہندوستان کے سری لنکا کے دورے اور ایشیائی کھیلوں کے درمیان کھیلی جائے گی۔ ہندوستان کا دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سری لنکا کا دورہ 27 اگست کو ختم ہوگا، جبکہ افغانستان کے خلاف یہ سیریز مکمل ہونے کے فوراً بعد ہندوستانی ٹیم جاپان میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں میں شرکت کے لیے روانہ ہوگی، جہاں 24 ستمبر سے 3 اکتوبر تک ٹی 20- فارمیٹ میں مقابلے کھیلے جائیں گے۔ واضح رہے کہ رواں برس جون میں آئی پی ایل کے فوراً بعد ہندوستان نے افغانستان کی میزبانی کی تھی، جہاں واحد ٹیسٹ اور تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز میں ہندوستان نے یکطرفہ کامیابی حاصل کی تھی۔

انڈیا انڈر 19 ٹیم نے سری لنکا کو 211 رنوں سے شکست دی

کولمبو، 23 جولائی (ایجنسیز) روہت یادو کی چار اور چگورپتی وینکلا کی تین وکٹوں کی شاندار بولنگ کی بدولت انڈیا۔ انڈر 19- کرکٹ ٹیم نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے روز جمعرات کو سری لنکا انڈر 19- ٹیم کو 211 رنز سے شکست دے دی۔ سری لنکا نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز گزشتہ روز کے چار وکٹوں پر 155 رنز سے کیا۔ صبح کے سیشن میں 176 رنز کے مجموعی اسکور پر کپتان ویمت دینسارا 64 رنز بنا کر پانچویں کھلاڑی کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ انہیں پرنو رگھویندر نے پویلین بھیجا۔ اس کے بعد کاویجا گاماگے نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن 60 ویں اوور کی پہلی گیند پر روہت یادو نے دولنیت سکیرا (15) کو آؤٹ کردیا۔ اسی اوور کی چوتھی گیند پر انہوں نے جیسن فرنینڈو کو بغیر کوئی رن بنائے پویلین واپس بھیج دیا۔ 72 ویں اوور میں کاویجا گاماگے 36 رنز بنا کر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے، جبکہ 77 ویں اوور کی پانچویں گیند پر جگناتھن ہیمچو دیشن نے سیتھمیکا سینوراتنے کو 42 رنز پر آؤٹ کردیا، جس کے ساتھ ہی سری لنکا کی پوری ٹیم 260 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور ہندستان نے میچ 211 رنز سے جیت لیا۔ ہندستان کی جانب سے روہت یادو نے چار، چگورپتی وینکلا نے تین، جبکہ جگناتھن ہیمچو دیشن، پرنو رگھویندر اور لیش بردھن چوہان نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ مختصر اسکور: انڈیا انڈر 19-: پہلی اننگز 411 رنز، دوسری اننگز 3 وکٹوں پر 208 رنز (ڈکلیئر (سری لنکا انڈر 19-: پہلی اننگز 148 رنز، دوسری اننگز 260 رنز انڈیا انڈر 19- نے یہ میچ 211 رنز سے اپنے نام کرلیا

ایشیائی کھیلوں :2026 گروپ مرحلے میں ہندوستانی مردوں کی کبڈی ٹیم ایران سے الگ، خواتین کا سامنا ایران سے ہوگا

نئی دہلی، 23 جولائی (یو این آئی) جاپان کے آئچی-ناگویا میں منعقد ہونے والے ایشیائی کھیل 2026 کی کبڈی مقابلوں کے لیے گروپوں کا اعلان کردیا گیا ہے۔ ہندوستان کی مردوں اور خواتین دونوں ٹیموں کو اپنے اپنے مقابلوں میں گروپ اے میں رکھا گیا ہے، تاہم مردوں کی ٹیم گروپ مرحلے میں روایتی حریف ایران کے خلاف نہیں کھیلے گی۔ ہندوستانی مردوں کی ٹیم کے ساتھ گروپ اے میں بنگلہ دیش، جمہوریہ کوریا، چینی تائپے اور جاپان شامل ہیں، جبکہ گروپ بی میں نیپال، تھائی لینڈ، پاکستان، ملائیشیا اور ایران کو جگہ دی گئی ہے۔ اس طرح ہندوستان اور ایران، جو کبڈی کی دو مضبوط روایتی ٹیمیں ہیں، گروپ مرحلے میں آمنے سامنے نہیں ہوں گی۔ دوسری جانب خواتین کے گروپ اے میں ہندوستان کے ساتھ ایران، جاپان اور بنگلہ دیش شامل ہیں، جبکہ گروپ بی میں سری لنکا، تھائی لینڈ، چینی تائپے اور نیپال کی ٹیمیں ہوں گی۔ مردوں کے مقابلوں کے گروپ گروپ اے : ہندوستان، بنگلہ دیش، جمہوریہ کوریا، چینی تائپے، جاپان گروپ بی :ایران، پاکستان، نیپال، تھائی لینڈ، ملائیشیا خواتین کے مقابلوں کے گروپ گروپ اے: ہندوستان، ایران، جاپان، بنگلہ دیش گروپ بی :سری لنکا، تھائی لینڈ، چینی تائپے، نیپال مردوں کے زمرے میں دس ٹیمیں پانچ، پانچ ٹیموں کے دو گروپوں میں تقسیم کی گئی ہیں، جبکہ خواتین کے مقابلوں میں آٹھ ٹیمیں چار، چار ٹیموں کے دو گروپوں میں حصہ لیں گی۔ 2006 کے ایشیائی کھیلوں سے رائج فارمیٹ کے مطابق راؤنڈ رابن مرحلے کے بعد ہر گروپ کی سرفہرست دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔ ایشیائی کھیل 2026 جاپان کے آئچی صوبے میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک منعقد ہوں گے، جبکہ کبڈی کے مقابلے 21 سے 26 ستمبر کے درمیان توکائی سٹیز زجمنازیم میں کھیلے جائیں گے۔ ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے 1990 سے 2014 تک ایشیائی کھیلوں میں مسلسل طلائی تمغے جیتے، تاہم 2018 میں یہ سلسلہ ٹوٹ گیا، جب اسے گروپ مرحلے میں جمہوریہ کوریا اور سیمی فائنل میں ایران سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ خواتین کی ٹیم بھی 2010 اور 2014 میں ناقابل شکست رہتے ہوئے چیمپئن بنی، لیکن 2018 کے فائنل میں ایران سے 27-24 کی شکست کے بعد اسے چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2027 کا فائنل 9 سے 13 جون تک دی اوول میں کھیلا جائے گا

دبئی، 23 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے تصدیق کی ہے کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2027 کا فائنل 9 سے 13 جون 2027 تک دی اوول میں کھیلا جائے گا۔ یہ دوسرا موقع ہوگا جب دی اوول اس باوقار مقابلے کی میزبانی کرے گا، اس سے قبل 2023 کا فائنل بھی یہیں منعقد ہوا تھا۔ یہ فیصلہ 2025 میں منعقدہ آئی سی سی کی سالانہ کانفرنس کے بعد سامنے آیا، جہاں انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے 2027، 2029 اور 2031 کے ڈبلیو ٹی سی فائنلز کی میزبانی کے حقوق حاصل کیے۔ ڈبلیو ٹی سی کے آغاز سے اب تک تمام فائنلز انگلینڈ میں ہی کھیلے گئے ہیں۔ افتتاحی ڈبلیو ٹی سی فائنل 2021 میں ساؤتھمپٹن میں کھیلا گیا تھا، جہاں نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو شکست دے کر پہلا خطاب اپنے نام کیا۔ اس کے بعد آسٹریلیا نے 2023 میں دی اوول میں ہندوستان کو ہرا کر ٹائٹل جیتا، جبکہ 2025 میں لارڈز میں جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر پہلی مرتبہ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ 2027 کا فائنل ڈبلیو ٹی سی کے چوتھے سائیکل کا اختتام ہوگا اور اس کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی ہے کہ یہ ٹیسٹ کرکٹ کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر کھیلا جائے گا، جسے طویل ترین طرز کی کرکٹ کی تاریخ کے اہم ترین مواقع میں شمار کیا جارہا ہے۔ ای سی بی کے مینجنگ ڈائریکٹر برائے مقابلہ جات و اہم ایونٹس مسٹر نیل اسنوبال نے کہا کہ انگلینڈ کو ٹیسٹ کرکٹ کے اس سب سے بڑے مقابلے کی مسلسل میزبانی پر فخر ہے اور وہ دنیا کی دو بہترین ٹیسٹ ٹیموں کے لیے ایک شاندار اسٹیج فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ آئی سی سی کے جنرل منیجر (ایونٹس اینڈ آپریشنز) گوروسکسینہ نے کہا کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل عالمی کرکٹ کیلنڈر کے باوقار ترین مقابلوں میں شامل ہو چکا ہے، جہاں دو برس کی مسلسل عمدہ کارکردگی کے بعد دنیا کی دو بہترین ٹیسٹ ٹیمیں آمنے سامنے آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2027 کا فائنل ٹیسٹ کرکٹ کے 150 سال مکمل ہونے کے باعث خصوصی اہمیت کا حامل ہوگا۔ ان کے مطابق دی اوول کرکٹ کی تاریخ کا ایک عظیم میدان ہے، جہاں کئی یادگار لمحات رقم ہوئے ہیں، اور آئی سی سی ایک بار پھر ای سی بی کے ساتھ مل کر شائقین کے لیے عالمی معیار کا ایونٹ منعقد کرنے کی منتظر ہے۔ مسٹر نیل نے کہا کہ 2023 میں دی اوول میں کھیلا گیا فائنل شائقین اور براڈکاسٹروں دونوں کے لیے بے حد کامیاب رہا تھا اور انہیں یقین ہے کہ 2027 کا فائنل اس سے بھی زیادہ یادگار ثابت ادھر موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی درجہ بندی میں آسٹریلیا 87.50 فیصد پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، جبکہ دفاعی چیمپئن جنوبی افریقہ 75.00 فیصد پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر موجود ہے۔ نیوزی لینڈ تیسرے، بنگلہ دیش چوتھے، ہندوستان پانچویں، سری لنکا چھٹے، انگلینڈ ساتویں، ویسٹ انڈیز آٹھویں اور پاکستان نویں نمبر پر ہے۔

مانڈویہ کا گلاسگو میں دولتِ مشترکہ کے وزرائے کھیل کے اجلاس سے خطاب، کھیلوں میں مضبوط تعاون پر زور

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 23 جولائی (یو این آئی) کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے جمعرات کو دولتِ مشترکہ (کامن ویلتھ) کے وزرائے کھیل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کھیلوں کے شعبے میں رکن ممالک کی قیادت پر مبنی مضبوط تعاون کے نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کا موضوع "مل کر کام کرنے کا نیا طریقہ : کھیلوں میں دولتِ مشترکہ کے تعاون کو مضبوط بنانا" تھا۔ اس موقع پر ڈاکٹر مانڈویہ نے کھیلوں کے نظم و نسق، کھلاڑیوں کی فلاح اور ادارہ جاتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے ہندستان کے وژن کو پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان احمد آباد میں 2030 کے صد سالہ کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم نے 2047 تک ترقی یافتہ ہندستان کا ہدف مقرر کیا ہے، جس میں کھیل ایک اہم ستون ہیں۔ احمد آباد میں 2030 کے صد سالہ کامن ویلتھ گیمز اور دولتِ مشترکہ کے وزرائے کھیل کے 13 ویں اجلاس کی میزبانی کرتے ہوئے ہم نہ صرف بہترین مقابلوں کے انعقاد بلکہ کامن ویلتھ کھیلوں کے لیے ایک مضبوط اور دیرپا ادارہ جاتی ورثہ چھوڑنے کے لیے بھی پرعزم ہیں۔" ڈاکٹر مانڈویہ نے کھیلوں کے انتظامی اصلاحات، مؤثر اینٹی ڈوپنگ نظام اور کھیلو انڈیا، فٹ انڈیا اور اسمیتا لیگ جیسی اہم اسکیموں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات نچلی سطح پر باصلاحیت کھلاڑیوں کو سامنے لا رہے ہیں، خواتین کی کھیلوں میں شرکت کو فروغ دے رہے ہیں اور ملک بھر میں کھیلوں کی مضبوط ثقافت پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے وزارتی فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد کے لیے "کامن ویلتھ اسپورٹ کوآرڈینیشن فورم" کے قیام اور علم و تجربات کے تبادلے اور صلاحیت سازی کے لیے رکن ممالک کی قیادت میں "کامن ویلتھ سینٹر آف ایکسیلنس" کے نیٹ ورک کی بھی بھرپور حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان 2030 سے پہلے ہونے والے اجلاسوں، تکنیکی ورکشاپس اور علاقائی مشاورتی پروگراموں کی میزبانی کرنے کے لیے تیار ہے۔ ان کے مطابق رکن ممالک کی قیادت پر مبنی یہ تجویز ہندستان کی کھیلوں میں حالیہ اصلاحات کی عکاسی کرتی ہے۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے بتایا کہ گزشتہ سال ہندستان نے نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ نافذ کیا، جس کا مقصد قومی کھیل تنظیموں میں جوابدہی، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور کھلاڑیوں کی فلاح کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

آسٹریلیا دورے کی تیاری کے لیے تسکین احمد نے ایل پی ایل سے نام واپس لیا

ڈھاکہ، 23 جولائی (ایجنسیز) بنگلہ دیش کے اہم تیز گیند باز تسکین احمد نے اگلے ماہ آسٹریلیا دورے کی تیاری کے لیے لنکا پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) سے اپنا نام واپس لے لیا۔ اس دوران خبر ہے کہ بنگلہ دیش کے تیز گیند باز عبادوت حسین نے کہا کہ وہ آسٹریلیا میں ہونے والی ٹیسٹ سیریز کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔ بنگلہ دیش ٹیم کو آسٹریلیا کے ساتھ دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلنی ہے، جو 13 اگست کو ڈارون میں شروع ہوگی۔ یہ سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ عبادوت اس دوران بنگلہ دیش میں ہی رہیں گے کیونکہ وہ اپنے پہلے بچے کے استقبال کی تیاری کر رہے ہیں۔ عبادوت کے بارے میں آئی اس خبر کے درمیان ایک اچھی خبر یہ ہے کہ اہم تیز گیند باز تسکین احمد نے لنکن پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) سے اپنا نام واپس لے لیا ہے تاکہ وہ آسٹریلیا دورے کی تیاری کر سکیں۔ تسکین کو ایل پی ایل میں جافنا کنگز کے لیے کھیلنا تھا، لیکن 31 سالہ کھلاڑی نے آسٹریلیا دورے کی تیاری کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تسکین نے 'دی ڈیلی سن' سے کہا، "ہاں، یہ بنیادی طور پر (آسٹریلیا دورے کی) تیاری کے لیے ہے۔ ہم نے زمبابوے میں مسلسل چھ میچ کھیلے، شاید مجھے وہاں (ایل پی ایل میں) چار میچ اور مل جاتے۔ اگر میں وہاں سے لوٹ کر فوراً آسٹریلیا جاتا، تو میرے ٹیسٹ میچ کی تیاری پر اثر پڑتا۔ تھوڑا نقصان ہونے کے باوجود، مجھے لگا کہ یہ ٹھیک ہے۔ آسٹریلیا سیریز بار بار نہیں آتی، اس لیے میں نے یہ فیصلہ کیا۔ این او سی ہونے کے باوجود ایل پی ایل سے ہٹنے کا فیصلہ کیا۔" اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ کیا اسٹار تیز گیند باز ناہید رانا آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے فٹ ہو پائیں گے یا نہیں۔ بنگلہ دیش کو ابھی بھی ان کے سائیڈ کی چوٹ کے اسکین کے نتائج کا انتظار ہے۔ ٹیم کو یہ بھی امید ہے کہ تجربہ کار بلے باز لٹن داس اپنی پنڈلی کی چوٹ سے ابھر کر آسٹریلیا کے خلاف کھیل پائیں گے۔ بنگلہ دیش اگلے ماہ کے آغاز میں آسٹریلیا پہنچے گا، جہاں 3 اگست سے ڈارون میں کرکٹ آسٹریلیا الیون کے خلاف تین دن کا پریکٹس میچ کھیلا جائے گا۔

پاکستان 2027 میں پانچ ون ڈے میچوں کی سیریز کے لیے انگلینڈ کا دورہ کرے گا

کراچی، 23 جولائی (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم 2027 میں پانچ ایک روزہ بین الاقوامی (ون ڈے) میچوں کی سیریز کھیلنے کے لیے انگلینڈ کا دورہ کرے گی۔ یہ سیریز 15 سے 26 مئی تک مختلف شہروں میں کھیلی جائے گی اور دونوں ٹیموں کے لیے آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2027 کی تیاری کا اہم مرحلہ ہوگی۔ شیڈول کے مطابق سیریز کا پہلا ون ڈے 15 مئی کو ساؤتھمپٹن، دوسرا 19 مئی کو مانچسٹر، تیسرا 21 مئی کو لیڈز، چوتھا 23 مئی کو چیسٹر لی اسٹریٹ اور پانچواں اور آخری میچ 26 مئی کو کارڈف میں کھیلا جائے گا۔ یہ سیریز جنوبی افریقا، زمبابوے اور نمیبیا کی مشترکہ میزبانی میں 4 اکتوبر سے 21 نومبر 2027 تک ہونے والے آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کی تیاری کے سلسلے میں دونوں ٹیموں کے لیے اہم تصور کی جارہی ہے۔ موجودہ آئی سی سی مینز ون ڈے ٹیم رینکنگ میں پاکستان پانچویں جبکہ انگلینڈ ساتویں نمبر پر ہے۔ پاکستان نے آخری مرتبہ 2021 میں تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلنے کے لیے انگلینڈ کا دورہ کیا تھا۔

پی وی سندھو، لکشیا سین اور آیوش شیٹی کی شکست، چائنا اوپن میں ہندوستانی چیلنج ختم

چانگژو (چین)، 23 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو کو جمعرات کو چائنا اوپن 2026 کے خواتین کے سنگلز کے پری کوارٹر فائنل میں میزبان چین کی چین یوفیئی کے ہاتھوں سخت مقابلے کے بعد شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد ازاں لکشیا سین اور آیوش شیٹی بھی مردوں کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں ہار گئے، جس کے ساتھ ہی بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا سفر اختتام پذیر ہوگیا۔ عالمی درجہ بندی میں 12 ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو کو دنیا کی چوتھے نمبر کی کھلاڑی چین یوفیئی نے 21-16، 20-22، 18-21 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان دو ہفتوں کے اندر یہ دوسرا مقابلہ تھا۔ گزشتہ ہفتے جاپان اوپن کے فائنل میں دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ سندھو نے چین یوفیئی کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔ پہلے گیم میں چین یوفیئی نے 6-12 کی برتری حاصل کی، تاہم سندھو نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکور 16-16 سے برابر کیا اور پھر اگلے چھ میں سے پانچ پوائنٹس جیت کر پہلا گیم اپنے نام کرلیا۔ دوسرے گیم میں بھی سندھو نے 16-20 پر چار میچ پوائنٹس حاصل کیے، لیکن چین یوفیئی نے مسلسل چھ پوائنٹس جیت کر تمام میچ پوائنٹس بچاتے ہوئے مقابلہ فیصلہ کن گیم تک پہنچا دیا۔ فیصلہ کن گیم میں ابتدا میں سندھو کو برتری حاصل تھی، لیکن آخری لمحات میں چین یوفیئی نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک گھنٹہ 29 منٹ تک جاری رہنے والا مقابلہ جیت لیا۔ دونوں کے درمیان اب تک 16 مقابلے ہو چکے ہیں، جن میں یہ سندھو کی نویں شکست ہے۔ دوسری جانب عالمی درجہ بندی میں 23 ویں نمبر پر موجود آیوش شیٹی کو آئرلینڈ کے نہاٹ گوین کے خلاف 15-21، 21-13، 22-20 سے شکست ہوئی۔ فیصلہ کن گیم میں آیوش 15-19 کی برتری کے باوجود کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ عالمی نمبر 14 لکشیا سین کو کینیڈا کے آٹھویں نمبر کے کھلاڑی وکٹر لائی نے 19-21، 11-21 سے ہرایا۔ پہلے گیم میں لکشیا 9-15 سے آگے تھے، لیکن وہ اس برتری کو برقرار نہ رکھ سکے۔ اب ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی 28 جولائی سے شروع ہونے والے تائپے اوپن بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔

ٹرمپ نے سعودی عرب سے سول جوہری معاہدے کو معاہدہ ابراہیمی میں شمولیت سے مشروط کردیا

امریکہ سعودی جوہری معاہدہ ہماری قومی سلامتی کیلئے خطرہ بن سکتا ہے: سابق اسرائیلی وزیراعظم نفتالی بینٹ

واشنگٹن/۲۳جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک)ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ امریکا کو پرامن مقاصد کے لیے قائم کیے جانے والے ایسے سول جوہری مراکز پر کوئی اعتراض نہیں، بشرطیکہ ان میں یورینیم کی افزودگی نہ کی جائے۔اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کا معاہدہ ابراہیمی میں شامل ہونا مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے ایک تاریخی پیش رفت ثابت ہوگا۔ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا کہ ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائی اور ایران کے حمایت یافتہ دہشت گرد نیٹ ورک کو اسرائیل کی جانب سے شدید نقصان پہنچانے کے بعد اب امن کے دائرے کو مزید وسیع کرنے کا ایک نیا موقع پیدا ہوگیا ہے۔تاہم اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے امریکا اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے سول جوہری معاہدے کا کوئی ذکر نہیں کیا۔خیال رہے کہ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے سعودی عرب کے ساتھ سول جوہری پروگرام کے معاہدے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے اور اب اسے کانگریس کی منظوری درکار ہے۔رپورٹ کے مطابق ڈیل کی مدت 30 سال اور تخمینہ کئی ارب ڈالر ہوگا، معاہدے کے تحت سعودی عرب کو توانائی کے شعبے میں جوہری ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہوگی، ڈیل سے ممکنہ طور پر سعودی عرب میں یورینیم افزودگی کی راہ بھی ہموار ہوسکیگی۔رپورٹ کے مطابق اس تجویز پر کئی برسوں سے بات چیت جاری تھی۔ایک مرحلے پر بائیڈن انتظامیہ چاہتی تھی کہ سعودی عرب کو یہ ٹیکنالوجی صرف اس صورت میں دی جائے جب وہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لائے، تاہم سعودی عرب اب بھی اس شرط کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں۔دوسری جانب اسرائیلی اپوزیشن نے معاہدے کو اسرائیل کے لیے اسٹریٹیجک تباہی قرار دیا ہے۔

صدر ٹرمپ کی پالیسی آنکھ کے بدلے سر کی ہے،

ایران کو ہر گزرتی رات کیساتھ بھاری قیمت چکانا ہوگی: مارکو روبیو کا انتباہ

آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان: عباس عراقچی

منیلا/۲۳جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک)امریکی وزیرخارجہ مارکو روبیو نے متنبہ کیا کہ صدر ٹرمپ کی پالیسی آنکھ کے بدلے سر کی ہے، ایران کو ہر گزرتی رات کے ساتھ بھاری قیمت چکانا ہوگی۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے منیلا میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ ڈیل کی پاسداری کی، ایران اس وقت امریکا کے ساتھ ڈیل کے لیے تیار نہیں، ممکن ہے کہ اگلے چند دنوں میں اپنا موقف تبدیل کرلے، انہوں نے ساتھ ہی خبردار کیا کہ صورتحال برقرار رہی تو ایران کو اس کی بھاری قیمت چکانا ہوگی۔مارکو روبیو کا کہنا تھا جب بھی ایران امریکا ڈیل ہوتی ہے اسے ایران کو چلانے والے لوگ خراب کردیتے ہیں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران اب بھی ڈیل کے لیے براہ راست اور بالواسطہ درخواستیں کررہا ہے، ایران چاہے تو مشرق وسطیٰ کا امیر ترین ملک بن سکتا ہے لیکن اسے چلانے والے انتہا پسند مذہبی رہنماؤں کو معاشی معاملات کا علم ہی نہیں، انہیں دلچسپی حزب اللہ، حماس، حوثیوں اور دیگر ملیشیاؤں کو رقومات دینے میں ہے جن کی سرپرستی میں دہشت گردی ہوتی ہے۔مارکو روبیو کا حوثیوں کے حوالے سے کہنا تھا کہ ایران نے حوثیوں کو اس تنازع میں شامل کردیا ہے، اب دیکھتے ہیں آگے کیا ہوتا ہے، امید ہے حوثی حملے روک دیں گے۔مارکو روبیو نے سعودی عرب کو امریکا کا اہم اسٹریٹیجک شراکت دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے ساتھ جوہری معاہدہ کرنا قابل فہم ہے، مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ سعودی عرب پرامن سول جوہری پروگرام چاہتا ہے ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ردعمل میں کہا ہے کہ ہمارا دفاعی نظریہ واضح ہے، آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف ایک بار پھر پلوں اور بجلی گھروں پر بمباری کی دھمکی دی ہے۔

امریکہ میں 1.15 ٹریلین ڈالر مالیت کا دفاعی بجٹ منظور

دفاعی پالیسی بل 212 کے مقابلے میں 216 ووٹوں سے منظور ہوا

واشنگٹن، 23جولائی (ایجنسیز) امریکی ایوان نمائندگان نے 1.15 ٹریلین ڈالر مالیت کا دفاعی بجٹ منظور کرلیا۔امریکی ایوان نمائندگان نے بدھ کے روز 1.15 ٹریلین ڈالر کا دفاعی پالیسی بل منظور کرلیا ہے، جس سے ایران جنگ کے لیے مزید اربوں ڈالر فراہمی کی راہ ہموار ہوگئی۔منظور کیے گئے بجٹ میں اسرائیل کے ساتھ دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق شق بھی شامل ہے۔دفاعی پالیسی بل 212 کے مقابلے میں 216 ووٹوں سے منظور ہوا۔ 6 ڈیموکریٹ ارکان نے اس کے حق میں ووٹ دیا جب کہ 7 ریپبلکن ارکان نے اس کی مخالفت کی۔ریپبلکن ارکان نے ڈیموکریٹس کی مخالفت کو مسترد کردیا، جب کہ ڈیموکریٹس کا موقف تھا کہ کانگریس، ٹرمپ انتظامیہ کی فوجی طاقت کے وسیع استعمال پر مؤثر قدغن لگانے میں ناکام ہو رہی ہے۔دفاعی پالیسی بل وہ معاملہ ہے جس پر ہمیشہ دو جماعتی اتفاق رائے پایا جاتا رہا ہے، لیکن اس بار کے نتائج بتا رہے ہیں کہ یہ اتفاق رائے اب ختم ہونے جا رہا ہے، اس لیے بڑی تعداد میں اس کی مخالفت میں ووٹ آئے۔بجٹ قرارداد کے تحت پینٹاگون اور انٹیلی جنس اداروں کے لیے مزید 73 ارب ڈالر مختص کرنے کی راہ بھی ہموار ہوگی، جس کا بڑا حصہ ایران جنگ کے اخراجات پورے کرنے پر خرچ کیا جائے گا۔یہ قرارداد 214 کے مقابلے میں 216 ووٹوں سے منظور ہوئی، جب کہ کسی بھی ڈیموکریٹ نے اس کی حمایت نہیں کی۔تاہم، ان دونوں اقدامات کو قانون بننے کے لیے اب بھی ایک مشکل مرحلے سے گزرنا ہوگا۔واشنگٹن پوسٹ کے مطابق کانگریس نے آج تک کبھی نیشنل ڈیفنس آتھرائزیشن ایکٹ (این ڈی اے اے) منظور کرنے میں ناکامی کا سامنا نہیں کیا، تاہم سینیٹ میں اس دفاعی پالیسی بل کی پیش رفت رک گئی ہے، کیوں کہ ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ اس میں ایران میں

ٹرمپ انتظامیہ کی فوجی کارروائیوں کو محدود کرنے کے لیے کوئی مؤثر شق موجود نہیں ہے۔اگر ایسا معاہدہ نہ ہوسکا جو سینیٹ میں مطلوبہ 60 ووٹ حاصل کرسکے، تو ریپبلکن قیادت ممکن ہے کہ سینیٹ میں علیحدہ ووٹنگ کرانے کی بجائے این ڈی اے اے کے حتمی مسودے پر مذاکرات شروع کردے تاکہ موسم خزاں کے آخر میں اسے منظور کرایا جاسکے۔قانون سازی وائٹ ہاؤس بھیجے جانے سے پہلے ایوان نمائندگان اور سینیٹ سے منظور شدہ بلوں کے درمیان موجود اختلافات دور کرنا ضروری ہوگا۔ایوان نمائندگان میں ریپبلکن ارکان نے بجٹ ریکنسلی ایشن کے خصوصی پارلیمانی طریقہ کار کا سہارا لیا ہے۔

امریکہ نے سی آئی اے مراکز پر ایرانی حملوں

میں روس کے ممکنہ کردار کی تحقیقات شروع کردیں

واشنگٹن، 23جولائی (یو این آئی) امریکہ کی خفیہ ایجنسی سی آئی اے کے مراکز پر ایرانی حملوں میں روس کے ممکنہ کردار کی تحقیقات شروع کردی گئیں۔برطانوی خبر ایجنسی رائٹرز کے مطابق خلیجی خطے میں سی آئی اے کی تنصیبات پر ایرانی ڈرون حملوں کے بعد امریکی انٹیلی جنس ادارے اس بات کی تحقیقات

کررہے ہیں کہ آیا روس نے اہداف کی نشاندہی یا جدید ڈرون ٹیکنالوجی فراہم کرکے ایران کی مدد کی تھی یا نہیں۔رائٹرز سے گفتگو کرنے والے امریکی انٹیلی جنس سے واقف 4 ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ امریکی حکام ابھی تک روس کے ممکنہ کردار کے بارے میں کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچے ہیں۔تاہم، حملوں کی غیر معمولی موثریت، درستگی اور ایران کے لیے روس کی وسیع تکنیکی معاونت کو تحقیقات کا اہم پہلو قرار دیا جا رہا ہے۔رائٹرز اور دیگر میڈیا ادارے پہلے بھی رپورٹ کرچکے ہیں، جبکہ امریکی حکام بھی اس کی تصدیق کرچکے ہیں، کہ روس نے خلیجی خطے میں امریکی اہداف پر ایرانی حملوں کے لیے معلومات اور دیگر معاونت فراہم کی تھی۔تاہم، سی آئی اے کی تنصیبات پر حملوں میں روس کے ممکنہ کردار سے متعلق امریکی انٹیلی جنس کی جاری تحقیقات کی تفصیلات پہلی بار سامنے آئی ہیں۔رائٹرز اور دیگر ذرائع کے مطابق مارچ میں کم از کم 2 سی آئی اے مراکز کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ان میں ایک سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں امریکی سفارت خانے کے اندر قائم سی آئی اے اسٹیشن تھا، جبکہ دوسرا مشرقی عراق میں واقع ایک تنصیب تھی۔بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ مزید سی آئی اے مراکز بھی حملوں کی زد میں آئے، تاہم انہوں نے ان کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔

میناب میں اسکول پر حملے میں شہید 32 طالبات کی 5 ماہ بعد تدفین کردی گئی

تہران، 23جولائی (یو این آئی) میناب کے شجرہ طیبہ اسکول پر حملے میں شہید 32 طالبات کی پانچ ماہ بعد تدفین کردی گئی، ماں اپنے شہید بچوں کو تھامے آبدیدہ ہوگئی۔تفصیلات کے مطابق ایران کے شہر میناب میں واقع شجرہ طیبہ اسکول پر ہونے والے المناک حملے کے پانچ ماہ بعد ڈی این اے ٹیسٹ کے ذریعے شناخت کا عمل مکمل ہونے پر 32 معصوم شہید طالبات کو آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا۔ڈی این اے کے ذریعے شناخت کی تصدیق کے بعد ننھے شہدا کے جسد خاکی لواحقین کے حوالے کیے گئے، جس کے بعد میناب میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔نماز جنازہ میں سوگواروں اور شہریوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی، جہاں ہر آنکھ اشکبار تھی۔اس موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے، خصوصاً جب مائیں اپنے پیارے بچوں کے تابوتوں سے لپٹ کر آبدیدہ ہو گئیں۔ایرانی سرکاری حکام کے مطابق گزشتہ سال 27 جون سے جاری اسرائیلی اور امریکی حملوں کے نتیجے میں اب تک کل شہدا کی تعداد 53 افراد ہوگئی ہے، جن میں اسکول کی طالبات اور دیگر شہری شامل ہیں۔نماز جنازہ کے بعد تمام شہید طالبات کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کرنے کے موقع پر سوگواران نے معصوم روحوں کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔

ہم تیل نہیں بیچیں گے تو کوئی اور بھی نہیں بیچ سکے گا: باقر قالیباف

واشنگٹن، 23جولائی (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے دنیا پر واضح کردیا ہے کہ "اگر ہم تیل نہیں بیچیں گے تو کوئی اور بھی تیل نہیں بیچ سکے گا۔"چیف مذاکرات کار باقر قالیباف نے بدھ کے روز

متنبہ کیا کہ آبنائے ہرمز کی صورت حال اب جنگ سے پہلے والی حالت میں نہیں آئے گی، اس جنگ کا اصول واضح ہے، یا سب یا کوئی نہیں، جہاں ہم تیل فروخت نہیں کریں گے وہاں کوئی اور بھی تیل فروخت نہیں کرسکے گا۔ایرانی اسپیکر نے کہا اگر ہماری سلامتی یقینی نہیں تو کسی کی بھی سلامتی محفوظ نہیں رہے گی، آبنائے ہرمز کا تحفظ امریکی افواج کی عدم موجودگی سے وابستہ ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں قالیباف نے کہا کہ موجودہ تنازع ''سب یا کوئی بھی نہیں'' کی صورت اختیار کرچکا ہے۔انھوں نے مزید خبردار کیا کہ اگر ایران کی سلامتی کی ضمانت نہیں دی گئی تو ''کوئی بھی انفرااسٹرکچر محفوظ نہیں رہے گا۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ آبنائے ہرمز میں سلامتی کا انحصار امریکی افواج کی عدم موجودگی پر ہے، اور ایران کئی بار واضح کرچکا ہے کہ اس اہم آبی گزرگاہ میں حالات دوبارہ جنگ سے پہلے جیسے نہیں ہوں گے۔واضح رہے کہ اس سے چند گھنٹے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر تہران آبنائے ہرمز میں کسی تجارتی جہاز پر حملہ کرے گا تو امریکہ ہر ایسے حملے کے جواب میں ایران کے کسی پل یا بجلی گھر کو بمباری کا نشانہ بنائے گا۔ایران بارہا یہ موقف دہرا چکا ہے کہ اگر تجارتی جہاز اس کے نئے بحری انتظامات کے تحت تہران کے ساتھ رابطہ اور ہم آہنگی رکھیں تو آبنائے ہرمز سے ان کی آمدورفت محفوظ رہے گی۔

اسرائیل نے تازہ خلاف ورزیوں میں چار فلسطینیوں کو قتل کردیا

غزہ، 23جولائی (یو این آئی) اسرائیل نے محصور غزہ کے مختلف علاقوں پر حملوں کے دوران تین فلسطینیوں کو قتل اور متعدد کو زخمی کردیا ہے۔اس کے علاوہ ایک چوتھے فلسطینی کی موت اسرائیل کے ایک سابقہ حملے میں لگنے والے زخموں کے باعث ہوئی ہے۔العودہ اسپتال کے مطابق، وسطی غزہ میں نصیرات پناہ گزین کیمپ کے مغرب

میں واقع النویری پہاڑی کے قریب بے گھر خاندانوں کے خیمے پر اسرائیلی ڈرون حملے میں 28 سالہ صائب ابو معلی شہید ہوگیا اور کئی فلسطینی زخمی ہوگئے ہیں۔طبی اور مقامی ذرائع کے مطابق دن کے اولین اوقات میں خان یونس کے مغرب میں المواصی کے علاقے بیر 19 میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں 59 سالہ مفید عبدالحمید ابو العینین شہید اور متعدد افراد زخمی ہوگئے ہیں۔مقامی ذرائع کے مطابق دیر البلح کے مشرق میں اسرائیلی ڈرون عیشہریوں کے ایک گروہ پر دھماکہ خیز مواد گرایا جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی درمیانے درجے کا زخمی ہوگیا ہے۔رفح کے علاقے المواصی میں مسجد معاویہ کے قریب ایک الگ ٹینک گولہ باری میں ایک اور شخص زخمی ہوگیا ہے۔شمالی غزہ کے ذرائع نے بتایا ہیکہ جبالیہ پناہ گزین کیمپ کے مغرب میں الفالوجہ محلے میں اسرائیلی ڈرون حملے میں زخمی ہونے والے محمد ابو اشتیان شدید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے ہیں۔ادھر الشفاء اسپتال نے اعلان کیا ہے کہ 34 سالہ عبداللہ احمد حسن، جو اسرائیل کے ایک سابقہ حملے میں زخمی ہونے کے بعد زیر علاج تھے، زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کرگئے ہیں۔عینی شاہدین نے اناطولوا ایجنسی کو بتایا ہیکہ اسرائیلی فوجی گاڑیاں ایک بلڈوزر کے ہمراہ علی الصبح غزہ شہر کے جنوب مشرقی علاقے الزیتون میں تقریباً 150 میٹر اندر تک داخل ہوگئیں۔یہ دراندازی شدید فائرنگ، توپ خانے کی گولہ باری اور بلڈوزروں کے ذریعہ وسیع پیمانے پر انہدام کے ساتھ کی گئی۔مقامی رہائشیوں کے مطابق علاقے میں رات بھر زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیتی رہی ہیں

چین نے آبنائے تائیوان میں دو روزہ فوجی مشقیں شروع کردیں

بیجنگ، 23جولائی (ایجنسیز) چین نے آج بروز جمعرات سے اپنے جنوب مشرقی صوبے فوجیان کے ساحل کے قریب آبنائے تائیوان کے بعض حصوں میں براہ راست فائرنگ کی 2 روزہ فوجی مشقوں کا آغاز کردیا ہے۔یہ پیش رفت امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو اور چین کے وزیر خارجہ وانگ ای کے درمیان ملاقات سے ایک دن بعد سامنے آئی ہے۔ملاقات میں تائیوان سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔چینی بحری حکام نے جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ مشقیں صوبہ گوانگ ڈونگ سے متصل ووئنگ شان جزیرے کے اطراف میں ہر روز صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک جاری رہیں گی۔چین نے گزشتہ دسمبر میں تائیوان کے گرد اپنی اب تک کی بڑی ترین فوجی مشقیں کی تھیں۔یہ مشقیں، امریکہ کے تائیوان کے لیے 11.1 ارب ڈالر کی ریکارڈ مالیت کے اسلحہ پیکج کا اعلان کرنے کے بعد شروع کی گئی تھیں۔اُن دنوں کی گئی 10 گھنٹے طویل براہ راست فائرنگ مشقوں کے دوران چین کے مشرقی تھیٹر کمانڈ دفتر نے تائیوان کے شمالی اور جنوبی سمندری علاقوں کی جانب راکٹ بھی داغے۔

ایران پر مسلسل بارہویں رات فضائی حملے، پاسداران کی کویت میں جوابی کارروائی

واشنگٹن رتہران 23جولائی (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کا کہنا ہے کہ ایران پر مسلسل بارہویں رات فضائی حملے کیے گئے ہیں، جن میں ایرانی فوجی کمانڈ سینٹرز اور فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا گیا۔سینٹکام کے مطابق آبنائے ہرمز میں تجارتی بحری جہازوں پر ایرانی حملوں کی صلاحیت کو ناکارہ بنانے کے لیے امریکی فوج نے ایران کے ساحلی نگرانی کے مراکز، میزائل اور ڈرون لانچ سائٹس کو بھی نشانہ بنایا۔ادھر ایرانی سرکاری میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے شہر اہواز میں زوردار دھماکے کی آواز سنی گئی، ماہشہر، سیریک اور سرافان میں بھی متعدد دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں، جنوبی ایران کی بندرگاہ ماہشہر میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جب کہ سرافان میں 6 دھماکے ہونے کی اطلاعات ہیں۔سرکاری میڈیا کے مطابق ایران میں امریکی حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 53 ہوگئی ہے، جب کہ زخمیوں کی تعداد 592 تک پہنچ گئی، یہ ہلاکتیں 27 جون سے 22 جولائی کے دوران ہونے والے امریکی حملوں کے نتیجے میں ہوئی ہیں۔ایرانی خبر رساں ایجنسی ایسنا نے صوبہ ہرمزگان کی بندرگاہوں اور بحری انتظامیہ کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ امریکی حملے میں بحریہ کے سرچ اینڈ ریسکیو کے 2 جہاز نشانہ بنے اور انھیں شدید نقصان پہنچا ہے۔امریکی حملوں میں شلمچہ میں ایک مسافر اسٹیشن کے قریب، عراق کی سرحد سے متصل علاقے میں مقامی حکام کے مطابق کم از کم 2 افراد ہلاک اور 11 زخمی ہوئے ہیں۔گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران ایران کے مختلف صوبوں، خصوصاً جنوب مغربی صوبے خوزستان میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔کئی شہروں میں دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں، جن میں رامشیر بھی شامل ہے، جہاں اسفالٹ ذخیرہ کرنے کی ایک تنصیب کو نشانہ بنایا گیا۔دوسری طرف ایران کے پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے کویت میں امریکی فوجی تنصیبات پر مزید حملے کیے ہیں۔اس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں امریکا کے خلاف جوابی

اقدام ہیں، نہ کہ کویتی عوام کے خلاف۔دعوے کے مطابق علی السالم ایئربیس پر فوجی سازوسامان کے ایک بڑے گودام، پیٹریاٹ میزائل دفاعی نظام، اور امریکی MQ-9 ڈرونز کے ایک ہینگر کو نشانہ بنا کر تباہ کردیا گیا ہے۔پاسداران نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس نے العدیری فوجی بیرکس میں امریکی فوجیوں کی رہائش گاہ اور 2 ہیلی کاپٹر ہینگرز پر حملے کیے، جن کے نتیجے میں جانی نقصان ہوا اور ہیلی کاپٹروں اور ڈرونز کو بھاری نقصان پہنچا۔امریکہ کی جانب سے ایران میں مواصلاتی ٹاورز پر حملوں کے جواب میں ایک مواصلاتی ٹاور کو بھی نشانہ بنایا گیا۔کویت کی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایرانی ڈرون حملے کو ناکام بنانے کے لیے ملک کا فضائی دفاعی نظام فعال کردیا گیا ہے۔

2 ہزار یہودی مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں زبردستی داخل، نمازیوں کا داخلہ روک دیا

یروشلم، 23جولائی (ایجنسیز) مقبوضہ مشرقی القدس میں آج صبح سے تقریباً 2300 اسرائیلی آبادکار مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں زبردستی داخل ہو گئے۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ یہ رواں سال کی سب سے بڑی کارروائیوں میں سے ایک ہے، یہ واقعہ ایک یہودی مذہبی تہوار تشابِ آو کے موقع پر پیش آیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق یہودی مذہبی تہوار تشابِ آو یہودی روایات میں مبینہ طور پر ہیکل کی تباہی کی یاد کے طور پر منایا جاتا ہے، یہ مقام مسلمانوں کے نزدیک مسجد اقصیٰ جبکہ یہودیوں کے نزدیک ٹیمپل ماؤنٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر بھی سخت پولیس سیکیورٹی میں مسجد اقصیٰ کے احاطے میں داخل ہوئے۔یروشلم گورنریٹ کی فلسطینی انتظامیہ کے مطابق مقدس مقام میں داخل ہونے والے اسرائیلیوں کی تعداد غروبِ آفتاب تک مزید بڑھنے کا امکان ہے۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے مسجدِ اقصیٰ کے داخلی راستوں اور القدس کے قدیم شہر کے اطراف سخت سیکیورٹی پابندیاں نافذ کردیں، جبکہ احاطے میں بڑی تعداد میں اہلکار تعینات کیے گئے اور فلسطینی نمازیوں کو مسجد میں داخل ہونے سے روک دیا گورنریٹ کے مطابق صرف محدود تعداد میں فلسطینی فجر کی نماز کے لیے مسجدِ اقصیٰ پہنچنے میں کامیاب ہوئے، تاہم اسرائیلی فورسز نے متعدد نمازیوں اور مقامی شہریوں پر مبینہ طور پر تشدد بھی کیا۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com